روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

Saturday 24,May 2025

سنیچروار 24 مئی 2025

بمطابق 26 ذوالقعدۃ 1446ھ

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:123 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 123 | جلد: 21

کرکٹ میں نیا ریکارڈ قائم کردیا

صفحہ 12 پر

اداریہ

سماجی برائیاں اور منشیات کا رُجحان؟ 7

ہند و پاک کے مابین دو طرفہ معاملات: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

بیرونی ثالثی کی ضرورت نہیں

مذاکرات سنجیدہ اور دہشت گردی کو روکنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے

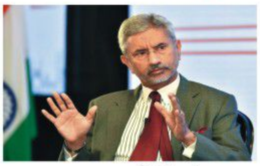

نیوزمانٹرینگ

سری نگر :۲۳، مئی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کردیا ہے کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی میں ثالثی کا کردار ادا کیا تھا۔ ایس جے شنکر نے واضح کیا کہ حالیہ جنگ بندی بغیر کسی تیسرے فریق کی مداخلت کے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست بات چیت کا نتیجہ تھی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مغربی سوچ کی تردید کرتے ہوئے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تصادم کشمیر کو لے کر ہوا ہے، پہلگام حملے کے حوالے سے مضبوطی سے کہا کہ یہ دہشت گردانہ حملے کا بدلہ ہے۔ ہالینڈ میں ایک میڈیا انٹرویو کے دوران اس معاملے پر بات کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یہ وہ چیز ہے جس پر صرف ہندوستان اور پاکستان کو براہ راست حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان پاکستان کے ساتھ بات چیت کیلئے تیار ہے، لیکن صرف سنجیدہ شرائط کے تحت جو سرحد پار دہشت گردی کے خاتمے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ ہم ہمیشہ بات چیت کے لئے تیار ہیں لیکن بات چیت سنجیدہ ہونی چاہیے اور دہشت گردی کو روکنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ ایس جے شنکر کے تبصرے ٹرمپ کے پہلے کے ریمارکس کے جواب میں آئے ہیں، جہاں سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکہ نے دو جنوبی ایشیائی ممالک کے درمیان 'ہزار سالہ تنازعہ' کے طور پر بیان کردہ امن میں مدد کی تھی۔ تاہم، بھارت نے مسلسل کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر اور اس سے متعلقہ کشیدگی دو طرفہ معاملات ہیں اور اس کیلئے بیرونی ثالثی کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک حالیہ انٹرویو میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کی تاریخی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی، جو 1947 میں تقسیم سے متعلق ہے (۸ پر)

ہمارا ہدف پاکستان کی فوجی تنصیبات یا فوجی و ہوائی اڈے نہیں بلکہ دہشت گردوں کے ٹھکانے تھے

پاکستان دہشت گردوں کا سرپرست، آپریشن سندور نے کیا بے نقاب

ہم نے آپریشن سندور شروع کر کے دہشت گردوں کے 9 کیمپوں کو تباہ کردیا: وزیر داخلہ امت شاہ

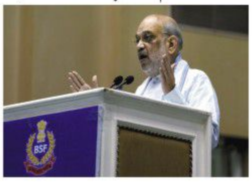

نیوزمانٹرینگ

سری نگر :۲۳، مئی: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ آپریشن سندور نے اس حقیقت کو بے نقاب کردیا ہے کہ بھارت میں دہشت گردی مکمل طور پر پاکستان کی سرپرستی میں ہے۔ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کی جانب سے اپنی 33 ویں تقرری تقریب کے موقع پر رستم جی میموریل لیکچر دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے یہ بھی کہا کہ سرحدی محافظ فورس نے آپریشن سندور کے دوران اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور پاکستان کی مذموم سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے بے نقاب کردیا ہے کہ ہندوستان میں دہشت گردی مکمل طور پر پاکستان کی سرپرستی میں ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پہلے پاکستان میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا لیکن یہ پاکستانی فوج تھی (باقی ۸ پر)

سرحد پار کی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کی تشخیص لگ بھگ مکمل

متاثرین کی مالی امداد کا معاملہ مرکز کیساتھ اُٹھایا جائے گا

گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے والے لیڈروں کا شکریہ: عمر عبداللہ

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کی طرف سے سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگ بھگ مکمل ہو چکا ہے اور ان کی حکومت متاثرین کو امداد فراہم کرنے کیلئے اس معاملے کو مرکز کے ساتھ اٹھائے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ تشخیص تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ 2 اضلاع سے رپورٹوں کا انتظار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار جب ہمیں وہ مل جائیں گی، ہم یہ معاملہ حکومت ہند کے ساتھ اٹھائیں گے اور ایک (ریلیف) پیکیج تیار کرنے کی کوشش کریں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپوزیشن لیڈروں بشمول ترنمول کانگریس کے ایک وفد کے دوروں کیلئے بھی شکریہ ادا کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ راہول گاندھی (ہفتے کو) پونچھ کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ متاثرین سے بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں خاص طور پر ترنمول لیڈروں کا شکر گزار ہوں، جو سب سے پہلے آئے تھے۔ وہ پہلے پونچھ گئے اور اب راجوری (۸ پر)

پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خاتمے تک

سندھ طاس معاہدہ معطل رہے گا: ترجمان وزارت خارجہ

نیوزمانٹرینگ

سری نگر :۲۳، مئی: وزارت خارجہ نے واضح کیا ہے کہ پاکستان کی جانب سے دہشت گردی کے خاتمے تک سندھ طاس معاہدہ معطل رہے گا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو ایک پریس بریفنگ کے دوران اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان کیساتھ سندھ آبی معاہدہ اس وقت تک التواء میں رہے گا جب تک کہ اسلام آباد قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوتا کیونکہ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ اسلام آباد کے ساتھ کوئی بھی دو طرفہ بات چیت صرف پاکستان کی طرف سے کشمیر کے غیر قانونی طور پر مقبوضہ علاقوں کی چھٹی پر ہوگی۔ رندھیر جیسوال نے کہا کہ بھارت کا موقف واضح ہے کہ بھارت اور پاکستان کی کوئی بھی مصروفیت دو طرفہ ہونی چاہیے۔ جیسوال نے کہا کہ میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا کہ بات چیت اور دہشت ایک ساتھ نہیں چلتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان دہشت گردوں کی بھارت کو حوالے کرنے پر بات کرنے کیلئے تیار ہیں جن کی فہرست کچھ سال پہلے پاکستان کو فراہم کی گئی تھی۔ رندھیر جیسوال نے کہا کہ میں اس بات کی نشاندہی کرنا چاہوں گا کہ جموں و کشمیر پر کوئی بھی دو طرفہ بات چیت صرف پاکستان کے ذریعہ غیر قانونی طور پر مقبوضہ ہندوستانی علاقے کی چھٹی پر ہوگی۔ سندھ طاس معاہدے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ اس وقت تک التوا میں رہے گا جب تک اسلام (باقی ۸ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا 'رابطہ دفتر' میں عوامی رابطہ پروگرام

وفود نے کئے گوش گزار مختلف مسائل

فوری ازالے کی یقین دہانی کی، موقعہ پر ہی احکامات جاری

انفو

سری نگر / ۲۳ مئی: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو سری نگر کے گپکار میں 'رابطہ دفتر' میں ہفتہ وار عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا جس میں لوگوں کے مسائل کو اَزالہ کرنے کے لئے براہِ راست اُن سے بات چیت کی۔ جموں و کشمیر کے سابق محمد اشرف میر نے وزیر اعلیٰ کی اتھواجن، پنتھا چوک اور ملحقہ علاقوں میں مختلف ترقیاتی مسائل کی طرف توجہ مبذول کی۔ ایس پی ایس لائبریری ایم اے روڈ لال چوک کے طلباً نے (۸ پر)

وادی بھر میں شدید گرمی کی لہر اور تپش برقرار

26 مئی تک بدستور گرمی کی لہر

31 مئی تک موسم خشک اور گرم: موسمیاتی مرکز

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: جمعرات کو سری نگر میں درجہ حرارت 34.4 اور قاضی گنڈ میں 35 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درج ہونے کے بعد جمعہ کو کشمیر میں بعد دوپہر آسمان پر بادل چھائے رہنے کے باعث درجہ حرارت میں اضافہ نہیں ہوا تاہم تپش کی صورتحال برقرار رہی۔ کشمیر وادی میں شدید گرمی کی لہر برقرار ہے کیونکہ درجہ حرارت معمول سے زیادہ ہے۔ موسمیاتی مرکز نے بتایا کہ جمعہ کو سری نگر میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.2، قاضی گنڈ میں 32.5، پہلگام میں 28.8، کپوارہ میں 32.4، کوکرناگ میں 31.5 اور گلمرگ میں 24.0 ڈگری سینٹی (باقی ۸ پر)

ڈی جی پی نے کیا کشتواڑ میں انکاؤنٹر کی جگہ کا دورہ، افسران کیساتھ تبادلہ خیال

انسداد دہشت گردی آپریشن کا جائزہ لیا

دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تمام افراد کیخلاف مہم میں تیزی لانے کی ہدایت

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے کشتواڑ ضلع کا دورہ کیا جہاں فائرنگ کے تبادلے کے دوران ایک فوجی مارا گیا، جب کہ چار دہشت گردوں کے ابھی تک علاقے میں چھپے ہونے کا خیال ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ڈی جی پی نے جمعرات کو سنگھ پورہ چترو علاقے کا دورہ کیا، جہاں ایک بڑا انسداد دہشت گردی آپریشن جاری تھا، اور انہوں نے یہاں انسداد دہشت گردی آپریشن کا جائزہ لینے اور زمینی صورتحال اور آپریشنل حکمت عملی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی جی پی (جموں زون) بھیم سین ٹوٹی اور ڈی آئی جی شریدھر پاٹل کے ساتھ، ڈی جی پی نلین پربھات نے گھنے جنگلاتی علاقے میں آپریشن کی (باقی ۸ پر)

ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے قریب

آگ بھڑکنے کے بعد بارودی سرنگیں پھٹ گئیں

فوج اور محکمہ جنگلات کے اہلکار مصروف عمل: حکام

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول کیساتھ جنگل میں آگ لگنے کی وجہ سے جمعہ کو کئی بارودی سرنگیں پھٹ گئیں۔ تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے قریب جنگل میں آگ بھڑک اٹھی (باقی ۸ پر)

جموں و کشمیر انتظامیہ نے جیل مینول 2022 میں ترمیم کردی

ذات کی بنیاد پر قیدیوں درجہ بندی پر روک: عادی مجرم کی اصلاح کی وضاحت

سری نگر، 23 مئی: ایک اہم اقدام میں، جموں و کشمیر کی انتظامیہ نے جیلوں میں ذات پات کی بنیاد پر علیحدگی کو روکنے کے لیے یونین ٹیریٹری کے جیل مینول-2022 میں ترمیم کی ہے اور کسی شخص کو "عادی مجرم" قرار دینے کے لیے معیار مقرر کیا ہے۔ جیل مینول میں ایل جی کی زیر قیادت انتظامیہ کی طرف سے کی گئی ترامیم کے مطابق، اس (باقی ۸ پر)

ریاستی درجے کی بحالی کیلئے ہم محو جدوجہد

ہماری سرکار طوفانوں سے لڑ رہی ہے: سریندر چودھری

سری نگر: ۲۳، مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس آج بھی جموں و کشمیر کے ریاستی درجے اور خصوصی درجے کی بحالی کے لئے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سرکار طوفانوں سے لڑ رہی ہے اور ہم لوگوں کے حقوق کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ موصوف نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت آج بھی جموں و کشمیر کے ریاستی درجے اور خصوصی درجے کی بحالی کے لئے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عوامی مینڈیٹ ان آوازوں کو سننے کیلئے ملا جن کو پچھلے دس سالوں میں نہیں سنا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بدقسمتی سے پہلگام سانحہ پیش آیا جس سے جموں و کشمیر خاص کر کشمیر کو کافی نقصان ہوا اور شعبہ سیاحت سب سے زیادہ متاثر ہوا (باقی ۸ پر)

طوفان میں پھنسی دہلی سری نگر انڈیگو فلائٹ سے متعلق بڑا انکشاف

فلائٹ عملہ پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہونا چاہتا تھا

لاہور ائر ٹریفک کنٹرول نے درخواست مسترد کردی: ڈی جی سی اے

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: ایوی ایشن واچ ڈاگ ڈی جی سی اے نے جمعہ کو کہا کہ بدھ کو قومی دارالحکومت دہلی سے سری نگر جانے والی انڈیگو کی پرواز کے عملے نے ہنگامہ خیزی سے بچنے کے لیے پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہونے کی اجازت مانگی تھی لیکن اس درخواست کو مسترد کردیا گیا تھا۔ اس واقعے کے بارے میں ایک تفصیلی بیان میں، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ا (۸ پر)

گرمی کی لہر کے چلتے دریاؤں، جھیلوں اور ندی نالوں پر خطرناک مناظر

بچوں اور نوجوانوں کی اُچھل کود خطرے کا پیش خیمہ

والدین کی عدم توجہی، ذی شعور اشخاص کو تشویش، حکام کی فوری توجہ طلب

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: اب جبکہ دن کے وقت درجہ حرارت میں متواتر اضافہ ہو رہا ہے تو شدید گرمی سے راحت پانے کیلئے بچے اور نوجوان گھروں کے نزدیک واقع دریائے جہلم، ندی نالوں اور جھیلوں میں جا کر ڈبکیاں لگاتے نظر آتے ہیں جبکہ اس دوران کچھ نوجوان کافی اونچائی سے پانی میں کود جاتے ہیں۔ گرمی کی شدت سے راحت پانے کیلئے بچوں اور نوجوانوں (باقی ۸ پر)

عالم دین مفتی نذیر احمد قاسمی کو دل کا دورہ پڑا

SKIMS میں زیر علاج، حالت مستحکم

عوام سے جلد صحت یابی کیلئے دعاؤں کی اپیل

نیوزسروس

سری نگر :۲۳، مئی: ممتاز عالم دین اور مذہبی رہنما مفتی نذیر احمد قاسمی کو جمعہ کی صبح دل کا دورہ پڑا اور انہیں فوری طور پر SKIMS صورہ منتقل کیا گیا، جہاں اُنھیں فوری طور پر آئی سی یو میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی حالت اب مستحکم ہے۔ جموں و کشمیر کے ایک معروف عالم دین اور دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے بانی مفتی نذیر احمد قاسمی کو جمعہ کی صبح دل کا دورہ پڑا۔ موصوف کو فوری طور پر صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے طبی معائنے کے بعد مفتی نذیر احمد قاسمی کو انتہائی طبی نگہداشت والے وارڈ ICU میں داخل کیا۔ رپورٹس میں (باقی ۸ پر)

دہشت گردی اور ماؤ نواز تشدد کو اب برداشت نہیں کیا جائے گا: وزیر اعظم مودی

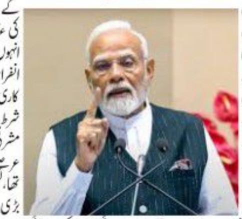

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے امن اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو ملک کی ترقی کے لیے ضروری شرائط قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ 11 برسوں میں شمال مشرقی خطہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور امن کے لیے جو کام کیے ہیں، اس کی بدولت شمال مشرقی خطے کی ریاستیں آج سرمایہ کاروں کا استقبال کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ مسٹر نریندر مودی نے جمعہ کے روز یہاں دو روزہ نارتھ ایسٹ انویسٹرس سمٹ کا افتتاح کرتے ہوئے امن واستحکام کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا، "چاہے وہ دہشت گردی ہو یا بدامنی پھیلانے والے ماؤ نواز، ہماری حکومت (ان کے خلاف) زیرو ٹالرینس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ چند سالوں کے دوران شمال مشرق میں مختلف تنظیموں کے ساتھ متعدد امن معاہدوں پر دستخط کیے ہیں اور 10 ہزار سے زیادہ نوجوان ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ شمال مشرقی خطے کے لیے ان کے منصوبوں میں اس خطے کے نوجوانوں کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کرنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ 11 برسوں میں شمال مشرق میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے جو کچھ کیا ہے وہ صرف ڈیٹا نہیں ہے بلکہ یہ خطے کی ترقی کے لئے بڑی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر ہر سرمایہ کاری کے لیے پہلی شرط ہے۔ شمال مشرقی خطہ طویل عرصے سے نظر انداز تھا، لیکن اب وہاں بڑی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ ایک دہائی میں 11 ہزار کلومیٹر نئی شاہراہیں بنی ہیں، سینکڑوں کلومیٹر نئی ریلوے لائنیں بچھائی گئی ہیں، اور ہوائی اڈوں کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے۔ خطے میں ابھرتے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے سرمایہ کاروں کو جلد پہنچنے کا مشورہ دیتے ہوئے، انھوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں، شمال مشرقی ہندوستان جنوب مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل کے خطے میں تجارت کا بڑا مرکز بن جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان شمال مشرقی خطہ میں ترقی اور تجارتی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے واسطے ہند-میانمار-تھائی لینڈ سہ فریقی ہائی وے اور کولکاتہ اور کلادان (میانمار) پورٹ کنکٹیویٹی پروجیکٹ کی ترقی پر کام کر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مرکزی حکومت کے مختلف محکموں اور شمال مشرقی خطے کی ریاستوں کی مشترکہ کوششوں سے شمال مشرق میں سرمایہ کاری کے لیے بہترین ماحول پیدا ہوا ہے۔ شمال مشرقی خطے کا تنوع اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اس کانفرنس کا اہتمام مرکزی حکومت کی طرف سے شمال مشرقی خطہ کی ترقی کی وزارت نے کیا تھا۔ وزارت کے انچارج وزیر جیوتیرادتیہ سندھیا نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم کے وژن اور رہنمائی کی وجہ سے آج مواقع سے بھرپور نیا شمال مشرقی خطہ ابھرا ہے۔ افتتاحی سیشن میں صنعت کار مکیش امبانی، انیل اگروال، گوتم اڈانی، ہرش وردھن نیوتیا اور شمال مشرق کے چند سرکردہ کاروباریوں نے بھی خطاب کیا جنہوں نے اس خطے میں سرمایہ کاری کرنے کے اپنے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ ان کاروباریوں نے شمال مشرقی خطے کے حوالے سے مسٹر مودی کی انقلاب آفریں قیادت کی خوب ستائش کی۔

□□□□

دہشت گردی ہی بنے گی پاکستان کے خاتمہ کی وجہ: یوگی

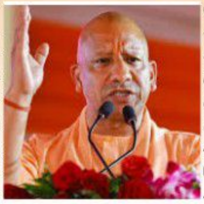

ایودھیا: 23 مئی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کا خاتمہ شروع ہو چکا ہے اور دہشت گردی اس کے خاتمے کی وجہ ہوگی۔ اپنے ایک روزہ ایودھیا دورے کے دوران، ہنومان گڑھی میں شری ہنومان کتھا منڈپم کا افتتاح کرنے کے بعد، یوگی نے ایودھیا کی روحانی، ثقافتی اور ترقیاتی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور سناتن دھرم کے تحفظ اور اس کے عالمی تبلیغ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ ہنومان گڑھی کو عقیدت، طاقت، حکمت اور منصوبہ بندی کا سنگم بتاتے ہوئے، انہوں نے اسے سناتن دھرم کا غیر متزلزل قلعہ قرار دیا۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو فروغ دے کر اپنے آپ کو برباد کر رہا ہے۔ بھارتی فوج کی کارروائی میں 124 سے زائد دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ یہ پاکستان کا قصور ہے جو دہشت گردوں کو پناہ دے رہا ہے۔ یہ دہشت گردی پاکستان کو تباہ کر دے گی اور اس میں زیادہ دن باقی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روحانی دنیا میں پاکستان کا کوئی وجود نہیں۔ جس کا اپنا حقیقی وجود نہیں ہے، اس کی معین زندگی ہوتی ہے۔ اب پاکستان کا وقت پورا ہو چکا ہے۔ سابقہ حکومتوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومتوں میں اجودھیا کو افراتفری میں ڈال کر ذلیل کرنے کی کوشش کی گئی۔ جبکہ 2014 اور 2017 کے بعد اجودھیا کی ترقی ڈبل انجن والی حکومت میں دوگنی رفتار سے ہوئی ہے۔ ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے دوستوں اور دشمنوں کی شناخت کریں۔ سناتن دھرم کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کی ملک کو شناخت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم ہندوستان کے وجود کی پہچان ہے اور ہم اس کے وقار اور عزت کے خلاف کوئی چیز قبول نہیں کرتے۔ یوگی نے کہا کہ ہنومان گڑھی صرف ایک مندر نہیں ہے بلکہ سناتن دھرم کی حفاظت کے لیے جنگجو جذبے کی علامت ہے۔ یہ منڈپم آنے والی نسلوں کے لیے ہنومان گڑھی کی شان کو برقرار رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہنومان گڑھی کا یہ منڈپم نہ صرف ایک روحانی مرکز بن جائے گا بلکہ یہ سناتن دھرم کی اقدار کو ستسنگ اور کتھا کے ذریعے لوگوں تک پہنچائے گا۔

کم زمین، زیادہ پیداوار:

جنوبی کشمیر کے کسانوں کا انٹر کراپنگ کا انقلابی تجربہ

اننت ناگ (ای ٹی وی بھارت): دور جدید میں جہاں عام زندگی ترقی کی جانب گامزن ہو رہی ہے وہیں وادی کشمیر کے کسان بھی کم زمین سے پیداوار بڑھانے اور اپنی آمدن کو وسعت دینے کے لئے کافی کوشاں ہیں۔ ایسی ہی ایک نئی پہل کے تحت جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے رکھہ مومن اور گنڈ چھل کے کسان گزشتہ کئی برسوں سے کم زمین سے مختلف فصلوں کی زیادہ سے زیادہ پیداوار بڑھانے میں مصروف عمل ہیں۔ مقامی کسان اپنی زرعی اراضی میں انٹر کراپنگ کر کے خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ "جب سے ہم نے سیب کے ہائی ڈینسٹی باغات بنائے اس کے بعد ہمیں خیال آیا کہ کیوں نہ ایک فصل کے بجائے دو دو فصلوں کو بیک وقت اگایا جائے!" کسانوں کا کہنا ہے کہ باغبانی اور زراعت کے محکموں نے انہیں کافی تعاون دیا ہے، جس کے نتیجے میں مقامی کسان تجربہ کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ وہیں روایتی باغات میں بھی کسان انٹر کراپنگ کر کے اپنی آمدنی دگنی کر رہے ہیں۔ ای ٹی وی بھارت کے ساتھ بات کرتے ہوئے کسانوں نے کہا کہ وہ ان باغات میں مختلف فصلوں کی کاشت کرتے ہیں، جن میں چنے، راجمہ، ساگ، لہسن قابل ذکر ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ دو فصلوں کی بیک وقت کاشت سے ان کے روزگار کو کافی وسعت ملی ہے۔ لع کے چیف ایگریکلچر آفیسر، شاہنواز احمد شاہ، نے کسانوں کی حوصلہ افزائی اور انٹر کراپنگ کو کافی سراہا۔ چیف ایگریکلچرل آفیسر نے خاص طور پر انٹر کراپنگ یعنی بیک وقت دو فصلوں کی کاشت کے رجحان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ "یہ طریقہ کسانوں کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کر رہا ہے۔" اس حوالے سے اعداد و شمار فراہم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گنڈ چھل میں تقریباً 250 کسان سبزیوں کی کاشت میں مصروف ہیں۔

سرینگر جموں شاہراہ اور سرینگر لیہہ شاہراؤں سے غیر قانونی قبضے کو ہٹایا جائے گا

سپریم کورٹ نے قومی شاہراہوں سے تین ماہ میں تجاوزات ہٹانے کا مرکز کو دیا حکم

سرینگر/23 مئی// سرینگر جموں شاہراہ، سرینگر لیہہ شاہراہ سمیت دیگر شاہراؤں کے اردگرد ناجائز تجاوزات کو تین مہینوں کے اندر اندر ہٹایا جائے گا کیوں کہ سپریم کورٹ نے مرکز کو حکم دیا ہے کہ وہ قومی شاہراہوں سے تجاوزات ہٹانے کے لیے فوری اقدامات کرے اور تین ماہ میں رپورٹ پیش کرے۔ پولیس نگرانی میں ٹیمیں تشکیل دینے کی ہدایت بھی دی گئی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا نے قومی شاہراہوں پر ناجائز قبضے اور تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے مرکز کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت نے کہا ہے کہ ان غیر قانونی تجاوزات کی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ جان و مال کو بھی شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں، اس لیے حکومت فوری طور پر کارروائی کرے۔ عدالت نے حکومت کو تین ماہ کے اندر ایک مفصل رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے، جس میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیل ہو۔ اس حکم نامے کے تحت جموں کشمیر میں سرینگر جموں شاہراہ، سرینگر لیہہ شاہراہ اور دیگر اہم شاہراؤں پر ناجائز تجاوزات بھی آتی ہیں جن کو ہٹایا جانا ممکن ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کورٹ نے مرکز کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ ریاستی پولیس یا دیگر متعلقہ اداروں کی نگرانی میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دے، جو نہ صرف تجاوزات کو ہٹائیں بلکہ شاہراہوں پر مستقل نگرانی اور پیٹرولنگ کا نظام بھی قائم کریں۔ جسٹس ابھے ایس اوکا کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی زمین پر قبضے کے خلاف کارروائی کے لیے ہائی وے ایکٹ 2002 اور ہائی وے ایڈمنسٹریشن رولز 2004 کے تحت باقاعدہ نگرانی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ ان ٹیموں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ باقاعدگی سے معائنہ کریں، صحیح اعداد و شمار جمع کریں اور کارروائی کی رپورٹ حکومت کو پیش کریں۔ کورٹ نے مرکزی حکومت کو ایک معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پی) تیار کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ کارروائی کے تمام مراحل منظم اور موثر ہوں۔ عدالت نے اس معاملے پر ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران یہ احکامات جاری کیے، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ شاہراہوں پر بڑھتے ہوئے غیر قانونی قبضے ہٹائے جائیں تاکہ عوام کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہم اب بھی جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی کے لیے لڑ رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ

حالیہ تنازعات اور سیاحت میں کمی سے ہونے والے نقصانات کو اجاگر کیا امن اور اتحاد کا مطالبہ

سرینگر23 مئی/سی این ایس/ نائب وزیر اعلی نے کہا ہے کہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں، امن، اتحاد اور جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ حکومت کے لیے سینئر افسران سے لے کر نچلی سطح کے کارکنوں تک ہر آواز کو سننا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں سرکاری دفاتر کے اپنے حالیہ دورے کے دوران انہوں نے ذاتی طور پر افسران اور مقامی کارکنوں سے بات چیت کی۔ افسر مجھ سے کسی بھی وقت مل سکتے ہیں، لیکن چھوٹے کارکن اکثر جدوجہد کرتے ہیں۔ میں ان سے ملنا، ان کے تحفظات سننا اور عمر عبداللہ کا پیغام پہنچانا چاہتا تھا۔ نائب وزیر اعلی نے مزید کہا کہ عوامی مینڈیٹ ان آوازوں کو سننے کا مطالبہ کرتا ہے جو پچھلے دس سالوں سے سنائی نہیں دے رہی ہیں۔ خطوں کے درمیان ثقافتی فرق کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے مشاہدہ کیا، ایک وقت تھا جب کشمیری جموں جانے سے ہچکچاتے تھے اور اس کے برعکس۔ میں نے اسے دیکھا اور افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس رکاوٹ کو توڑ دیں اور مل کر کام کریں۔ سرحدوں پر حال ہی میں ہونے والی گڑبڑ کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں بالخصوص وادی کشمیر میں ہونے والے نقصانات پر دکھ کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہماری سیاحت کی صنعت کو نقصان پہنچا، ہوٹل خالی تھے، اور ٹرانسپورٹرز کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے ریمارکس دیے۔ نائب وزیر اعلی نے جنگ کے تصور کو حل کے طور پر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ 1947 سے لے کر کارگل تک ہمیشہ سرحدی لوگوں نے نقصان اٹھایا ہے۔ جنگ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ گولی یا ڈرون یہ نہیں جانچتا کہ وہ ہندو، مسلم، سکھ یا عیسائی ہے۔ اس سے سب کو نقصان پہنچتا ہے۔ نائب وزیر اعلی نے آرٹیکل 370 کی منسوخی اور جموں وکشمیر کو یونین ٹیریٹری میں تبدیل کرنے کے ذمہ داروں پر بھی تنقید کی۔ میں ان رہنماؤں سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے برسر اقتدار رہنے کے دوران کیا ہوا؟ آپ نے ان لوگوں کے ساتھ اتحاد کیوں کیا جنہوں نے بعد میں ہماری خصوصی حیثیت ختم کر دی۔ اپنی تقریر کے اختتام پر نائب وزیر اعلی نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ نیشنل کانفرنس کے عزم کا اعادہ کیا۔

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن نے پہلگام حملے کو ایک ماہ ہونے پر

دہشت گردی کے واقعے میں ہلاک شدہ سیاحوں کو خراج عقیدت پیش کیا

سرینگر/23 مئی/// انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن نے پہلگام میں خوفناک دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو دلی خراج عقیدت پیش کیا، جب کہ 22 اپریل 2025 کو 26 سیاحوں اور ایک مقامی باشندے کی جان لینے والے اس سانحہ کو ایک ماہ مکمل ہونے پر قوم نے خراج تحسین پیش کیا۔ وائس آف انڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن کے میڈیا انچارج اور جموں و کشمیر کے ٹورازم ونگ کے سربراہ محمد یعقوب ڈوفو نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تشدد کے اس بے ہودہ عمل میں ضائع ہونے والی معصوم جانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان کی یادیں ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی، اور ہم دہشت گردی کے خلاف مضبوط کھڑے ہو کر اور امن، محبت اور انسانیت کو فروغ دے کر ان کی عزت کرتے ہیں۔ انہوں نے زندہ بچ جانے والوں اور غمزدہ خاندانوں کے حوصلے کی تعریف کی اور اس صدمے کو تسلیم کیا جو وہ برداشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ IHRO گہرے نقصان اور تکلیف کے اس دور میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستانی قوم کے غیر متزلزل عزم کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے اتحاد اور بین الاقوامی تعاون کے لیے انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن کے مطالبے کا اعادہ کیا۔

وکاس آنند کو ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر کے طور پر ترقی

سرینگر/23 مئی/// جموں وکشمیر فروٹ اینڈ ویجیٹیبل پروسیسنگ اینڈ انٹیگریٹڈ کولڈ چین ایسوسی ایشن (جے کے پی آئی سی سی اے) نے وکاس آنند کو ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، کشمیر کے طور پر ترقی پر مبارکباد دی۔ ایک بیان میں، JKPICCA نے باغبانی کو آگے بڑھانے اور کسانوں کی مدد کرنے میں شری آنند کی لگن، دیانتداری اور بصیرت والی قیادت کی تعریف کی۔ توقع ہے کہ ان کی مہارت سے ان کی رہنمائی میں اس شعبے کو مزید تقویت ملے گی۔ JKPICCA کے صدر حاجی بشیر احمد نائیک نے شری آنند کی محکمے کو بلند کرنے کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا اور عہد کیا۔ ایسوسی ایشن نے ان کی مستقبل کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

راہل گاندھی کا دورہ پونچھ خوش آئند

مشکل گھڑی میں کچھ لوگ ہمارے ساتھ ہیں: عمر عبداللہ

سری نگر، 23 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے پونچھ دورے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے لگتا ہے کہ اس مشکل گھڑی میں کچھ لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ترنامول کانگریس کا شکر گذار ہوں جنہوں نے سب سے پہلے جموں وکشمیر میں گولہ باری سے متاثرہ لوگوں سے ملنے کا سلسلہ شروع کیا۔ واضح رہے کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی 24 مئی کو پونچھ کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ پاکستانی گولہ باری سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ راہل گاندھی کے اس دورے کے بارے میں پوچھے جانے پر عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز یہاں نامہ نگاروں کو بتایا: "یہ ایک اچھی بات ہے کہ وہ آ رہے ہیں اور لوگوں سے ملیں گے اور ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں گے"۔ انہوں نے کہا: "میں سب سے زیادہ مشکور ترنامول کانگریس کا ہوں جنہوں نے سب سے پہلے 5 ممبر یہاں بھیجے جنہوں نے روڈ سے پونچھ کا دورہ کیا"۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے لگتا ہے کہ اس مشکل گھڑی میں کچھ لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ سابق گورنر ستیہ پال ملک کے خلاف چارج شیٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: "اس پر میں کچھ بھی نہیں کہوں گا"۔

کشمیر ٹریڈ الائنس کو معاشی بحران پر تشویش

جموں وکشمیر حکومت سے مالیاتی پیکیج کا مطالبہ

سری نگر: ۲۳ مئی: کشمیر ٹریڈ الائنس نے وادی میں جاری معاشی سست روی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقامی کاروبار شدید بحران کا شکار ہیں، اور حکومت جموں وکشمیر سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ معیشت کو بحال کیا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے ایک بیان میں موجودہ کاروباری صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ دکانیں کھلی ہیں لیکن کاروبار نہ ہونے کے برابر ہے۔ صارفین کی خریداری میں واضح کمی ہے اور مجموعی اقتصادی سرگرمیاں تقریباً ٹھپ ہو چکی ہیں۔ کشمیر ٹریڈ الائنس نے حکومت سے فوری مالیاتی امدادی پیکیج کا مطالبہ کیا اور کہا کہ تاجروں، کاروباری افراد اور چھوٹے صنعتکاروں کو سہارا دینے کے لیے پانچ فیصد سود میں سبسڈی کی اسکیم متعارف کرائی جائے۔ شہدار نے کہا کہ اس اقدام سے کاروباری طبقے پر مالی بوجھ کم ہوگا اور وہ موجودہ چیلنجنگ حالات میں اپنے کاروبار کو جاری رکھ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سود میں سبسڈی سے قرض لینا آسان ہوگا، جس سے کاروبار اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں گے۔ بصورت دیگر کئی کاروباری ادارے مستقل بند ہونے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی کا کپواڑہ سیکٹر میں اگلی چوکیوں کا دورہ

آپریشن سندور کے بعد کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر23 مئی/ چنار کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی نے کپواڑہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول اگلی چوکیوں کا دورہ کر کے آپریشن سندور کے بعد کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ فوج کے مطابق کور کمانڈر نے لائن آف کنٹرول پر تعینات افواج سے بات چیت کی اور انہیں حالیہ سیز فائر خلاف ورزیوں کے دوران جرات مندانہ، پیشہ ورانہ اور موثر کارروائی پر سراہا۔ اس موقع پر جی او سی نے کہا کہ فوجی جوانوں نے انتہائی چیلنجنگ حالات میں غیر معمولی بہادری، مستقل مزاجی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھائی نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ لائن آف کنٹرول پر مسلسل چوکسی، ٹیکنالوجی کا موثر استعمال اور علاقے میں مضبوط گرفت برقرار رکھنے پر توجہ مرکوز رکھیں تاکہ مستقبل میں درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ: "موجودہ سیکیورٹی صورتحال ہم سے نہ صرف مستعدی کا تقاضا کرتی ہے بلکہ ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال، حکمت عملی میں مسلسل بہتری اور ہر لمحہ تیار رہنے کی ضرورت بھی ہے۔" چنار کور کمانڈر نے افسروں اور جوانوں کی بلند ہمتی اور قومی خدمت کے جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فوج کے ہر جوان نے سرحدوں کے تحفظ میں جو کردار ادا کیا ہے، وہ قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارتی فوج ہر حال میں ملک کی سلامتی، سرحدی استحکام اور امن کے قیام کے لیے پرعزم اور تیار ہے۔

ترنمل کانگریس لیڈران کے وفد نے کیا

راجوری میں شلینگ متاثرہ علاقوں کا دورہ

جموں، 23 مئی (یو این آئی) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے پانچ رکنی وفد نے جمعے کے روز جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کا دورہ کیا جہاں حالیہ دنوں پاکستانی شیلنگ کی وجہ سے جان و مال کا نقصان ہوا ہے۔ وفد نے شیلنگ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کرنے کے بعد مرکزی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ ٹی ایم سی کے وفد میں راجیہ سبھا اراکین ڈیریک او برائن، ساگریکا گھوش، محمد ندیم الحق، مغربی بنگال کے وزیر مانس بھونیا، اور سابق رکن پارلیمان ممتا ٹھاکر شامل تھے۔ وفد نے سرحدی علاقوں میں پیش آنے والے انسانی سانحات پر شدید دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دکھی ہو کر واپس لوٹ رہے ہیں۔ وفد نے راجوری کے سرکاری میڈیکل کالج کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی اور اسپتال انتظامیہ سے علاج و معالجہ کے متعلق تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ ساگریکا گھوش نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: ہم یہاں متاثرہ افراد سے اظہار یکجہتی کے لیے آئے ہیں۔ مغربی بنگال کے عوام اور پورا ہندوستان ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہم نے 12 سالہ رخسانہ سے ملاقات کی، جس کی ٹانگ شدید طور پر زخمی ہوئی ہے۔ اب وہ نہ دوڑ سکتی ہے، نہ اسکول جا سکتی ہے۔ یہ انسانیت سوز المیہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان علاقوں میں رہنے والے لوگ سب سے زیادہ کمزور اور بدقسمتی سے سب سے زیادہ نظر انداز بھی ہیں۔ گھوش نے سوال اٹھایا: آخر ان بے گناہ شہریوں کو بہتر تحفظ کیوں فراہم نہیں کیا گیا؟ یہ لوگ محض اپنی سرزمین پر رہنے کی قیمت خون اور آنسوؤں سے ادا کر رہے ہیں۔

وزارتِ تعلیم نے تعلیمی اداروں کو

تمباکو اور منشیات سے پاک بنانے کے لیے ملک گیر نفاذی مہم کا آغاز کیا

سرینگر، 23 مئی 2025 / طلباء اور نوجوانوں کو تمباکو اور منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے ایک اہم اقدام کے طور پر، وزارتِ تعلیم کے محکمہ برائے اسکولی تعلیم و خواندگی (ڈی او ایس ای ایل) نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں (یوٹیز) کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ تعلیمی اداروں کے اردگرد کے علاقوں کو تمباکو، شراب اور منشیات سے پاک رکھنے کے لیے قواعد وضوابط پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ یہ ملک گیر نفاذی مہم جناب سنجے کمار، سیکریٹری ڈی او ایس ای ایل، کی جانب سے اس وقت جاری کی گئی جب 15 مئی 2025 کو نارکو کوآرڈینیشن سینٹر (این سی او آر ڈی) کی آٹھویں ایپکس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ وزارتِ داخلہ کے سیکریٹری کی زیر صدارت اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں نوجوان ذہنوں کو مضر مادوں سے بچانے کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا اور تعلیم و قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کوششوں کی اپیل کی گئی۔ بھارت دنیا کی سب سے کم عمر آبادیوں میں سے ایک ہے، جہاں بڑی تعداد میں شہریوں کی عمر 29 سال سے کم ہے۔ یہ نوجوان آبادی ملک کے مستقبل کے لیے ایک زبردست قوت ہے، اور ان کا تحفظ، جو ایک بڑی آبادیاتی طاقت کی نمائندگی کرتی ہے، ایک ترقی یافتہ بھارت (وکست بھارت) کی تعمیر کے لیے نہایت ضروری ہے۔ تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوانوں میں تمباکو نوشی کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں وہ اسکولوں اور کالجوں کے احاطے میں دیگر منشیات کے استعمال کی طرف بھی مائل ہو رہے ہیں۔ گلوبل یوتھ ٹوبیکو سروے (جی وائی ٹی ایس-2) 2019 کے مطابق، بھارت میں 13 سے 15 سال کی عمر کے 8.5 فیصد طلباء※ کسی نہ کسی شکل میں تمباکو استعمال کر رہے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ بھارت میں ہر دن 5,500 سے زائد بچے تمباکو نوشی شروع کرتے ہیں۔ تمباکو کا استعمال اکثر زیادہ خطرناک منشیات کی طرف پہلا قدم ثابت ہوتا ہے۔ زیادہ تر بالغ افراد نے تمباکو نوشی کا آغاز نوعمری میں کیا ہوتا ہے، اور بہت سے نوجوان آج بھی موجودہ قوانین کے باوجود اسکولوں کے قریب موجود دکانوں سے بآسانی یہ مصنوعات خرید سکتے ہیں۔ اس بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے، وزارتِ تعلیم نے "تمباکو سے پاک تعلیمی ادارے (ٹی او ایف ای آئی)" کے رہنما اصولوں پر موثر عملدرآمد کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ رہنما اصول اسکولوں اور کالجوں کو تمباکو کے استعمال اور فروخت سے مکمل طور پر پاک بنانے کے لیے ایک منظم طریقہ فراہم کرتے ہیں۔ محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی (ڈی او ایس ای ایل) نے 31 مئی 2024 کو ٹی او ایف ای آئی کے نفاذ کے لیے ایک رہنما خطوط جاری کیے۔ اس کا مقصد اسکولوں کی ٹی او ایف ای آئی اصولوں پر عمل درآمد میں معاونت کرنا ہے، تاکہ طلباء※ کے لیے ایک صحت مند اور تمباکو سے پاک ماحول پیدا کیا جا سکے۔

آن لائن بیٹنگ ایپس پر سپریم کورٹ نے سخت رویہ اپنایا

مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو مرکزی حکومت سے تمام آن لائن اور آف لائن سٹے بازی کی درخواستوں کو کنٹرول کرنے کی درخواست پر جواب طلب کیا۔ یہ پٹیشن، اے کے پال نے دائر کی ہے، جس میں آن لائن سٹے بازی کے مضر اثرات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس این معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کی اے پال نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا ہے کہ کئی بچوں نے آن لائن سٹے بازی اور جوئے میں ملوث ہونے کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بہت سے آن لائن اثر و رسوخ رکھنے والے، اداکار اور کرکٹرز ان ایپس کو پروموٹ کر رہے ہیں، جس سے بچے سٹے بازی کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ پال خود عدالت میں پیش ہوئے اور کہا کہ وہ ان لاکھوں والدین کی طرف سے آئے ہیں جن کے بچے گزشتہ چند سالوں میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر تلنگانہ کا تذکرہ کرتے (باقی ۸ پر)

ویشنو دیوی شرائن مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا افتتاح

سیکیورٹی کے جامع انتظامات

جموں، (ای ٹی وی بھارت): شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کی جانب سے شری ماتا ویشنو دیوی کے مقدس غار مندر پر انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (ICCC) مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد زائرین کی حفاظت اور سہولت کو مزید بہتر بنانا ہے۔ بورڈ کے چیئرمین منوج سنہا کی ہدایات پر اس سینٹر کو کٹرہ کے روحانی ترقی مرکز میں قائم کیا گیا ہے۔ ایک اعلیٰ سطحی معائنہ جمعرات کے روز سی ای او انشل گرگ، ڈی آئی جی اودھمپور - ریاسی رینج سارہ رضوی، پولیس، فوج، انٹیلیجنس ایجنسیوں، مقامی انتظامیہ اور شرائن بورڈ کے افسران کی مشترکہ ٹیم نے کیا۔ اس معائنہ کے بعد ایک تفصیلی سیکیورٹی جائزہ اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں گزشتہ سال کے مشترکہ سیکیورٹی جائزے کے تناظر میں مختلف اقدامات پر غور کیا گیا۔ جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ اس مرکز میں 700 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جو چہرے کی پہچان، اشاروں کی شناخت اور پی ٹی زیڈ جیسی خصوصیات سے لیس ہیں۔ ان کی مدد سے شرائن ایریا میں لمحہ بہ لمحہ نگرانی ممکن ہو سکی ہے، جو کہ فوری فیصلوں اور ہنگامی ردعمل میں مدد فراہم کرتی ہے۔ اجلاس میں کئی اہم فیصلے کیے گئے جن میں پٹھو اور گھوڑے والوں کو نئے یو ایچ ایف کارڈز جاری کرنے اور ان کی شناخت (باقی ۸ پر)

مبینہ مالی بدعنوانی کیس میں نامزد جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک اسپتال میں داخل

سری نگر: ۲۳، مئی: جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک کو شدید علالت کے باعث دہلی کے رام منوہر لوہیا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پیغام دیتے ہوئے کہا کہ مجھے کئی خیر خواہوں کی کالز موصول ہو رہی ہیں، لیکن میں جواب دینے کا متحمل نہیں ہوں۔ میری حالت اس وقت بہت نازک ہے اور میں کسی سے بات کرنے کی حالت میں نہیں ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ سابق گورنر ستیہ پال ملک کی طبیعت خراب ہونے کی اطلاع ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ان کے خلاف کرپشن (باقی ۸ پر)

کانگریس لیڈر کا پہلگام حملے کے بعد بند سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ

سری نگر، 23 مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر غلام احمد میر نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ دونوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سیاحتی مقامات کو فوری طور پر دوبارہ کھولیں جو گزشتہ ماہ سیکورٹی خدشات کی وجہ سے بند کر دیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ حکام نے 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے، جس میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی شخص نے جانیں گنوائیں تھیں، کے بعد وادی کشمیر میں سیکورٹی خدشات کے پیش نظر تقریباً 50 ریزورٹس اور سیاحتی مقامات کو بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ موصوف لیڈر، جو حلقہ انتخاب ڈورو کے رکن اسمبلی بھی ہیں، نے بند سیاحتی مقامات کھولنے کے لئے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کے ساتھ ملاقات کی۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' کشمیر کی سیاحت کو بحال کرنے کی فوری ضرورت پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے آج جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی'۔ ان کا کہنا تھا: ' اس دوران میں نے لوگوں کو درپیش مشکلات کو اجاگر کیا اور تمام سیاحتی مقامات کو فوری طور سے دوبارہ کھولنے پر زور دیا'۔ انہوں نے کہا: ' آئیے اپنی خوبصورت وادی (باقی ۸ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پرشانت شری واستووا کا ایل او سی دورہ، آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

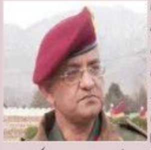

سری نگر، 23 مئی (یو این آئی) فوج کی چنار کور نے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پرشانت شریواستوا نے سرحدی ضلع کپواڑہ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر 'آپریشن سندور' کے بعد اگلی چوکیوں کا دورہ کرکے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے وہاں تعینات جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور حالیہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے دوران ان کی مثالی ہمت، غیر متزلزل لگن، انتہائی پیشہ ورانہ مہارت اور مناسب جواب دینے پر ان کی سراہنا کی۔ ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ 'موصوف جی او سی نے لائن آف کنٹرول پر مسلسل چوکسی، ٹیکنالوجی کا بہتر استعمال کرنے اور علاقے پر اپنا تسلط قائم رکھنے کو یقینی بنانے اور مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار رہنے کی اہمیت پر زور دیا'۔ (باقی ۸ پر)

خالی ہوٹل، بند ٹیکسیاں، خاموش دکانیں: سسکتی کشمیر سیاحت

سری نگر، 23 مئی (یو این آئی) مشہور سیاحتی مقام پہلگام کی بیسرن وادی میں ایک ماہ قبل پیش آنے والے سانحے کے بعد بھی وادی کشمیر کے تمام سیاحتی مقامات جہاں ان دنوں مقامی و غیر مقامی سیاحوں کا ہجوم ہوتا تھا، بے رونق اور سنسان پڑے ہیں یہاں تک کہ سری نگر میں واقع تاریخی مغل باغات میں بھی معمول کی چہل پہل اور رش و رونق مفقود ہے۔ سری نگر کے نشاط باغ میں تعینات ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ رواں سال کے آغاز میں کشمیر میں سیاحت کا رجحان انتہائی حوصلہ افزا تھا۔ ان کے مطابق نشاط باغ کا سال 2025 کا ٹھیکہ ساڑھے چار کروڑ روپے میں ایک نجی کمپنی کو دیا گیا، جو کہ ایک ریکارڈ سمجھا جا رہا تھا۔ موصوف عہدیدار کے مطابق' رواں سال کے پہلے چار مہینوں میں یومیہ آٹھ سے دس ہزار سیاح نشاط باغ کی سیر کو آتے تھے۔ باغات میں رش، جوش و خروش اور رونقیں تھیں، لیکن پہلگام حملے نے سب کچھ بدل کے رکھ دیا ہے۔ اب یہاں روزانہ صرف تین سے چار سو مقامی لوگ ہی آ رہے ہیں۔ غیر ملکی یا بیرونی ریاستوں کے سیاح مکمل طور پر غائب ہیں۔' نشاط باغ کی طرح سری نگر کے دیگر مغل باغات، جیسے شالیمار، چشمہ شاہی اور ہارون باغ میں بھی ویرانی چھائی ہوئی ہے۔ ہر سال گرمیوں کے سیزن میں یہ باغات سیاحوں سے کھچا کھچ بھرے ہوتے تھے، مگر اس بار صورتحال یکسر مختلف ہے۔ ادھر وادی میں سیاحوں کی دلچسپی کا ایک اور مرکز جھیل ڈل میں بھی سناٹا ہی چھایا ہوا ہے۔ شکارا چلانے والوں کا کہنا ہے 'ہم پورا دن بیٹھے رہتے ہیں، کوئی سواری نہیں آتی ۔پہلگام واقعے سے پہلے کم سے کم دن بھر شکارا چلا کر دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرتے تھے لیکن اب نوبت فاقوں تک آ پہنچی ہے۔' سیاحت سے وابستہ افراد، ٹور آپریٹرز، شکارا یونینز اور ہوٹل مالکان نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ موجودہ صورتحال کا نوٹس لے کر فوری عملی اقدامات کرے تاکہ بچا کھچا سیاحتی سیزن مکمل طور پر برباد نہ ہو جائے۔ سیاحتی امور سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ ریاستی و مرکزی حکومت کو مشترکہ طور پر ایک بھرپور اعتماد سازی مہم شروع کرنی چاہیے، جس میں یہ باور کرایا جائے کہ کشمیر سیاحوں کے لیے محفوظ ہے اور یہاں کے لوگ ان کے خیر مقدم کے لیے تیار ہیں۔ شعبہ سیاحت کشمیر کی معیشت کے لئے ریڑھ کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں ملک کے گوشہ و کنارے سے تعلق رکھنے سیاح وارد وادی ہو کر یہاں کے تمام سیاحتی مقامات کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں جس سے نہ صرف ہوٹل انڈسٹری بلکہ ٹیکسی ڈرائیورز، دستکار، دکاندار اور گائیڈز کو روزگار ملتا ہے۔ تاہم، موجودہ سیزن میں سیاحت کا پہیہ مکمل طور پر جام ہو چکا ہے۔ جموں و کشمیر کے معروف سیاحتی مقام سونہ مرگ، جو سری نگر سے تقریباً 80 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، ان دنوں غیر معمولی ویرانی کا شکار ہے۔ جہاں ہر سال مئی کے مہینے میں سیاحوں کا ہجوم رہتا تھا، وہاں اب ہوٹل، بازار اور سیاحتی سرگرمیاں تقریباً ختم ہو چکی ہیں۔ ہوٹل گلیشئر ہائیٹس کے منیجر شوکت احمد نے یو این آئی کو بتایا کہ سانحہ پہلگام سے قبل ہمارے ہوٹل میں جولائی تک کی تمام بکنگ مکمل تھی، لیکن حملے کے بعد تمام بکنگس منسوخ کر دی گئیں۔ ہمیں ٹور آپریٹروں کو 30 لاکھ روپے سے زائد کی رقم واپس کرنا پڑی ہے' ان کے مطابق 18 مئی تک سونہ مرگ میں کوئی سیاح دکھائی نہیں دیا۔ حالانکہ اب چند ایک سیاحوں کی آمد شروع ہوئی ہے، لیکن یہ تعداد نہ ہونے کے برابر ہے اور کاروبار کے احیاء کے لیے ناکافی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہمارے ہوٹل میں مجموعی طور پر 40 ملازمین کام کرتے تھے، مگر اس وقت صرف چار ملازم کام کر رہے ہیں، باقی سب کو عارضی طور پر چھٹی دے دی گئی ہے۔ ہم نے انہیں یقین دہانی کرائی ہے کہ جیسے ہی حالات بہتر ہوں گے، انہیں دوبارہ بلایا جائے گا۔ مئی کی تنخواہ بھی انہیں ادا کی گئی ہے۔' موصوف منیجر نے جموں و کشمیر انتظامیہ سے اپیل کرتے ہوئے (باقی ۸ پر)

دلنہ بارہمولہ میں غیر مقامی ترکھان کی موت واقعہ

کرایہ کمرے میں بے ہوش پانے کے بعد مردہ قرار

نعش کا پوسٹ مارٹم، معاملہ درج، تحقیقات شروع

بارہمولہ: ۲۳، مئی: بارہمولہ کے مضافاتی علاقے دلنہ میں پنجاب کے ایک ترکھان کو کرایہ کمرے میں بے ہوش پایا گیا، اور اسپتال پہنچانے پر ڈاکٹروں نے اسکو مردہ قرار دیا۔ جمعرات کو رات دیر گئے دلنہ بارہمولہ میں ایک غیر مقامی 32 سالہ شخص کو پرے پورہ دلنہ میں اپنے کرایہ کمرے میں بے ہوش پایا گیا اور بعد میں اسپتال پہنچانے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت اشونی کمار ولد جیت لال ساکنہ گورداسپور، پنجاب کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ علاقے میں ترکھان کا کام کرتا تھا۔ متوفی پرے پورہ دلنہ کے شریف دین بٹ ولد غلام احمد بٹ کے مکان میں بطور کرایہ دار کے ایک کمرے میں مقیم تھا۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ رات گیارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ اشونی کمار کو فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) بارہمولہ لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ (باقی ۸ پر)

وادی میں گرمی کی شدت میں اضافہ کے پیش نظر

اسکولوں کیلئے ایڈوائزری جاری کی، صبح کی اسمبلی مختصر کرنے کی بھی ہدایت

سرینگر/23 مئی// کشمیر ڈویژن میں شدید گرمی کی لہر کے درمیان، ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں تمام سرکاری اور تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں کو فوری طور پر معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) کے فریم ورک پر سختی سے عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکلر میں بتایا گیا ہے کہ موجودہ گرمی کی لہر اور کشمیر ڈویژن میں دوپہر کی طوفانی ہواؤں کی بڑھتی ہوئی تعدد کی روشنی میں، طلباء اور عملے کی صحت اور بہبود کے تحفظ کے لیے موثر حفاظتی پروٹوکول کو نافذ کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہمارے طلباء کی فلاح و بہبود سب سے اہم ہے، اور انتہائی موسمی حالات سے منسلک خطرات کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات ضروری ہیں۔ اسلئے صبح کی اسمبلی کو مختصر رکھا جائے اور جہاں تک ممکن ہو سایہ دار جگہ یا گھر کے اندر منعقد کیا جائے۔ طویل مشقوں یا تقریروں کے بجائے ضروری اعلانات پر زور دیا جائے۔ تمام آؤٹ ڈور گیمز، کھیلوں کی سرگرمیاں، اور جسمانی تعلیم کی کلاسیں صبح 10:30 بجے سے پہلے منعقد کی جائیں گی۔ اس میں کسی بھی قسم کی چھٹی یا وقفے کی مدت شامل ہے جہاں طلباء باہر کھیلنے کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ اگر بیرونی سرگرمیاں بالکل ضروری ہیں، تو انہیں صبح 10:30 بجے سے پہلے اور درج ذیل احتیاطی تدابیر کے ساتھ کرنا چاہیے۔ بار بار اور لازمی ہائیڈریشن وقفے ہر 15-20 منٹ میں فراہم کیے جائیں۔ اسکولوں کو متعدد قابل رسائی مقامات پر پینے کے صاف پانی کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہیے۔ حکمنامے کے مطابق سرگرمیاں جہاں تک ممکن ہو سایہ دار (باقی ۸ پر)

گرمیوں کی تعطیلات کا فیصلہ موسمی حالات پر منحصر ہے: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

اسکولی بچوں کی صحت کا خیال رکھنے کیلئے پہلے ہی سکولوں کو ہدایت دی گئی

سرینگر/23 مئی// وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ وادی کشمیر میں درجہ حرارت میں اضافہ ہونے کی وجہ سے سکولی بچوں کو سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کے پیش نظر اوقات کار میں تبدیلی لائی گئی ہے البتہ فی الحال گرمائی تعطیلات کا فیصلہ نہیں لیا گیا ہے اور یہ موسم کی صورتحال پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے پہلے ہی سکولوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ بچوں کی صحت کا خیال رکھیں اور اس کیلئے ضروری اقدامات کریں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ادھر وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے جمعہ کو کہا کہ کشمیر ڈویژن میں اسکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات کے اعلان کے بارے میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "موسم گرما کی تعطیلات کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ ہم صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم صرف موجودہ ہیٹ ویو کی بنیاد پر چھٹیوں کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ وزیر سکینہ نے مزید کہا کہ صبح کی اسمبلیوں کے دوران طلبا کو درپیش مشکلات کے پیش نظر حکومت نے (باقی ۸ پر)

سری نگر میں چوری کی ایک بڑی واردات کا معمہ حل

9 لاکھ روپے مالیت کے طلائی زیورات، آلٹو گاڑی ضبط

3 ملزمان گرفتار، مزید بازیابی کیلئے تفتیش جاری: پولیس

سری نگر: ۲۳، مئی: سری نگر پولیس نے 3 ملزمین کو گرفتار کر کے چوری کی ایک بڑی واردات کو کامیابی کے ساتھ حل کیا ہے اور جرم کی انجام دہی میں استعمال ہونے والی ایک گاڑی کے ساتھ تقریباً 9 لاکھ روپے کی مالیت کا مسروقہ سونا برآمد کیا ہے۔ پولیس کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ غلام قادر ولد علی محمد میر ساکن پتی برین، نشاط کی تحریری شکایت میں بتایا کہ 19.02.19 فروری 2025 کو نامعلوم چور اس کے گھر میں گھس گئے اور وہاں سے قیمتی سونے کے زیورات چوری کر کے لے گئے۔ تحریری شکایت پر پولیس تھانہ نشاط نے ایک ایف آئی آر زیر نمبر 10/2025 درج کر لیا جس کے بعد تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ بیان کے مطابق تحقیقات کے دوران انتھک کوششوں، معلومات کے باریک بینی سے تجزیہ اور تکنیکی اور ڈیجیٹل شواہد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تفتیشی ٹیم نے 3 مشتبہ افراد کی شناخت کر کے ان کو گرفتار کر لیا جن میں محمد حفیظ گنائی ولد محمد سلطان ساکن شالہ بگ گاندربل، بلال احمد گنائی ولد مہراج الدین ساکنہ اشم سمبل سونہ واری اور بلال احمد ڈار ولد عبدالغنی ساکنہ صفاپورہ بانڈی پورہ شامل ہیں۔ گرفتار ملزمان کے انکشافات کی بنیاد پر، تفتیشی (باقی ۸ پر)

نارکو دہشت گردی کیس SIA نے پونچھ میں چھاپہ مارا

پونچھ، 23 مئی: ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے جمعہ کو جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع میں منشیات کی دہشت گردی کے ایک کیس کے سلسلے میں ایک احاطے پر چھاپہ مارا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپے سیلان کے علاقے کی پولیس لائن بیلٹ میں مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق ضمیر شیخ کے گھر پر چھاپہ نارکو ٹیررازم فنڈنگ کیس کی تحقیقات سے منسلک تھا۔ SIA خطے میں دہشت گرد تنظیموں اور افراد یا گروہوں کے درمیان مبینہ مالی روابط کی تحقیقات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شواہد کے لیے شیخ کی رہائش گاہ کی تلاشی لی گئی، اور ایجنسی ان کی جاری تحقیقات کے حصے کے طور پر ضبط شدہ مواد کا تجزیہ کر رہی ہے۔

اننت ناگ میں جسمانی طور خاص طلبہ کو اعزازات سے نوازا گیا

اننت ناگ (ای ٹی وی بھارت): جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں جسمانی طور معذوران طلبہ کے لئے ایک انعامی تقریب کا انعقاد عمل میں لایا گیا جنہوں نے دسویں اور بارہویں جماعت امتیازی نمبرات سے پاس کی۔ تقریب کے دوران جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً جسمانی طور معذور 74 طلبہ اور طالبات میں اور 9 معذور پی ایچ ڈی اسکالرز میں انعامات تقسیم کیے گئے اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ یہ تقریب زیبا آپا انسٹی ٹیوٹ، ہیومینٹی ویلفئر آرگنائزیشن ہیلپ لائن اور محکمہ تعلیم کے انکلوزیو ونگ کے اشتراک سے منعقد ہوئی، جس میں زیبا آپا انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین اور پدما شری ایوارڈ یافتہ معروف سماجی کارکن جاوید احمد ٹاک، محکمہ تعلیم کے جوائنٹ ڈائریکٹر، چیف ایجوکیشن افسر اننت ناگ اور طلباء کے والدین سمیت دیگر ذی عزت شہری بھی موجود تھے۔ تقریب کے دوران مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ "سماج میں موجود صحت مند افراد کے ساتھ اب معذور افراد بھی برابری کر رہے ہیں اور تعلیم و تربیت کے ذریعے ہر شعبے میں اپنا لوہا منوا رہے ہیں جو نہ صرف جسمانی طور معذور بلکہ (باقی ۸ پر)

پولیس کی منشیات فروشی کا قلع قمع کرنے کی مہم

مٹن اننت ناگ میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی جائیداد قرق

سرینگر 22 مئی// منشیات کی اسمگلنگ اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کے خلاف اپنے مسلسل کاروائی کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس اسٹیشن مٹن نے این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68-F کے تحت ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ منسلک جائیداد میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان شامل ہے جس میں اٹاری اور زمین کی پیمائش 32 مرلہ ہے جو گنڈ باغ سیر ہمدان، مٹن میں واقع ہے، جس کی ملکیت زبیر رمضان گنائی ولد محمد رمضان گنائی ساکنہ گنڈ باغ سیر ہمدان کا ہے۔ مذکورہ شخص ایف آئی آر نمبر 04/2024 دفعہ 8/20، 29 NDPS ایکٹ اور 148 ایکسائز ایکٹ میں ملوث ہے، جو پولیس اسٹیشن مٹن میں درج ہے۔ پولیس اسٹیشن مٹن کی جانب سے کی گئی تفتیش اور انکوائری کے دوران جائیداد کی نشاندہی غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی تھی۔ یہ بنیادی طور پر قائم کیا گیا تھا کہ جائیداد کو نشہ آور ادویات اور سائیکو ٹراپک مادوں کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ذریعے حاصل کیا گیا تھا۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

کشتواڑ انکاؤنٹر میں جاں بحق سپاہی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

جموں، 2 مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو سنگھ پورہ جنگلاتی علاقے میں جاری انکاؤنٹر کے دوران اپنی جان قربان کرنے والے سپاہی گاگر سندیپ پانڈورنگ کو جمعہ کے روز شاندار خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے بہادر جوان کو پورے فوجی اعزاز کے گلہائے عقیدت نذر کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریب کے دوران فوجی جوانوں اور افسروں نے فرض کی ادائیگی میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے گھنے جنگلاتی علاقے چھاترو- سنگھ پورہ میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن جمعہ کو دوسرے روز بھی جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق محاصرے میں تین سے چار جیش محمد سے وابستہ دہشت گردوں کے چھپے ہونے کی اطلاعات ہیں۔ (باقی ۸ پر)

24 مئی کو راہل گاندھی کا پونچھ کا دورہ، متاثرین سے ملاقات کریں گے

پہلگام حملے کے بعد راہل گاندھی کا یہ دوسرا دورہ ہوگا۔ اس سے قبل وہ 25 اپریل کو یہاں آئے تھے

نئی دہلی: حالیہ پاکستانی گولہ باری میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین اور متاثرین سے ملاقات کے لیے کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی ہفتے کو جموں و کشمیر کے پونچھ کا دورہ کریں گے یہ جانکاری کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دی۔ اس طرح پہلگام حملے کے بعد لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا جموں و کشمیر کا یہ دوسرا دورہ ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں ایک مقامی کشمیری سمیت 26 سیاح ہلاک ہو گئے تھے۔ جے رام رمیش نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی 24 مئی کو پونچھ کا دورہ کریں گے۔ اس دورے کے دوران راہل پاکستان کی جانب سے حالیہ گولہ باری سے ہلاک اور متاثر ہونے والوں کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا، "اس سے قبل، وہ 25 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں زخمی ہونے والے لوگوں اور دیگر کئی جماعتوں سے ملنے سرینگر آئے تھے۔ اس وقت انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے بھی ملاقات کی تھی۔ پہلگام حملے کے بعد گزشتہ ماہ جموں و کشمیر کے اپنے دورے کے دوران گاندھی نے کہا تھا کہ دہشت گردانہ حملے کا مقصد ملک کے لوگوں کو تقسیم کرنا تھا اور بھارت کو دہشت گردی کو ہمیشہ کے لیے شکست دینے کے لیے متحد ہونا ضروری ہے۔ پونچھ سیکٹر میں گولہ باری تقریباً دو ہفتے قبل پاکستان کے ساتھ کشیدگی میں اضافے کے بعد بڑھ گئی تھی جب بھارت نے سات مئی کو پاکستان اور پاکستان اور اس کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے نو لانچ پیڈز پر میزائل حملے کیے۔ بھارت کی طرف سے پڑوسی ملک اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے آپریشن سندور شروع کرنے کے بعد 8 اور 10 مئی کے درمیان جموں خطے خاص (باقی ۸ پر)

عبدالرزاق باجواری انتقال کر گئے

میرواعظ نے مرحوم کے گھر کا کیا دورہ، لواحقین کے ساتھ کیا تعزیت کا اظہار

سرینگر/23 مئی/ کے پی ایس
میرواعظ کشمیر مولوی عمر فاروق نے میرواعظ خاندان کے دیرینہ خیر خواہ اور معروف سیاسی و سماجی شخصیت عبدالرزاق باجواری ساکنہ اقبال میر خانیار کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم باجواری کو معاشرے کے لیے ان کی مثبت خدمات اور خدمات کے لیے خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق میرواعظ نے عبدالرزاق باجواری کے انتقال پر باجواری خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ میرواعظ ذاتی طور پر مرحوم کی رہائش گاہ پر جا کر لواحقین بالخصوص ان کے فرزندان بشمول جاوید احمد باجواری، محمد عمران باجواری، عابد احمد باجواری اور ساجد احمد باجواری کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے لیے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ موصوف نے غمزدہ خاندان کے ساتھ اس غم کی گھڑی میں برابر شریک ہونے کا بھی اظہار کیا ہے

دیسی لڑاکا جیٹ انجن کی ترقی کے لیے ہندوستان کی صلاحیت

بنگلورو۔ 23 مئی۔ ایم این این۔ وی ای ایم ٹیکنالوجیز کے منیجنگ ڈائریکٹر وینکٹ راجو نے ہفتہ دفاعی کانفرنس میں زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے پاس اپنے لڑاکا جیٹ انجن تیار کرنے کے لیے تکنیکی صلاحیت اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتیں موجود ہیں، جو سسٹم انجینئرنگ، میٹریل سائنس اور پریزیشن مینوفیکچرنگ میں پیشرفت کو نمایاں کرتی ہیں۔ انجن کے ڈیزائن، جانچ کے آلات، اور ہنر مند افراد جیسے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کا اعتراف کرتے ہوئے، راجو نے چیلنجوں پر قابو پانے کی ضرورت پر زور دیا جیسے کہ اونچائی کی جانچ، جہاں بیرونی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ راجو نے غیر ملکی اور بیجنل ایکوپمنٹ مینوفیکچررز پر ضرورت سے زیادہ انحصار کے خلاف خبردار کیا، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور شریک ترقی کے مواقع کی حدود کا حوالہ دیتے ہوئے، اسٹریٹجک خودمختاری حاصل کرنے کے لیے مقامی ترقی کو ترجیح دینے کی وکالت کی۔ انہوں نے ایک مکمل طور پر آپریشنل دیسی انجن تیار کرنے کے لیے 15 سالہ ٹائم لائن کا تخمینہ لگایا، جس میں 12,000 سے 15,000 کروڑ کی خاطر خواہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے اور اس مہتواکانکشی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مستقل حکومتی حمایت اور اسٹریٹجک صف بندی کے لیے فیصلہ کن پالیسی سطح کی کارروائی پر زور دیا۔

وجاہت فاروق بھٹ کی لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

سرینگر رچیئرمین سیف یوتھ سیف فیوچر فاؤنڈیشن مسٹر وجاہت فاروق بھٹ نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ خواتین ونگ کی سربراہ انیکا نذیر اور فاؤنڈیشن کے جنوبی کشمیر زونل صدر مسٹر مدسر احمد ڈار بھی تھے۔ مسٹر بھٹ نے لفٹیننٹ گورنر کو پاکستان کی طرف سے گولہ باری کی وجہ سے متاثرہ خاندانوں کی امداد اور بحالی سے متعلق مختلف امور سے آگاہ کیا۔

زمینی ریکارڈوں کو ڈیجیٹلائیزیشن کا کام وقت پر مکمل کیا جائے گا۔ ڈولو

سرینگر رچیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج ڈیجیٹل انڈیا لینڈ ریکارڈ ماڈرنائیزیشن پروگرام (ڈی آئی ایل آر ایم پی) کی پیش رفت کا جائیزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے محکمہ ریونیو کے سربراہوں سے کہا کہ وہ ڈیجیٹلائیزیشن کا کام مقررہ وقت کی حدود میں مکمل کرنے کی کوششیں کریں۔ میٹنگ میں فائنانشل کمشنر ریونیو (ایف سی آر) کے علاوہ کمشنر سیکرٹری آئی ٹی، سیکرٹری ریونیو اور ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈز بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے تمام اجزاء پر ہونے والی پیش رفت کا جائیزہ لیا جن میں جمع بندیز کی ڈیجیٹلائیزیشن، کیڈاسٹرل نقشوں کی ویکٹرائیزیشن/ ڈیجیٹلائیزیشن، ریکارڈ رومز کی جدید کاری، ماضی کے ریکارڈوں کی اسکیننگ اور زیر التوا بیکلاگ اتپریورتنوں کی تازہ کاری شامل ہے۔ مسٹر ڈولو نے محکمہ پر زور دیا کہ وہ ان کو فراہم کردہ اضافی عملے کی صلاحیت کو بڑھا سکے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہا کہ ریکارڈ کو صحیح طریقے سے داخل کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد شہریوں کو موثر نظام فراہم کرنا ہے اور اس بارے میں شہریوں کو کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں ہونی چاہیئے۔ اس موقع پر ایف سی آر شالین کابرا نے اب تک کی جانے والی مختلف کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ چیف سیکرٹری نے لینڈ ایڈمنسٹریشن کی اصلاحات میں ڈیجیٹل انضمام، درست جیو ریفرنسنگ اور شہریوں کو بااختیار بنانے کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے یوٹی میں معاشرتی، زرعی اور صنعتی شعبوں سمیت مختلف شعبوں میں مجموعی طور پر ترقی کیلئے ایک شفاف، قابل رسائی اور موثر اراضی گورننس سسٹم کا ادراک کرنے کیلئے مستقل طور پر بین السطور ہم آہنگی اور ادارہ جاتی مدد پر زور دیا۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس
کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں
جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان
نیوز ایجنسی، کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی
سے خریدئے

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Manzoor Ahmad Ganie DOB of Adnan manzoor 15/3/2015Sadiya jaan15/3/216Afaan manzoor 7/4/2022Umair manzoor 1/7/2023R/0:haril Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

پاکستانی فوج کی قید سے رہائی کے بعد بی ایس ایف جوان پرنم ساؤ اپنے خاندان سے ملا

کلکتہ پاکستانی فوج کی قید سے رہائی کے بعد بنگال کے رہنے والے بی ایس ایف جوان پرنم ساؤ بالآخر آج اپنے خاندان کے درمیان پہنچ گئے ہیں۔ 23 اپریل کو (پہلگاؤں میں دہشت گردانہ حملے کے اگلے دن)، پورن ایک درخت کے نیچے آرام کر رہے تھے

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Farooq Ahmad Ganie DOB of Myself 15/5/1977 R/0:haril Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Naza begum DOB of Soliha jaan 3/12/2015DOB of madiha jaan19/12/2021 R/0:prangroo Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

My father's has wrongly mentioned in my school record As Mohammad Maqbool bhat instead of Mohammad sultan bhat now it is changing so if anybody have any objection in this regard may contact to Headmaster Govt Girls upper Primary School yehama zone mawer with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:- ishrat Tabassum S/0:Mohammad Sultan bhat R/0:- yehama Teh:-Qalamabad 002

PUBLIC NOTICE

My name has wrongly mentioned in my J&K bank Passbook bearing Ac no 0594040800001083 Gh Rasool M8r instead of Lassi Mir now it is changing so if anybody have any objection in this regard may contact to branch head J&K bank Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained "

Applicant's name:- Lassi Mir S/0:- Ab Gafoor Mir R/0:- MankalTeh:-Qalamabad 002

بنگلہ دیش کی بدلتی ہوئی صورتحال کا ہندوستان پر اثر

نئی دہلی۔ 23 مئی۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ کے استعفیٰ اور محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت کے قیام کے بعد، ہندوستان کے ساتھ بنگلہ دیش کے تعلقات خراب ہو گئے ہیں، جس کی وجہ ہندوستان کے گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ (GRSE) کی جانب سے ایک سمندری جہاز کے لیے 180 کروڑ روپے کے آرڈر کی منسوخی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، بنگلہ دیش نے چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کیا ہے، 1.2 بلین ڈالر کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جبکہ بھارت سے درآمدات بشمول یارن اور چاول پر پابندی لگا دی ہے، اور بھارتی کارگو پر ٹرانزٹ فیس عائد کی ہے۔ یہ کارروائی ہندوستان کی طرف سے بنگلہ دیشی درآمدات میں 770$ ملین کی حالیہ روک کے بعد کی گئی ہے۔

ملک کی خارجہ پالیسی لڑکھڑا گئی ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کے روز مودی حکومت پر ملک کی خارجہ پالیسی کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے کام کرنے کے طور طریقے پر بھی سوال اٹھائے۔ مسٹر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "مسٹر جے شنکر کو جواب دینا چاہیئے کہ چند ممالک پاکستان کو ہندوستان کی برابری پر کیوں لا رہے ہیں اور ایک بھی ملک پاکستان کی مذمت کرنے میں ہمارا ساتھ کیوں نہیں دے رہا ہے

Office of the principal

Sir Syed Memorial Institue Qaimoh (Wanigund) Kulgam (192231)

Cell: 9906414056. 9622622875

Managing committee of Sir Syed Memorial Institute Qalmoh Kulgam Wanigund

S.NO	Name of the member	Parentage	Residence	Occupation	Designation	Qualification
1	Fayaz Ahmad Bhat	Mohd Ismail Bhat	Qaimoh	Business	Chairman	BSC
2	Shahid Ahmad Bhat	Mohd Rafiq Bhat	Qaimoh	Business	Secretary	MSC B.ED
3	Mohd Shafi Wani	Ab Aziz Wani	Wanigund Qaimoh	Business	Member	Middle pass
4	Ulfat Hassan	Late Ghulam Hassan Lone	Naibasti Qaimoh	Teacher	Teacher /Member	BA
5	Rouf Ahmad Reshi	Habib Ullah Reshi	Kawaki Bazar Qaimoh	Business	Account/Member	TDC
6	Sartaj Ahmad Mir	Nazir Ahmad Mir	Redwani Payeen	Business	Member	Middle pass
7	Nisar Ahmad Wani	Abdul Salam Wani	Wanigund Qaimoh	Business	Member	Matric
8	Mudasir Altaf	Altaf Hussain	Bugam	Principal of the School	Principal	M.Phil.B.ED

If anybody is having any objection from the above mentioned persons, he/she can submit objection report in the office of DESK SRINAGAR, within seven days. No objection shall be entertained after expiry of given date.

CHAIRMAN 023

OFFICE OF THE PRINCIPAL GABLES GRAMMAR SCHOOL UNDER SHAMEEM ABDULLAH MEMORIAL EDUCATION TRUST JALAL ABAD SOPORE

FEE STRUCTURE FOR THE YEAR 2024-25

S.No	Class	Fee per month
1	8th	840
2	7th	840
3	6th	840
4	5th	770
5	4th	770
6	3rd	770
7	2nd	770
8	Ist	770
9	UKG	750
10	LKG	750
11	Nursery	700

PRINCIPAL 004

OFFICE OF THE PRINCIPAL KUPWARA PUBLIC SCHOOL KUPWARA (J&k 193222

Ref No.7293/KPS/2025 Dated 23/05/2025

Notice for Information of General Public calling objection if any

This office Is In receipt of on application from MOHD SADEEQ KALAS F/O BILAL AHMAD KALAS R/O JUGTIYAL CLASS 8TH Admission No 2419-KPS-M duly marked by Zonal Education Officer 'Kupwara for wont of correction In his/her

I. Name from BILAL AHMA. Father's Nome from MOHD SADEEQ KALAS to MOHAMMAD SADEEQ GUJAR KALAS.Residence from JUGTIYAL to HYHAMA JUGTIYAL.

Before processing, the case for doing the needful objections (if any), from general public are invited which should react) this office within seven days from the date of publication of this notice in the newspaper. After expiry of the stipulated time period, no objections will be entertained.

PRINCIPAL KUPWARA PUBLIC SCHOOL KUPWARA Asif Kup

Department of Social Welfare Kashmir

OFFICE OF THE PRINCIPAL ABHEDANANDA HOME SOLINA SRINAGAR

Date of Birth Certificate

TO WHOME IT MAY CONCERN

It is to certify that the student namely Adnan Mushtaq Bhat S/o Mushtaq Ahmad Bhat R/o Wavoora Sogam Lolab Distt Kupwara is reading in our institute Abhedanada Home Solina Srinagar in class 6th standard under Roll no 10 .His date of Birth is 14/02/2014 as per records available.

No.PAH-Solina/Estt/2025/46-47 Dated:16/05/2025

PRINCIPAL ABHEDANANDA HOME SOLINA SRINAGAR rpt

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Haseena Begum W/o Naseer Ahmad Bhat R/o Seer Jagir Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Tabish Naseer D/o Naseer Ahmad Bhat as 06-03-2009, at Home (Seer Jagir) Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore. 004

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Fayaz Ahmad Kawa S/o Sonauallah Kawa R/o Sofi Hamam Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Seerat Fayaz D/o Fayaz Ahmad Kawa as 24/07/2010 at Home Sofi Hamam Sopore Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore. Altaf

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Mohammad Shafi Kawa S/o Abdul Ahad Kawa R/o Sofi Hamam Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Hadiya Shafi D/o Mohammad Shafi Kawa as 09/05/2012 at Home Sofi Hamam Sopore Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore. Altaf

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from my (old name) Mudasir Amin to my (new name) Mudasir Amin Gojri, in future I will be known as my (New Name) Mudasir Amin Gojri, If anybody is having any objection in this regard he/she may contact Passport Office Srinagar with in the period of Seven days. After 07 days no objection will be accepted.

Mudasir Amin Gojri S/o:Mohammad Amin Gojri R/o:Nigeen Bagh Krankshivan Colony Sopore district Baramulla 004

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Nazir Ahmad Khan S/o Bawar Ali Khan R/o Lari Angan for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST2) certificate under S O 176 Dated:15/3/224 in favour of Shah Jana Begum-Ajaz Ahmad Khan-Raheena Bano

This Office is in receipt of application from of Nazir Ahmad Khan S/o Bawar Ali Khan R/o Lari Angan for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) certificate in favour of Shah Jana Begum-Ajaz Ahmad Khan-Raheena Bano

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) category community Batla and the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Nazir Ahmad Khan	HOF	65	Farmeer
2	Shah Jana Begum	Wife	60	H/Wife
3	Ajaz Ahmad Khan	Son	25	Labour
4	Raheena Bano	Daughter	20	H/Wife

As such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR MIRHAMA

Subject:Application in respect of Ishfaq Ahmad Wani S/o Ghulam Ahmad Wani DOB 06/10/1998 R/o PambayTeh Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under process with office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 06/10/1998 It is noted that the entry of the death has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by the office.

Yours faithfully

NaibTehsildar Mirhama 023

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KATRASOO

Subject:Application in respect of Roie Javeed D/o Javeed Ahmad Shah R/o Behibagh Teh Kulgam issuance of Birth Certificate

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under process with office.The Son/Daughter of applicant was born on 10/03/2002 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully

Naib Tehsildar Katrasoo 023

از نیابت دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ
درخواست منجانب Altaf Ahmad Mir S/o Sumander Mir R/o Dardpora Kralpora برائے عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص دائر کی ہے جن کی یوم پیدائش و سکونت مندرجہ ذیل ہے۔
Jahanzaib Altaf Mir S/o Altaf Ahmad Mir R/o Dardpora Kralpora تاریخ یوم پیدائش 11/01/2023 لہذا اس ضمن میں ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی بھی شخص یا اشخاص کو مطلوب سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی بھی اعتراض یا عذر ہو تو وہ شخص اپنے عذر یا اعتراض سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کرے۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار 049

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1820120002834 میں میرا نام، تاریخ پیدائش و سکونت طارق یوسف کے بجائے طارق احمد تیلی و تاریخ پیدائش 05/02/1991 کے بجائے 20/12/1992 و سکونت کھلشن کے بجائے اکہال درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طارق یوسف ولد محمد یوسف تیلی ساکنہ کھلشن اکہال کولگام 023

از نیابت سرکل کیلم با اجلاس ارشاد احمد بٹ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کیلم
درخواست منجانب حنیفہ بانو زوجہ محمد شعبان گنائی ساکنہ ونپوا اننت ناگ نسبت حصول فوتیدگی سرٹیفکیٹ بنام جانہ بیگم بیوہ خضر محمد مجنو ساکنہ آکھرن مورخہ 04/10/2017
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ بحق حنیفہ بانو زوجہ محمد شعبان گنائی بنام جانہ بیگم بیوہ خضر محمد مجنو ساکنہ آکھرن کے جسکے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دوران پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول 023

اطلاع عام

میں سمیع اللہ ولد مرحوم محمد مقبول لون ساکنہ لڈورہ رفیع آباد بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0212050003764 وکہ میرے باپ کے نام پر درج تھا اب میں اسکو اپنے نام کرانا چاہتا ہوں، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن وتر گام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سمیع اللہ ولد مرحوم محمد مقبول لون ساکنہ لڈورہ رفیع آباد 010

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 6313 جو کہ مرحوم غلام محی الدین شاہ ولد مرحوم سیف الدین شاہ کے نام پر درج تھا اب اسکو ارشد حسین شاہ ولد مرحوم غلام محی الدین شاہ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ارشد حسین شاہ ولد مرحوم غلام محی الدین شاہ ساکنہ مقدم پورہ منگہال اننت ناگ 024

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir
SATURDAY 24/05/2025

روزنامہ ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

جموں وکشمیر میں صحت شعبے میں جلد ہی بڑی بہتریاں دیکھنے کو ملیں گی۔سکینہ ایتو

کوکرناگ حلقہ انتخاب کا تفصیلی دورہ کیا

مختلف صحت مراکز اور تعلیمی اِداروں کے بنیادی ڈھانچے اور کام کاج کا جائزہ لیا

کوکرناگ(اننت ناگ)/ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج کوکرناگ حلقہ انتخاب کا تفصیلی دورہ کیا۔انہوں نے علاقے میں موجود مختلف صحت مراکز اور تعلیمی اِداروں کے بنیادی ڈھانچے اور ان کے کام کاج کا جائزہ جائزہ لیا۔اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی کوکرناگ چودھری ظفر علی کھٹانہ، ممبر قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت حسین گنائی، ناظم ساجی بہبود کشمیر، ناظم سکولی تعلیم کشمیر، ڈائریکٹر کالجز جموں وکشمیر، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر اینڈ ایمونائزیشن، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر آیوش جموں وکشمیر، اے ڈی سی اننت ناگ، پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس اننت ناگ، ایس ڈی ایم کوکرناگ اور محکمہ صحت، ساجی بہبود اور تعلیم کے دیگر سینئر اِفسران بھی موجود تھے۔دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کوکرناگ، پرائمری ہیلتھ سینٹر لارنو، پی ایچ سی گڈول، پی ایچ سی وندے ویلگام اور گورنمنٹ ڈگری کالج لارنو کا معائنہ کیا اور ان اداروں کے کام کاج کا جائزہ لیا۔انہوں نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کوکرناگ میں ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا، عملے اور مریضوں سے ملاقات کی اور دستیاب سہولیات سے متعلق ان سے فیڈ بیک حاصل کیا۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے لوگوں سے بات کرتے ہوئے یقین دلایا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے تحت جموں وکشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو جلد بہتر بنایا جائے گا۔اُنہوں نے کہا کہ آنے والے مہینوں میں ایس ڈی ایچ کوکرناگ میں آکسیجن پلانٹ، بلڈ بینک اور ڈائیلاسس سہولیات قائم کی جائیں گی تاکہ مقامی لوگوں کو بہتر طبی سہولیات ان کے نزدیک یقینی بنایا جاسکے۔اُنہوں نے پی ایچ سی لارنو، گڈول اور وندے ویلگام کا دورہ کرتے ہوئے ان مقامات پر صحت سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔اُنہوں نے مقامی ہیلتھ ورکروں سے بات چیت کی۔بعد میں وزیر سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) لارنو کا بھی معائینہ کیا اور ادارے کے بنیادی ڈھانچے، فیکلٹی کی تعداد اور طالب علموں کے لئے موجود تعلیمی سہولیات کا جامع جائزہ لیا۔اُنہوں نے کالج کیمپس کا تفصیلی دورہ کیا اور فیکلٹی وطلاب سے استفساری گفتگو کر کے کالج میں دی جانے والی معیاری تعلیم کے بارے میں رائے لی۔وزیر موصوفہ نے اِس تفصیلی دورے کے دوران مختلف مقامات پر عوامی وفود اور افراد سے بھی بات چیت کی۔اُنہوں نے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں صحت اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔وزیر موصوفہ نے کہا،"لوگوں کو معیاری صحت سہولیات اور تعلیم کی فراہمی عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کا اوّلین مقصد ہے۔"اُنہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ اس دورے کے دوران ان کی جانب سے اُٹھائے گئے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ کوکرناگ حلقے کے عوام کی فلاح وبہبود اور ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

□□□□□□□

نائب وزیر اعلیٰ کا صنعت گھر بمنہ میں سرکاری دفاتر کا اَچانک دورہ

دربار منتقلی کے دوران تمام محکموں کے سربراہوں کو سری نگر میں تعینات رہنے کی ہدایت

عوامی شکایات کے فوری ازالے اور سرکاری دفاتر میں وقت کی پابندی پر زور دیا

سری نگر/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے عوامی سہولیات کو بہتر بنانے اور موثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے آج صنعت نگر بمنہ سری نگر میں مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک دورہ کیا۔اُنہوں نے ڈائریکٹر انڈسٹریز کشمیر، ایم ڈی جے کے منرلز، ایم ڈی ایس آئی سی او پی، ایس آئی ڈی سی او، ایم ڈی ہینڈلوم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، کے وی آئی بی اور ٹی پی او کے دفاتر کا دورہ کیا تاکہ ان دفاتر کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے اور لوگوں کو بغیر پریشانی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے صفائی، عوامی شکایات کے فوری ازالے اور سرکاری دفاتر میں وقت کی پابندی پر زور دیا۔اُنہوں نے متعلقہ اَفسران کے ساتھ مختلف محکموں کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال بھی کیا۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری سکیموں کے فوائد عوام تک بروقت اور موثر انداز میں پہنچنے چاہئیں اور اس حوالے سے بیداری پروگرام منعقد کئے جائیں۔اُنہوں نے متنبہ کیا کہ کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔اُنہوں نے تمام محکموں کے سربراہان کو دربار موو کے پیش نظر سری نگر میں تعینات رہنے کی ہدایت دی تاکہ شہریوں کو بروقت خدمات میسر ہو۔اُنہوں نے کہا کہ ہر شہری کو شفاف، فوری اور کورپشن سے پاک سرکاری خدمات ملنی چاہئیں۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں ادھیوگ بھون کا بھی اسی طرح کا اچانک دورہ کیا تھا۔ پہلگام حملے کے بعد یہ نائب وزیر اعلیٰ کا یہ پہلا اچانک دورہ ہے جو زمینی سطح پر خدمات کی فراہمی کا جائزہ لینے اور قابل رسائی، موثر اور اچھی حکمرانی کے لئے حکومت کے مشن کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے اقدام کا حصہ ہے۔

سنٹور ہوٹل سرینگر کی نجی کمپنی کو حوالگی حکومتِ جموں وکشمیر نے کمیٹی تشکیل دی

سرینگر، 23 مئی (یو پی آئی) حکومت جموں وکشمیر نے سرینگر کے معروف سنٹور لیک ویو ہوٹل کو باضابطہ طور پر نجی شعبے کے حوالے کرنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔یہ اقدام نجی کمپنی کے ساتھ طے شدہ معاہدے کی شرائط کے تحت اٹھایا گیا ہے۔سرکاری حکم نامے کے مطابق، اس کمیٹی کا بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہوٹل کی حوالگی طے شدہ معاہدے کے مطابق اور مقررہ وقت میں مکمل ہو۔سرکاری احکام میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ کمیٹی مختلف محکموں کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی جو حوالگی کے تمام قانونی، مالیاتی اور انتظامی پہلوؤں کا جائزہ لے کر عملدرآمد کی نگرانی کریں گے۔کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس عمل کو شفاف، منصفانہ اور وقت کی قید میں مکمل کرے۔یاد رہے کہ سنٹور لیک ویو ہوٹل، جو کبھی انڈین ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ITDC) کے زیر انتظام تھا، کئی برسوں سے تنازعات اور قانونی چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔حالیہ برسوں میں حکومت نے نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور سیاحتی شعبے میں بہتری کے لیے اس ہوٹل کی نجکاری کی پالیسی اختیار کی تھی، جس کے تحت Lago Vue Srinagar Private Limited کو کنسیشنری معاہدے کی بنیاد پر منتخب کیا گیا تھا۔توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس نجکاری سے نہ صرف ہوٹل کے انتظام وانصرام میں بہتری آئے گی بلکہ سرینگر کی سیاحتی صنعت کو بھی فروغ ملے گا۔حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور معیاری سیاحتی خدمات کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

چرار شریف میں پینے کے پانی کی قلت،

حکومت فوری کارروائی کرے: پی ڈی پی لیڈر رہانجورہ

سرینگر، 23 مئی (یو پی آئی)

پی ڈی پی کے سینئر رہنما اور سابق وزیر غلام نبی لون ہنجورہ نے چرار شریف حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں ہنجورہ نے کہا کہ ذالسو، چرار شریف، سورس یار، پٹھ یار سمیت کئی علاقوں کے لوگ گزشتہ کئی دنوں سے پینے کے پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں سخت مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔انہوں نے انکشاف کیا کہ ذالسو چرار شریف واٹر سپلائی اسکیم، جسے جل جیون مشن (JJM) کے تحت ایک سال قبل مکمل کیا گیا تھا، تاحال نامعلوم وجوہات کی بنا پر کمیشن نہیں کیا گیا ہے۔غلام نبی لون ہنجورہ نے حکومت اور ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے پر فوری توجہ دیں اور اسکیم کو جلد از جلد فعال بنائیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔انہوں نے مزید کہا، "متاثرہ علاقوں میں جب تک پانی کی باقاعدہ سپلائی بحال نہیں ہو جاتی، تب تک موبائل واٹر ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے تاکہ عوام کو مزید پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔" پی ڈی پی رہنما نے متعلقہ محکموں سے اپیل کی کہ وہ زمینی سطح پر صورت حال کا جائزہ لے کر عملی اقدامات کریں، کیونکہ پینے کا صاف پانی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی عدم دستیابی عوامی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔

درخشاں اندرابی کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

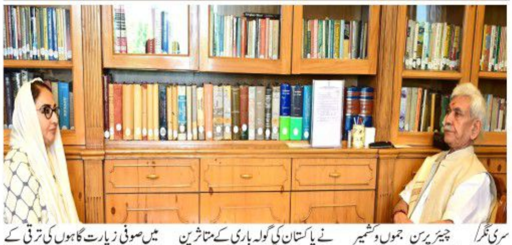

سری نگر/ چیئرپرسن جموں وکشمیر وقف بورڈ ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے پاکستان کی گولہ باری کے متاثرین کے قریبی لواحقین کو سرکاری ملازمت دینے کے اعلان پر لیفٹیننٹ گورنر کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے جموں وکشمیر میں صوفی زیارت گاہوں کی ترقی کے لئے وقف بورڈ کی جانب سے اُٹھائے گئے متعدد اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا جاں بحق سپاہی کو خراج

سری نگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشتواڑ میں انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران شہادت پانے والے فوجی رسپاہی گائیکار سندیپ پانڈورنگ کو خراج عقیدت پیش کیا۔اُنہوں نے کہا،"کشتواڑ میں انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران قوم کے لئے عظیم قربانی دینے والے فوجی سپاہی گائیکار سندیپ پانڈورنگ کی بے مثال جرأت اور ہمت کو سلام۔قوم ان کی بہادری اور فرض کے تئیں عزم کی ہمیشہ مقروض رہے گی۔ہم اس دکھ کی گھڑی میں شہید کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی سے کھڑے ہیں۔"

صدر کے سی سی آئی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقی

جموں/ کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جاوید احمد ٹینگا کی قیادت میں ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور خطہ کشمیر کے تجارت اور سیاحتی شعبے سے متعلق اہم معاملات کو پیش کیا۔

کنفیڈریشن آف انڈین اِنڈسٹری وفد کی نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات

سری نگر اور جموں کی اِنڈسٹریل اسٹیٹس کے بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنے پر زور دیا

سری نگر/ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے تین رُکنی وفد نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری سے ملاقات کی۔چیئرمین سی آئی آئی جموں وکشمیر کونسل ڈاکٹر ایم اے علیم نے وفد کی قیادت کی جن کے ہمراہ وائس چیئرمین آئی آئی سی جموں وکشمیر اکرام علی شفیع اور ہیڈ آئی آئی سی جموں وکشمیر خورشید ڈار بھی تھے۔دوران ملاقات ڈاکٹر ایم اے علیم نے نائب وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں مختلف محکموں کی طرف سے کئے گئے کاموں کو سراہا۔اُنہوں نے سری نگر کی صنعتی اسٹیٹ اور کھنگریل جموں کے انڈسٹریل اسٹیٹ میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کی ضرورت سمیت متعدد اہم امور اُٹھائے۔وفد نے سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت جموں اور سری نگر میں دو سکل سینٹر قائم کرنے کی پیشکش بھی کی۔مزید برآں، وفد نے آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک طالب علموں کو آئی آئی سی ممبر احاطے میں مفت تربیت کی پیشکش کی اور آئی ٹی آئی نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کا مطالبہ بھی کیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے وفد کے مسائل بغور سنا اور ان کے مسائل کے ازالے کے لئے حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون اور مدد کا یقین دِلایا۔

معروف عالم دین مفتی نذیر احمد قاسمی دل کا دورہ پڑنے کے بعد ہسپتال میں داخل

جموں وکشمیر کے دینی اداروں اور عوامی حلقوں میں تشویش، مساجد میں شفایابی کیلئے دعائیں

سرینگر/ 23 مئی/ کے پی ایس

معروف اسلامی اسکالر مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی کو جمعۃ المبارک صبح دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔موصوف کے دفتر سے معلوم ہوا ہے کہ مفتی نذیر احمد قاسمی اس وقت سکمز صورہ سرینگر آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق شیخ الحدیث او راسلامی اسکالر مفتی نذیر احمد قاسمی کو اچانک دل کا دورہ پڑا۔اللہ کے فضل وکرم سے بروقت طبی مداخلت، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی مہارت، اور خیر خواہوں کی دعاؤں سے، ان کی حالت اب مستحکم ہے اور وہ فوری خطرے سے باہر ہیں۔مفتی نذیر احمد قاسمی کے دفتری تفصیلات کے مطابق موصوف اس وقت انتہائی نگہداشت کے یونٹ (ICU) میں قریبی نگرانی میں زیر علاج ہیں۔میڈیکل ٹیم بالخصوص ڈاکٹر عامر اور سینئر فزیشنز نے مفتی موصوف کے علاج ومعالجہ میں اہم کردار ادا کیا۔اس ضمن میں انہوں نے کہا ہے کہ سب سے پہلے وہ اللہ رب العزت اور اس کے بعد متحرک طبی عملہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں بے پناہ اجر عطا فرمائے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ قاسمی صاحب کی صحت یابی کو ترجیح دینے کے لیے ان کی آئندہ تمام عوامی مصروفیات اور پروگرام غیر معینہ مدت کے لیے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔بیان میں کہا گیا ہے،"دنیا بھر میں مسلمانوں، ارکان، طلبہ اور پیروکاروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے رہیں۔"یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مفتی نذیر احمد قاسمی ایک کشمیری اسلامی اسکالر اور فقیہ ہیں جو اس وقت دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے مفتی اعظم کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔وہ دار العلوم دیوبند اور امارت شرعیہ کے سابق طالب علم ہیں۔اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن اور مجلس فقہ جموں وکشمیر کے جنرل سکریٹری بھی ہیں۔

میرواعظ عمر فاروق اور مفتی اعظم ناصر الاسلام نے مفتی نذیر احمد قاسمی کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی

سرینگر/ 23 مئی/ معروف اسلامی اسکالر اور دارالعلوم رحیمیہ کے شیخ الحدیث مفتی نذیر احمد قاسمی کو جمعہ کے روز صبح دل کا دورہ پڑا جس سے کمیونٹی کی جانب سے تشویش اور دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق اور مفتی اعظم جموں وکشمیر مفتی ناصر الاسلام نے اپنے بیانات میں ممتاز مذہبی رہنما اور دارالعلوم رحیمیہ کے شیخ الحدیث مفتی نذیر قاسمی کی صحت خراب ہونے پر اپنی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔میرواعظ موصوف نے مفتی نذیر احمد سے متعلق اپنے ایکس ہینڈلر پر ان کی صحت کے بارے میں اپ ڈیٹس شیئر کرتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا ہے۔تاہم انہوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مفتی قاسمی صاحب اس وقت SKIMS سری نگر میں زیر علاج ہیں، اور ان کی حالت مستحکم ہے۔میرواعظ عمر فاروق نے مفتی صاحب کی صحت کے بارے میں یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں سے بات کی۔ان کے مطابق الحمدللہ، مفتی صاحب کی حالت اب مستحکم ہے اور وہ ٹھیک ہو رہے ہیں۔"میرواعظ نے اس بات پر زور دیا کہ فوری طور پر پریشانی کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ میڈیکل ٹیم مفتی قاسمی کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنا رہی ہے۔میرواعظ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل اور جلد صحت یابی عطا فرمائے۔ادھر مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے بھی سوشل میڈیا پر مفتی نذیر احمد قاسمی کی اچانک دل کا دورہ پڑنے پر گہرے تشویش کا اظہار کیا ہے تاہم انہوں نے بھی اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سکمز طبی ونیم طبی عملہ سے رابطہ کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ ان کا بروقت علاج ہونے سے اب مفتی صاحب مستحکم ہو رہے ہیں اور خطرے سے باہر ہیں۔انہوں نے دعا کی ہے کہ اللہ مفتی صاحب کو فوری طور شفائے کاملہ عطا کرے

عازمین کی خدمت میں!

تحریر: مولانا سید ابوالحسن علی نقوی

دربارالٰہی اور بارگاہ نبویؐ کے مسافرو!

ہم فقیروں کی طرف سے محبت بھرا اسلام اور اس سفر و توفیق پر دلی مبارکباد قبول ہو۔

پورے ادب و احترام اور اخلاص کے ساتھ آپ کی خدمت میں آپ کے یہ مخلص خادم اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کے تجربہ کی روشنی میں یہ عرض کرتے ہیں کہ حج و زیارت کی یہ دولت خداداد بڑی قدر کی چیز ہے۔ یہ سعادت ہر ایک کی قسمت میں نہیں۔ یاد کیجئے اللہ کے ان نیک بندوں اور ان اہل دل بزرگوں کو جو ساری عمر حج کی تمنا کرتے اور اس کا گیت گاتے دنیا سے چلے گئے، اور ان لاکھوں مسلمانوں کو جو اب بھی اس کے لئے تڑپتے ہیں۔ اللہ نے اپنے فضل سے آپ کو اپنے دربار میں بلایا اور اس سعادت کا موقع عطا فرمایا لیکن یہ آپ کی قدردانی، بلند حوصلگی اور عالی ہمتی کا امتحان ہے۔ یہ عشق کا پل صراط ہے، بال سے باریک اور تلوار سے تیز، یہاں تیز گامی بھی لازم ہے اور سبک روی بھی، یہ تن آساں، گراں جاں، پست ہمت، دوں فطرت اور راحت طلب لوگوں کی راہ نہیں:

نازپرورد تنعم نبرد راہ بہ دوست
عاشقی شیوہ رندان بلاکش باشد
(حافظ شیرازی)

(عیش و عشرت میں پلا ہوا شخص اس دوست کی راہ نہیں پاسکتا، عاشقی تو صرف بلاکش رندوں کا طریقہ ہے)۔

آپ نے جب اس راستہ پر قدم رکھا ہے تو حوصلہ کو بلند کیجئے، ادنیٰ پر قناعت نہ کیجئے، دل کی پیاس بڑھائیے اور شوق کی آگ بھڑکائیے کہ یہ "دولت بیدار" ہر ایک کو نہیں ملتی اور ہر روز نہیں ملتی:

سرمد غم عشق بوالہوس راندہند
سوز دل پروانہ مگس راندہند
عمرے باید کہ یار آید بہ کنار
ایں دولت سرمد ہمہ کس راندہند

(ترجمہ: اے سرمد، غم عشق کسی بوالہوس کو نہیں دیا جاتا۔ پروانے کے دل کا سوز کسی شہد کی مکھی کو نہیں دیا جاتا۔ عمریں گزر جاتی ہیں اور پھر کہیں جا کر یار کا وصال نصیب ہوتا ہے، یہ سرمدی اور دائمی دولت ہر کسی کو نہیں دی جاتی: صوفی سرمد)

ہر لمحہ کو غنیمت سمجھئے اور یوں سمجھئے کہ شاید یہ آخری موقع ہو۔ فرائض کی پابندی، نوافل کا اہتمام، خدمت و ایثار کی کوشش، اہل حرم کا احترام، جیران (ہمسایہ) رسولؐ کی محبت و خدمت، لایعنی سے پرہیز، دل آزاری و ایذارسانی سے قطعی پرہیز، شکستہ دلوں کی دلجوئی و غمخواری، کمزوروں، معذوروں اور فقراء کی خدمت گزاری اور ذکر و استغفار، یہ وہ اعمال ہیں جن کی کثرت حج کی مقبولیت و معنویت اور قدر و قیمت بڑھاتی ہے۔

حج کی حقیقت و روح اور اس کے ثمرات و برکات حاصل کرنے کیلئے دراصل پہلے سے بڑی تیاری اور صحبت و تربیت کی ضرورت تھی، اگر برسہابرس اس کے لئے تیاری کی جائے تو کچھ بڑی بات نہیں، کچھ عجب نہیں کہ اللہ کے سیکڑوں بندوں کی طرح ہم کو بھی اس کا احساس ہو اور ہم بھی صوفی صاحب کی زبان میں اس طرح گویا ہوں:

یہ حسرت رہ گئی پہلے سے حج کرنا نہ سیکھا تھا
کفن بردوش جا پہنچا مگر مرنا نہ سیکھا تھا
نہ رہبر تھا، نہ رہرو تھا، نہ منزل آشنا تھا میں
محبت کا سمندر دل کی کشتی، ناخدا تھا میں
ہوائیں تھیں، تلاطم تھا، سفینہ ڈگمگاتا تھا
بڑا گہرا سمندر تھا، جدھر نظریں اٹھاتا تھا
وہ موتی تہ نشیں تھے، میں مسافر جن کا جویا تھا
کہاں موتی، کہاں میں، خود سفینہ ہی ڈبویا تھا

حج کی تیاری کیا ہے؟ قوت یقین، اللہ و رسولؐ کی اطاعت اور وعدوں پر کامل و بے تکلف اعتماد کی عادت، ذوق و شوق و حلاوت ایمانی، کسی قدر سوز و گداز، دعا کی قوت و عادت، ضبط و ایثار کی مشق، یہ حج کا صحیح توشہ اور زاد راہ ہے۔ قدم قدم پر اس کی کمی کا احساس ہوگا اور اس کی تلافی کسی مادی ذریعہ سے نہ ہوسکے گی۔ حاضریٔ بیت اللہ، سعی و طواف، وقوف عرفات، قیام منیٰ، رمی جمرات، دعاء ملتزم ...... ہر موقع پر ہم کو اس کا احساس ہوگا کہ اگر پہلے سے اس کیلئے اپنے آپ کو تیار کیا ہوتا اور ان مقامات سے مناسبت ہوتی تو آج کچھ اور ہی بات ہوتی، اس کا لطف اور ایک ایک عمل کی گہرائی کا عالم ہی کچھ اور ہوتا۔ کاش کہ سفر کیلئے جو تیاریاں کی تھیں اس کا کوئی حصہ اس حقیقی تیاری میں بھی صرف کیا ہوتا، کیا عجب کہ اس وقت ہم زبان حال سے کہہ رہے ہوں:

ہزاروں منزلیں آئیں گئیں میں رہ گیا سوتا
دل بیداری لے کر نہ پہنچا تھا تو کیا ہوتا

پھر اگر ہماری روح حب رسولؐ سے لذت آشنا ہے اور دل ذوق و شوق سے معمور ہے، سیرت کے واقعات حافظہ میں تازہ ہیں، عہد مبارک کے مناظر پیش نظر ہیں، صحابہؓ ہماری چشم تصور میں چل پھر رہے ہیں تو ہم مدینہ کی پاک سرزمین پر، سرمد کی زبان میں محسوس کرینگے اور برملا کہیں گے:

ہزاروں بار تجھ پر اے مدینہ میں فدا ہوتا
جو بس چلتا تو مر کر بھی نہ میں تجھ سے جدا ہوتا
یہیں جاں دادگان عشق کی بزم حسیناں ہے
احد کا دامن زریں مگس ران شہیداں ہے
اگر کان شہادت کی طرف ہم کان دیتے ہیں
تو یہ معلوم ہوتا ہے صحابہؓ سانس لیتے ہیں
نبیؐ کے نطق کی حامل، مدینہ کی ہوائیں ہیں
یہاں گونجی ہوئی اب تک صحابہؓ کی صدائیں ہیں
فضا خاموش ہوجاتی ہے جب تاروں کی چھاؤں میں
تو ہنگام تہجد کی سکوت افزا فضاؤں میں
نبیؐ کا نطق دل میں نور سینہ بن کے آتا ہے
صحابہؓ کا تکلم ایک سکینہ بن کے آتا ہے
یہاں کا ذرہ ذرہ کھینچتا ہے دل کے دامن کو
کہ او طائر کہاں؟ اب چھوڑ کر اپنے نشیمن کو

پھر اگر ہم ان تمام منازل محبت سے کامیاب گزرے اور اللہ نے چشم بینا و دل بیدار کی دولت سے نوازا ہے، اور ادراک و احساس کی آنکھیں مکہ معظمہ میں جلال و عظمت اور مدینہ طیبہ میں جمال و محبوبیت کے مشاہدہ سے محروم نہیں رہیں، تو ہم کو خود اپنی قسمت پر ناز ہوگا اور کیا عجب کہ سرخوشی کے عالم میں کہتے ہوئے سنے جائیں:

نازم بچشم خود کہ جمال تو دیدہ است
افتم بپائے خود کہ بکویت رسیدہ است
ہر دم ہزار بوسہ زنم دست خویش را
کو دامنت گرفتہ بسویم کشیدہ است

(ترجمہ: مجھے اپنی آنکھوں پر فخر ہے جنہوں نے آپکے جمال کا نظارہ کیا ہے، میرا جی چاہتا ہے کہ اپنے ان پاؤں کو چوموں جو آپکی گلی میں گھومے ہیں۔ اور یہ بھی کہ میں ہر گھڑی اپنے ہی ہاتھوں کو ہزاروں بوسے دیا کروں کیونکہ انہوں نے آپکا دامن پکڑ کر میری طرف سمیٹنے کی کوشش کی ہے)

لیکن اگر خدانخواستہ ہم بغیر کسی تیاری کے چل کھڑے ہوئے، ہم نے تیاری صرف یہ سمجھی کہ ہمارے پاس سفر کے مصارف اور سامان ہو، دل ذوق و شوق سے خالی، روح محبت کی لذت سے نا آشنا، دماغ حرمین کے ادب و عظمت سے ناواقف، آنکھیں بند، دل خوابیدہ، روح افسردہ اور دماغ منتشر ہے تو اندیشہ ہے کہ کہیں ہمارا دل ہزاروں حسرتوں کی آماجگاہ اور ہماری زبان اس طرح مرثیہ خواں نہ ہو کہ:

مری چشم محبت خون حسرت اب بھی روتی ہے
خبر اے کاش یہ ہوتی کہ حج کیا چیز ہوتی ہے
گیا حج کرکے لوٹ آیا تو اب حسرت یہ ہے طاری
کہ پہلے سے نہ کی افسوس حج کرنے کی تیاری
(صوفی)

اس لئے اپنے دوستوں کی خدمت میں مخلصانہ عرض ہے کہ اگر یہ سطریں سفر سے پہلے نظر سے گزر جائیں تو وقت نکال کر اور حج کی ایک اہم ترین اور اولین ضرورت سمجھ کر اپنے اندر ایمانی شعور و ذوق بیدار کرنے کی کوشش کریں اور اس کا سب سے زیادہ موثر اور مختصر راستہ یہ ہے کہ چند دنوں کے لئے اپنے کو کسی ایسے ماحول میں رکھنے کی کوشش کریں جہاں یہ ذوق اور شعور پہلے سے موجود ہو اور وہاں اس کی تحریک و تربیت ہوتی ہو۔ ہماری نظر اور تجربہ میں اہل دل کی صحبت، تبلیغی اجتماعات اور ذکر و علم سے اشتغال اس کا بہترین ذریعہ ہے۔ آپ کا جو وقت اس ماحول اور اس حال میں گزرے گا وہ سفر حج اور اس کے ثمرات و منافع حاصل کرنے کیلئے نہایت مددگار اور بے حد بیش قیمت ثابت ہوگا۔

اگر جہاز یا حجاز سے پہلے ان معروضات کے دیکھنے کا اتفاق نہ ہو تب بھی اس کا موقع ہے کہ آپ اپنے جہاز پر یا مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ میں ایسے لوگوں کو تلاش کرلیں جو دعوت و تبلیغ میں مشغول ہیں اور جن کی صحبت دین کی روح اور ذوق اور توجہ الی اللہ پیدا کرنے کیلئے بہت موثر اور مفید ہے۔ اگر طلب صادق ہوگی تو ان شاء اللہ ہر جگہ آپ کو ایسے بندگان خدا مل جائینگے جن کی صحبت و رفاقت سے اعمال حج روح سے معمور، اوقات ذکر طلب علم، دعوت دین اور خدمت خلق سے مشغول ہوجائینگے، لایعنی اور منافیٔ حج اعمال و اشغال سے خود بخود حفاظت ہوجائیگی اور اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اس سفر سے نہ صرف ہم فریضۂ حج سے سبکدوش بلکہ ایک نئی دینی روح اور زندگی سے معمور اور دین کے داعی اور خدمت گزار بن کر واپس ہوں گے۔

سوشل میڈیا پر پیغامات کی ترسیل اور عذابِ جاریہ کا تصور

از: مجاہد ندوی

جس دور میں ہم جی رہے ہیں یہ سوشل میڈیا کا دور ہے۔ آج کا انسان سوشل میڈیا کا استعمال کتنی کثرت سے کر رہا ہے اس کا اندازہ صرف ایک سوشل میڈیا ایپ وہاٹس اپ کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ اس ایپ پر سالانہ ۱۴۲ ہزار کروڑ میسیج بھیجے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی دیگر بے شمار ایپ ہیں جہاں میسیج پوسٹ کئے جاسکتے ہیں اور ایک دوسرے سے شیئر کئے جاسکتے ہیں۔ صرف ایک وہاٹس پر پیغامات کی ترسیل کا یہ عالم ہے تو مجموعی طور پر بھیجے جانے والے پیغامات کی تعداد شاید آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ نکلے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر عمر کے لوگوں میں سوشل میڈیا اب ایک عادت بن گیا ہے اور سوشل میڈیا پر ہر قسم کے میسیج شیئر کئے جارہے ہیں جن میں تحریریں، تصویریں اور ویڈیو وغیرہ بہت زیادہ عام ہیں۔ ان پیغامات کا موضوع کبھی دینی ہوتا ہے، تو کبھی سائنسی، کبھی سیاسی ہوتا ہے، تو کبھی سماجی اور کبھی بہت ذاتی نوعیت کی پوسٹس ہوتی ہیں۔ غرضیکہ ہر اچھی اور بری اطلاعات ایک دوسرے تک پہنچانا سوشل میڈیا پر عام ہوگیا ہے۔

مولانا عامر عثمانی مرحوم نے کہا تھا:

لذت فروش و روح شکن عصر نو کے پاس
سب کچھ تو ہے مگر دل درد آشنا نہیں

دیگر الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ عصر حاضر کی ساری ترقی کے باوجود سچ اور جھوٹ، صحیح اور غلط کی پرکھ ان ایجادات میں نہیں پائی جاتی۔ اسی طرح یہ سوشل میڈیا کی دنیا بھی ہے کہ اس میں کیا حقیقت ہے اور کیا فسانہ اس کی کوئی تفریق نہیں ہوتی اور نہ ہی سچ اور جھوٹ کا کوئی معیار ہوتا ہے۔ جس کے دل میں جو آئے اس کو بھیجنے کی اجازت ہوتی ہے۔

اسی آزادی کی وجہ سے کئی مرتبہ کوئی غلط بات یا کوئی جھوٹی معلومات بھی دیگر سیکڑوں، ہزاروں اور لاکھوں لوگوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے معاشرے میں غلط معلومات کا ایک سیلاب سا آیا ہوا ہے۔

چونکہ انسانی ذہن کسی بھی معلومات کو، جب وہ کم مقدار میں ہوتی ہے تو جانچنے اور پرکھنے کا عادی ہوتا ہے، لیکن جب معلومات کا بہاؤ بہت زیادہ ہوتو انسانی ذہن عام طور پر صحیح اور غلط اور سچ اور جھوٹ کے معیار پر معلومات کو پرکھنے کی عادت ترک کرکے ہر بات کو ہضم کرنے کا عادی ہوجاتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اب لوگوں میں سچ اور جھوٹ کو پرکھنے کا معیار ہی ختم ہوگیا ہے۔ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ سیاستداں دھڑلے سے جھوٹ پر جھوٹ بولے جارہے ہیں اور عوام میں بہت سے لوگ اب بھی ان ہی کے نام کی رٹ لگائے ہوئے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سچ اور جھوٹ کی تفریق عوام کے ذہنوں سے مٹ چکی ہے۔

یہ تو ہوا سوشل میڈیا پر جھوٹ کے سیلاب کا سیاسی و سماجی نقصان۔ لیکن ایک چیز جس کو اسلامی نظریے سے دیکھنے کی ضرورت ہے وہ ہے سوشل میڈیا پر شیئر کیا جانے والا میسیج اور عذاب جاریہ کا تصور۔ اس لئے کہ ہم اگر کوئی بھی بات سوشل میڈیا پر جب شیئر کریں گے تو وہ دوسروں تک جائے گی، گویا کہ ہم کوئی صحیح یا غلط بات دوسروں تک پہنچانے والے بنیں گے اور اس کا ثواب یا اس کا عذاب ہم پر پڑے گا۔ لیکن سوشل میڈیا کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کمان سے نکلے ہوئے تیر کی طرح یہاں شیئر کی ہوئی پوسٹ کو بھی روک پانا ہمارے لئے ناممکن ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ہم نے کوئی غلط بات سوشل میڈیا پر بھیج دی، تو اکثر ایسا ہوگا کہ وہ ایک فرد سے دوسرے فرد تک، اور ایک گروپ سے دوسرے گروپ تک پہنچائی جاتی رہے گی اور یہ سلسلہ لامتناہی ہوگا۔ اب اس کا جو عذاب ہے اس کے تصور سے بھی روح کانپ اٹھتی ہے کیونکہ عین ممکن ہے کہ یہ سلسلہ تاقیامت دراز ہوجائے اور ہمارے دُنیا سے چلے جانے کے بعد بھی قبر اور آخرت میں وبال بن کر ہمارے گلے کا طوق بن جائے۔

مثلاً بسااوقات بے اصل احادیث بھی دوسروں کو بھیج دی جاتی ہیں، بس اتنا لکھا ہوا ہونا چاہئے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔ اب اس بات کی کوئی تحقیق نہیں کی جاتی کہ یہ اللہ کے رسول ﷺ کا کلام ہے بھی یا نہیں۔ اسی طرح بے شمار دیگر لوگوں کے اقوال حضرت علیؓ سے منسوب کردیئے گئے ہیں۔ اب کون تحقیق کرے کہ یہ اقوال واقعی حضرت علیؓ کے ہیں یا کسی اور نے کہے ہیں اور خلیفۂ چہارم کی جانب منسوب کردیئے گئے ہیں۔ اسی طرح ہر شعر کو چاہے وہ کتنا ہی اوٹ پٹانگ کیوں نہ ہو اس کو علامہ اقبالؒ کے نام کے ساتھ شیئر کردیا جاتا ہے۔ اقبالؒ کی شاعری کا معیار کتنا اعلیٰ ہے اس کو جانے بوجھے بغیر ہر شعر کے اخیر میں علامہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے جو سراسر ظلم ہے۔ یہ صرف چند مثالیں ہیں ورنہ ہمارا سوشل میڈیا، خاص کر جس کا تعلق اسلامی پیغامات سے ہے، بلاتحقیق ترسیلات کا ایک مرکز بن چکا ہے۔

ہر مسلمان کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ سوشل میڈیا پر جھوٹ بات کو بھیجنا ایسا گناہ ہے جس پر عذاب جاریہ کے تصور کا اطلاق ہوتا ہے۔ یہ ایسا جھوٹ ہے جس کو ہم شروع تو کرسکتے ہیں لیکن کبھی ختم نہیں کرپائینگے۔ کیونکہ عذاب جاریہ کے دیگر بھی بہت سارے تصورات ہیں لیکن ان کو ختم کرنا انسان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ مثلاً کسی نے شراب خانہ کھول دیا۔ اب جتنے لوگ وہاں شراب پئیں گے ان کو بھی وبال ہوگا اور اس گناہ کا وبال شراب خانہ بنانے والے پر ہوگا۔ لیکن ایک دن اس شخص کے دل میں ایمان کا احساس جاگا اور اس نے شراب خانہ بند کردیا تو اب یہ عذاب جاریہ بھی بند ہوگیا۔ لیکن سوشل میڈیا کی ایک پوسٹ دنیا میں کہاں کہاں جائے گی، کس کس کے پاس جائے گی، اور کب تک جاتی رہے گی ہم نہیں جانتے اور نہ ہی اس معاملے میں کبھی کچھ تدارک کرسکتے ہیں۔

اس موقع پر ہمیں ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کا یہ فرمان یاد رکھنے کی ضرورت ہے: "جس نے کسی ہدایت کی طرف بلایا، اسے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور اس سے پیروی کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے کسی گمراہی کی طرف بلایا اس کے اوپر اس کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ (کا بوجھ) ہوگا اور اس سے ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔" (صحیح مسلم)

لہٰذا ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم سوشل میڈیا پر صرف اچھے، تحقیق شدہ، مستند، اور نیکی کی دعوت دینے والے میسیج ہی دوسروں تک پہنچائیں اور جس میسیج کے بارے میں تحقیق نہ کی ہو، یا ہمیں شک ہو کہ آیا یہ صحیح ہوسکتا ہے یا نہیں اس کو آگے کسی اور کو بھیجنے سے مکمل گریز کریں۔ ہمارا یہ معاملہ صرف دینی اور اسلامی نہیں بلکہ ہر قسم کے معلوماتی پیغامات کے متعلق ہونا چاہئے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ "احتیاط علاج سے بہتر ہے" بس اسی طرح ہمیں سوشل میڈیا پر کوئی بھی میسیج بھیجنے سے پہلے احتیاط کی ضرورت ہے اس لئے کہ اگر وہ غلط ہوا تو یہ وہ روگ ہے جس کا علاج کسی سے بھی ممکن نہیں ہے۔

قربانی ہر شریعت کے نظامِ عبادت میں موجود رہی ہے

از: مولانا محمد یوسف اصلاحی

قربانی کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی پرانی خود مذہب یا انسان کی تاریخ ہے۔ انسان نے مختلف ادوار میں عقیدت و فدائیت، سپردگی و جاں نثاری، عشق و محبت، عجز و نیاز، ایثار و قربانی اور پرستش و عبدیت کے جو جو طریقے اختیار کیے، خدا کی شریعت نے انسانی نفسیات اور جذبات کا لحاظ کرتے ہوئے وہ تمام ہی طریقے اپنی مخصوص اخلاقی اصطلاحات کے ساتھ خدا کے لئے خاص کردیئے۔ انسانوں نے اپنے معبودوں کے حضور جان کی قربانیاں بھی پیش کیں، اور یہی قربانیاں اور یہی قربانی سب سے اعلیٰ مظہر ہے۔ خدا نے اس کو بھی اپنے لئے خاص کرلیا اور اپنے سوا ہر ایک کے لئے اس کو قطعاً حرام قرار دے دیا۔

انسانی تاریخ کی سب سے پہلی قربانی: انسانی تاریخ میں سب سے پہلی قربانی حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کی قربانی ہے۔ قرآن پاک میں بھی اس قربانی کا ذکر ہے:۔

"اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ بھی ٹھیک ٹھیک سنا دیجئے، جب ان دونوں نے قربانی کی تو ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔" (المائدہ: ۲۷)

دراصل ایک نے جس کا نام "ہابیل" تھا، دل کی آمادگی سے رضائے الٰہی کی خاطر بہترین دنبے کی قربانی پیش کی، اور دوسرے نے جس کا نام "قابیل" تھا، بے دلی سے ناکارہ غلے کا ایک ڈھیر پیش کردیا۔ ہابیل کی قربانی کو آسمانی آگ نے جلا ڈالا اور یہ مقبولیت کی علامت تھی، لیکن دوسری کو آگ نے نہیں جلایا، اور یہ مقبول نہ ہونے کی علامت تھی۔

قربانی تمام الٰہی شریعتوں میں: قربانی کا حکم تمام الٰہی شریعتوں میں ہمیشہ موجود رہا ہے، اور ہر امت کے نظام عبادت میں اسے ایک لازمی جز کی حیثیت حاصل رہی ہے: "اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کردیا ہے تاکہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں، جو اللہ نے ان کو عطا فرمائے ہیں"۔ (الحج: ۳۴)

یعنی قربانی ہر شریعت کے نظام عبادت میں موجود رہی ہے، البتہ مختلف زمانوں، مختلف قوموں اور مختلف ملکوں کے نبیوں کی شریعتوں میں ان کے حالات کے پیش نظر قربانی کے قاعدے اور تفصیلات جدا جدا رہی ہیں، لیکن بنیادی طور پر یہ تمام آسمانی شریعتوں میں مشترک رہی ہے کہ جانور کی قربانی صرف اللہ کے لیے کی جائے اور اسی کا نام لے کر کی جائے: "پس ان جانوروں پر صرف اللہ کا نام لو"۔ (الحج: ۳۶)

جانوروں پر اللہ ہی کا نام لینا بڑا بلیغ انداز بیان ہے۔ یعنی ان کو ذبح کرو تو اللہ ہی کے نام سے ذبح کرو اور اسی کے نام پر اسی کی رضا کے لئے ذبح کرو، وہی ہے جس نے تمہارے لئے یہ جانور مہیا کیے ہیں، وہی ہے جس نے ان کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے، وہی ہے جس نے تمہارے لئے ان میں گوناگوں فائدے رکھے ہیں۔ قربانی ایک عظیم یادگار: اس وقت دنیا کے ہر ہر خطے میں مسلمان جو قربانی کرتے ہیں اور ذبح عظیم کا جو منظر پیش ہوتا ہے، وہ دراصل حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا فدیہ ہے۔ قرآن نے اس عظیم قربانی کے واقعے کو پیش کرکے اس کو اسلام، ایمان اور احسان قرار دیا ہے۔ قربانی دراصل اس عزم و یقین اور سپردگی و فدائیت کا عملی اظہار ہے کہ آدمی کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ سب خدا ہی کا ہے اور اسی کی راہ میں یہ سب قربان ہونا چاہیے۔ یہ دراصل اس حقیقت کی علامت اور پیشکش ہے کہ اس کا اشارہ ہوگا تو ہم اپنا خون بہانے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

اسی عہد و پیمان اور سپردگی و فدائیت کا نام ایمان، اسلام اور احسان ہے۔

ماڈرن مسلمان کون ہے؟

از: مدثر احمد قاسمی

جس زمانے اور معاشرے میں ہم جی رہے ہیں، وہاں ماڈرن لوگوں کی ایک الگ شناخت اور پہچان ہے۔ انگلش ڈکشنری کے مطابق ماڈرن اس کو کہا جاتا ہے جو روایتی طرز اور قدروں کو چھوڑ کر نئے طریقوں کو اپناتا ہے یا اس کی وکالت کرتا ہے۔ عام طور پر غلط فہمی کی بنیاد پر لوگ ماڈرن ہونے کا مطلب یہ نکالتے ہیں کہ جو پرانی روایتوں اور مذہب کا باغی ہو، حالانکہ ماڈرن کی تعریف میں یہ مفہوم کہیں بھی موجود نہیں ہے۔ پھر یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حقیقی ماڈرن کون ہے؟ اس سوال کا جواب سمجھنے کیلئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ وقت کے گزرنے کے ساتھ چیزوں میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے کیونکہ عقل سلیم کا استعمال کرکے انسان نئی نئی چیزیں ایجاد کرتا رہتا ہے اور ترقی کی نئی منازل طے کرتا رہتا ہے۔ یہیں سے اس سوال کا کہ ماڈرن کون ہے، ہمیں جواب ملتا ہے اور وہ اس طرح کہ جو (شخص) ان تبدیلیوں اور ایجادات کو قبول کرتا ہے اور انہیں اپناتا ہے، وہ ماڈرن ہے۔

مذکورہ پس منظر میں ہمیں یہ سمجھنا ہے کہ ماڈرن مسلمان کون ہے! آیا وہ جو مذہب سے دوری اختیار کرکے مذہب مخالف کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے یا وہ جو نئی چیزوں اور ایجادات کا مثبت استعمال کرکے مذہب پر عمل پیرا ہوتا ہے؟ ظاہر ہے کہ اوپر کی تشریح کے اعتبار سے ماڈرن مسلمان وہ کہلائے گا جو نئی چیزوں اور ایجادات کو شریعت پر بآسانی عمل کرنے کیلئے استعمال کرے گا۔ اس کی ایک بہت ہی عام فہم مثال یہ ہے کہ پہلے زمانے میں لوگ سورج چاند اور قطب ستارہ وغیرہ کے مشہور و معروف ذرائع سے اندازہ قائم کرکے سمت قبلہ متعین کرتے تھے جس کا سو فیصد درست ہونا یقینی نہیں ہوتا تھا مگر کمپاس، قطب نما اور آلات رصدیہ کی ایجاد کے بعد قبلہ کی سمت متعین کرنا آسان ہوگیا ہے؛ چنانچہ سمت قبلہ متعین کرنے کے پرانے طریقوں کو چھوڑ کر جو نئے طریقوں کو اپنائے گا وہ ماڈرن مسلمان کہلائے گا۔

یہاں سے ان لوگوں کو اپنی غلط فہمی دور کرلینی چاہئے جو ایسی نئی چیزوں کو اپنا کر اپنے آپ کو ماڈرن کہتے یا سمجھتے ہیں، جس کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اسلام نے ایک دوسرے سے ملاقات کے وقت جو سلام سکھلایا ہے وہ ہے "السلام علیکم" جس میں ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اب اگر اس کی جگہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے ملاقات کے وقت گڈ مارننگ، گڈ نائٹ، گڈ آفٹر نون اور ہائے ہیلو کرتا ہے تو وہ ماڈرن نہیں کہلائے گا بلکہ مذہب بیزار کہلائے گا۔

اسلامی نقطۂ نظر سے اس بحث کی بنیاد کو سمجھنے کے لئے ہمیں دو پہلوؤں کو سامنے رکھنا ہوگا۔ ایک تو یہ کہ اسلام نے نئی ایجادات کی حوصلہ شکنی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس کی دلیل خود قرآن کریم میں موجود ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "ہم جلد ہی ان کو دنیا کے اطراف میں اور خود ان کی ذات میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے، یہاں تک کہ ان پر واضح ہوجائے گا کہ قرآن برحق ہے، کیا یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔" (حم السجدہ: ۵۳) اس لئے اگر کوئی اپنی زندگی میں نئے ذرائع و اسباب کو اپناتا ہے تو وہ جدید اصطلاح میں حقیقی ماڈرن کہلائے گا۔ دوسرا پہلو ہمیں یہ سامنے رکھنا ہے کہ نئی چیزیں اور نئی ایجادات شریعت اسلامی سے متصادم نہ ہوں؛ کیونکہ ایسی کسی بھی چیز کا اپنانا مسلمانوں کیلئے درست نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے، تو وہ قابل رد ہے۔" (بخاری)۔ اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ ماڈرن کی اصطلاح نہ ہی مذہب مخالف ہے اور نہ ہی اس کا مطلب مذہب بیزاری ہے، بلکہ ہر وہ مسلمان ماڈرن ہے جو تعلیمات اسلامی کی روشنی میں دین و دنیا کو بنانے کیلئے نئی چیزوں اور نئی ایجادات کو اپناتا اور برتتا ہے۔

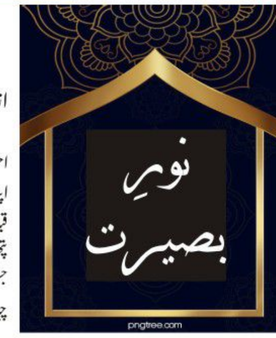

احسان جتلانے پر وعید

از: خواجہ نورالزماں اویسی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اے ایمان والو! احسان جتلا کر اپنے صدقات ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال ریاکاری کے لیے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا اس کی مثال اس چکنے پتھر کی طرح ہے جس پر کچھ مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہوئی جس نے اس پتھر کو بالکل صاف کر دیا وہ اپنی کمائی سے کسی چیز پر قدرت نہیں پائیں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (سورۃ البقرۃ: ۲۶۴)

قرآن مجید میں کافی مقامات پر اللہ تعالیٰ نے صدقہ کی فضیلت اور اس پر ملنے والے اجر و ثواب کا ذکر فرمایا ہے۔ صدقہ وخیرات کرنے سے دولت گردش میں رہتی ہے معاشرے میں موجود غرباء مساکین، یتیموں اور بیواؤں کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنی راہ میں خرچ کرنے کا حکم فرمایا ہے اور ساتھ میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ کسی کو مال دے کر یا کسی کی مدد کر کے بعد میں اسے شرمندہ نہیں کریں۔ اگر کوئی شخص صدقہ دینے کے بعد اسے طعنہ دے کر اذیت پہنچائے تو اس سے بہتر ہے کہ وہ اس شخص کی مدد نہ کرے اور اس سے معذرت کر لے اور کسی اور صاحب حیثیت کی طرف بھیج دے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ صدقہ دینے والا صدقہ دینے کے بعد اس کی دل آزاری کرے۔ اور پھر فرمایا کہ صدقہ وخیرات کرنے والا اخلاص کے ساتھ صرف اللہ کی رضا کی خاطر صدقہ کرے نہ کہ لوگوں کو دکھانے اور سنانے کے لیے۔

ریاکاری اور دکھلاوا کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی چکنے پتھر پر مٹی جمی ہو اور بارش نے اس کو بالکل صاف کر دیا۔ احسان جتانے والے، ایذا پہنچانے والے اور منافق کو چکنے پتھر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یعنی جو شخص ریاکاری اور دکھلاوا کرنے اور لوگوں سے اپنی تعریف سننے کے لیے صدقہ وخیرات کرے گا قیامت کے دن اس کے نامہ اعمال میں سے سب کچھ دھل کر صاف ہو جائے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک بھی نیکی نہیں بچے گی۔

امام ابن ابی حاتم نے حسن روایت نقل کی ہے کہ کچھ لوگ کسی آدمی کو اللہ کی راہ میں بھیجتے ہیں یا کسی آدمی پر خرچ کرتے ہیں، پھر اس پر احسان جتاتے ہیں اور اس کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں میں نے اللہ کی راہ میں اتنا اتنا خرچ کیا۔ اللہ کے نزدیک اس عمل کا شمار نہیں ہوگا اور جو لوگ کسی کو دے کر یہ کہتے ہیں کہ کیا میں نے تم کو فلاں فلاں چیز نہیں دی تھی وہ اس کو ایذا پہنچاتے ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲۴ مئی ۲۰۲۵ ◻ بروز سنیچروار

سماجی برائیاں اور منشیات کا رُجحان؟

جموں وکشمیر کے تہذیب وتمدن، ثقافت اور حیاداری کی مثالی دنیا کے بیشتر ممالک دی جاتی تھی لیکن اس خطہ بالخصوص وادی میں بڑی تیزی سے معاشرتی برائیاں پنپ رہی ہیں۔ جبکہ منشیات کا رجحان آئے روز بڑھتا جا رہا ہے جو قابل تشویش عمل ہے۔ وادی کشمیر کے شہر و دیہات میں برائیوں کے اڈے بنائے گئے اور منشیات کی لت میں نوجوان طبقہ بڑی تیزی سے مبتلاء ہو رہا ہے۔ منشیات کے رجحان کو کم کرنے کے لئے اگرچہ پولیس ہر جگہ پر مہم جاری رکھی ہوئی ہے تاہم اب تک منشیات میں ملوث شخص کو ایسی سزا نہیں دی گئی ہے جس سے وہ تنبیہ حاصل کریں جس کے نتیجے میں منشیات کی وباء پنپ رہی ہے اور زیادہ سے زیادہ نوجوان اس بُری لت میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ جبکہ کالجوں، اسکولوں یا دوسرے اداروں میں تعلیم وتربیت حاصل کر رہے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بازاروں، گلی کوچوں، ہوٹلوں اور پارکوں کی زینت بنے ہوئے ہیں اور ان مقامات میں ایسی بے حیائی اپنائی جا رہی ہے کہ سماج کے ہر کسی حساس شخص کے رونگھٹے کھڑا ہو جاتے ہیں۔ شہر و دیہات کے مختلف علاقوں سے آئے روز شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ بے حیائی اور منشیات کے اڈے قائم کئے گئے ہیں اور اس حوالے سے سرکاری سطح پر اس کا تدارک کرنے کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھائے جا رہے ہیں۔ سرینگر اور اس کے مضافات میں بے حیائی کے کئی ایسے واقعات پیش آئے جس سے پوری قوم شرمسار ہو جاتی ہے،، جس پر پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے مجرموں کو سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ انہوں نے کہا کہ بے راہ روی کی حدیں اس طرح پار کر چکی ہیں کہ نوجوانوں کے جوڑے ایک دوسرے کے روبرو ہوتے ہیں اور ان کو یہ خیال بھی نہیں آتا ہے کہ وہاں گذرنے والے افراد ان کی حرکات کا مزاق اٹھاتے ہیں لیکن وہ جوانی کی اس وحشی پن کے دوران شرم محسوس نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی بے راہ روی کی روکتھام کے لئے فوری طور اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ ہمارے سماج کی نئی نسل اس سے محفوظ رہ سکے۔ اس سلسلے میں حساس لوگوں نے سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سماج میں پنپ رہی بے راہ روی اور منشیات کے بڑھتے رجحان کے انسداد کے لئے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے تا کہ ہمارے سماج کے نوجوان منشیات اور بے حیائی کی لت میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہ سکیں گے اور ہمارا معاشرہ تباہی سے بچ جائے گا۔ انہوں نے عوام سے بھی کہا کہ انفرادی اور اجتماعی طور تدارک کے لئے فوری اقدام اٹھائے جائیں۔

وادی کشمیر میں منشیات کی جانب دن بہ دن بڑھتا رجحان نظر آ رہا ہے اور انسانی زندگی پر منشیات کے خوفناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ آئے روز سوشل میڈیا پر منشیات میں ملوث نوجوانوں کے کچھ تشویشناک ویڈیوز گشت کر رہے،، جن سے حالات بدتر ہونے کی گھنٹی بجتی ہے۔ مذہبی علما کہتے ہیں کہ اس کی روک تھام کے لئے عوامی وسماجی اور حکومتی سطح پر مستقل ٹھوس لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا۔ تب کہیں جا کر اس ناسور زدہ لعنت سے معاشرے کو پاک وصاف کیا جا سکتا ہے۔ ڈرگس ایک ایسا موذی مرض ہے،، جس نے لاتعداد خاندانوں کی زندگیاں تباہ وبرباد کر دی ہیں۔ معاشرے میں نشے کی لت میں مبتلا ہونے والوں کی تعداد میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا،، جس سے کئی گھروں کے چراغ گل ہو رہے ہیں۔ منشیات سے نوجوان نسل کی تباہی سب سے بڑا لمحہ فکریہ ہے نوجوان جو کسی بھی قوم کی ریڈھ کی ہڈی تصور کئے جاتے ہیں۔ اگر معاشرے کو اس ناسور وباء سے پاک کرنا ہے، تو پھر دینی جماعتوں، تنظیموں، اداروں، علمائے کرام، دانشوروں اور سیاسی قائدین کو خلوص اور غیر جانبداری کے ساتھ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے بھرپور کردار ادا کریں۔

افسانہ:

تہ و بالا

از: عائشہ انصاری

وہ بڑی حیرت سے اپنے ننگے پیروں کو دیکھے جا رہی تھی.... حیرت اس بات پر تھی کہ بغیر چپل پہنے وہ کہیں نہیں جاتی.... اور پھر وہ روزمرہ کے سامان لینے نکلی تھی۔ اسے یاد آیا ہاں بازار لینے ہی بلڈنگ سے نکلی تھی۔ اچانک وہ اپنا بازار کا تھیلا ڈھونڈنے لگی۔ کپڑے کا مضبوط تھیلا ضرور لے جاتی۔ جب سے پلاسٹک کی تھیلیوں سے اس کا سامان بکھر کر گیا تھا وہ چوکنا ہو چکی تھی اور راستہ میں ہزیمت اٹھانی پڑی تھی.... اس کا تھیلا کہاں گیا۔

اس نے اطراف میں دیکھنا شروع کیا۔ وہ ایک باغ میں کھڑی تھی.... مختلف قسم کے پیڑ پودوں سے باغ بھرا ہوا تھا۔ اوپر کھلا آسمان اور ٹھیک سامنے سنگتروں سے لدا پیڑ تھا.... اس نے یک لخت ایک سنگترہ توڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ ایک نسوانی آواز پر چونک گئی، ”کون ہیں آپ؟“ مڑ کر دیکھا تو ایک خوش لباس خاتون کھڑی تھیں۔

”جی! وہ....“ اس سے جواب نہ بن پڑا۔

”میرے ساتھ آئیے....“

اور وہ خاتون کے پیچھے چل پڑی.... باغ خوبصورت اور وسیع آراضی پر پھیلا ہوا تھا.... انواع و اقسام کے پھولوں اور پھلوں سے باغ مہک رہا تھا.... اسے حیرت ہو رہی تھی کہ وہ اس باغ میں پہنچی کیسے؟ وہ یہاں کیا کر رہی ہے؟ تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک نفیس بنگلہ نما مکان میں داخل ہوئے نفاست سے سجے ہوئے ایک کمرے میں داخل ہوئے۔

”بیٹھئے....“ خاتون نے صوفہ کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بیٹھ گئی۔ خاتون اس کو بیٹھنے کا کہہ کر چلی گئیں۔

وہ اب بھی حیرت زدہ تھی کہ یہاں تک پہنچی کیسے؟ یہ کون سی جگہ ہے؟ میں تو اپنے گھریلو سامان لینے نکلی تھی۔ وہ سوچوں میں غرق تھی کہ وہی خاتون پھر حاضر ہوئیں، ”آپ نہا لیں.... کپڑے رکھ دیئے ہیں.... چلئے....“ اس کی نگاہوں میں اب بھی حیرت تھی کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے.... وہ بازار سے آ کر یا گھر کے سارے کاموں سے نپٹ کر نہاتی ضرور تھی لیکن یہ میں کہاں ہوں؟

خاتون کی رہنمائی میں غسل خانے تک پہنچ گئی.... غسل خانے کا دروازہ بند کیا.... ٹائلس لگی دیوار کے اسٹیل کے پائپ پر کپڑے اور تولیہ رکھا تھا۔ سامنے ہی آئینہ تھا.... اپنا چہرہ دیکھتے ہی اس پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے.... چہرہ دھول سے اٹا ہوا تھا.... بال بکھرے ہوئے تھے.... گردن پر دھول کی تہ دکھائی دے رہی تھی.... یہ مجھے کیا ہوا؟ اس طرح میں گھر سے ہرگز نہیں نکل سکتی.... اس نے برش کیا.... پیروں پر بھی دھول کی کالک دکھائی دے رہی تھی.... اس نے اچھے سے غسل کیا.... اور غسل خانے سے نکل کر پھر اسی کمرے میں آ گئی....

صوفہ کے قریب ٹرالی پر نیٹ سے کھانا ڈھکا ہوا تھا۔ خاتون پھر کمرے میں داخل ہوئیں اور اس سے مخاطب ہو کر کہا، ”آپ ناشتہ کر لیں.... اور گرم چائے پی لیں.... تھوڑی تھکان اتر جائے گی۔“ اتنا کہہ کر خاتون چلی گئیں۔

وہ سوچنے لگی.... ناشتہ تو گھر سے کر کے نکلی تھی.... اس نے نیٹ ہٹایا.... آملیٹ.... کباب پراٹھے نفاست سے رکھے ہوئے تھے اور چھوٹے سے تھرماس میں چائے تھی.... اسے لگا اس کے پیٹ سے بھوک کی آواز آ رہی ہے.... اس نے کھانا شروع کیا.... گرم چائے پی کر سکون محسوس ہوا.... پیٹ بھرتے ہی صوفہ پر دراز ہو گئی.... آنکھ کھلی تو شام ہو چلی تھی....

”اب کیسا لگ رہا ہے آپ کو؟ بہتر ہے؟“ خاتون نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا۔

”جی!“ اس نے اتنا ہی کہا۔

خاتون نے ایک بڑے سے مگ میں پھر چائے دی اور صوفہ سے لگی گدے دار کرسی پر بیٹھ کر چائے کی چسکیاں لینے لگیں۔

اس نے کہا، ”ایک بات بتائیں میں یہاں تک آئی کیسے؟ یہ کون سی جگہ ہے؟ مجھے اپنے گھر جانا ہے....“ اتنا کہتے ہوئے اس کا سر بھاری ہونے لگا اور وہ پھر صوفہ پر لیٹ گئی۔

پرندوں کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی.... دن چڑھ آیا تھا.... وہی خاتون پھر نمودار ہوئیں، ”چلئے! فریش ہو کر ناشتہ کر لیں۔“

فریش ہو کر کمرے میں آئی تو ناشتہ سجا ہوا تھا.... چائے پی کر اسے اچھا لگا۔ وہ پھر سوچ میں پڑ گئی کہ یہ میں کہاں ہوں.... وہ گھر کے کام کاج سے فرصت پاتی تو بچے کھانا، ناشتہ، چائے سب دے دیا کرتے.... لیکن یہ میں کہاں ہوں؟ اتنا عالیشان گھر ہرگز میرا نہیں تھا.... وہ ایک درمیانے طبقہ کی سیدھی سادی عورت تھی اور اپنی زندگی میں خوش تھی.... پھر یہ سب.... اسے لگتا وہ جب سوچنے لگتی ہے تو سر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے اور نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔

اب تین خواتین اور چار چھوٹے بچے داخل ہوئے.... ایک ضعیف خاتون تھیں.... ایک نوجوان لڑکی جو غالباً چہرے کی مماثلت سے خاتون کی بیٹی دکھائی دے رہی تھی.... وہ سب بھی بیٹھ گئیں.... اس کی طرف دیکھنے لگیں.... میں کہاں ہوں؟ یہ کون سی جگہ ہے؟ اس کا استفسار صحیح تھا.... مجھے اپنے گھر اپنے بچوں اور شوہر کے پاس جانا ہے وہ سب پریشان ہوں گے۔

”ہممم....“ خاتون نے لمبی سانس لے کر کہا، ”آپ کو کچھ یاد نہیں؟“

اس نے نفی میں گردن ہلائی۔

”کل رات پوری دنیا میں زلزلہ آیا تھا.... زمین تہ و بالا ہو گئی.... تباہی تھی.... راستے بگڑ چکے ہیں.... لوگ لاپتہ ہیں.... امدادی کام چل رہے ہیں.... آپ بھی انہی میں سے ایک ہیں۔“

اس نے کہا، ”آپ میرے گھر والوں کو فون کر دیں، وہ مجھے لے جائیں گے یا آپ ان تک مجھے پہنچا دیں۔“ اس نے ذہن پر زور دے کر اپنے شوہر کا فون نمبر یاد کیا۔ شوہر کا ہی نمبر یاد رکھتی.... وہ زندگی بھر کا ساتھی تھا.... شوہر تھا بھی جانثار.... اور اس نے بھی کبھی کوتاہی نہ کی تھی.... دونوں ایک دوسرے کے ہم راز.... ہم پیالہ، ہم نوالہ تھے.... اب اس کی آنکھیں چھلکنے لگی.... خاتون نے کہا، ”نمبر بتائیں؟“

اس نے نمبر بتا دیا.... خاتون نے فون کے اسپیکر پر سنایا، ”اس روٹ کی سبھی لائنیں اس وقت کام نہیں کر رہی ہیں.... بچاؤ کام چل رہے ہیں.... براہ کرم ہمارا ساتھ دیں!“

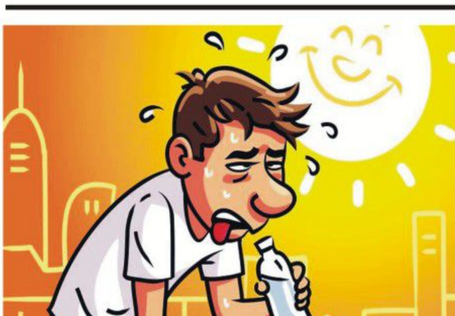

آسمان سے سورج نہیں سرخ انگیٹھی لٹک رہی ہے!

از: مدثر احمد قاسمی

کچھ موسم آتے ہیں، کچھ چھا جاتے ہیں۔ لیکن گرمی کا موسم ایسا مہمان ہے جو صرف آتا نہیں بلکہ دروازہ توڑ کر آتا ہے، در و دیوار کو جھلساتا ہے اور پھر یوں بیٹھ جاتا ہے جیسے کوئی کرایہ دار بغیر ایڈوانس کے گھر پر قابض ہو گیا ہو۔ مئی اور جون کے مہینے میں ہمارا حال ایسا ہو جاتا ہے کہ اگر آئینے میں اپنا چہرہ دیکھیں تو یوں لگتا ہے جیسے کسی گرم تندور سے نکلے ہوں۔ اندر سے بھنے ہوئے اور باہر سے چمک دار پسینے میں ڈھلے ہوئے۔ میری رائے میں گرمی ایک فلسفہ ہے۔ انسان جس طرح محبت میں پگھلتا ہے، اسی طرح گرمی میں بھی پگھلتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ محبت میں شاعری نکلتی ہے اور گرمی میں.... انسان اشرف المخلوقات ہے مگر مئی اور جون کی دوپہر اس ”اشرافیت“ کو آزمانے کے موسم ہیں۔ جون کی دوپہر تھی، آسمان سے سورج نہیں بلکہ لال سرخ انگیٹھی لٹک رہی تھی، جسے شاید کسی نے 'ہائی' پر سیٹ کر رکھا تھا۔ درجہ حرارت جب ۴۵ سے اوپر جائے تو انسان انسان نہیں رہتا، بھنا ہوا سیخ کباب بن جاتا ہے۔ ایسے میں ایک سوال ذہن میں بار بار ابھرتا ہے ”ہم آخر انسان ہیں یا آزمائشی مرغیاں؟“ ایئرکنڈیشنڈ دفتروں اور کاروں میں بیٹھے کچھ خوش نصیب جب ہمیں پسینے سے شرابور دیکھتے ہیں تو ہمدردی کے بجائے مشورے دیتے ہیں ”یار! پانی زیادہ پیا کرو!“ بھائی! ہم پانی نہیں پی رہے بلکہ اندرونی نظام کو کولر میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گلی میں چلتے ہوئے اگر آپ نے پانی کی بوتل ساتھ نہ رکھی ہو تو یوں لگتا ہے جیسے بغیر اسلحے کے جنگ میں جا رہے ہوں۔ سورج اتنے جلال میں ہوتا ہے کہ لگتا ہے اُسے ہمارے پچھلے جنم کے قرض واپس لینے ہیں۔ میں خود دوپہر میں گھر سے باہر نکلا تو میرا سایا بھی کہنے لگا: ”بھائی! تجھے جہاں جانا ہے جا، میں واپس جا رہا ہوں!“ عجیب بات یہ ہے کہ ہم گرمی کو برداشت کرنے کے ہزار جتن کرتے ہیں لیکن کامیابی ہمیشہ سورج کی ہی ہوتی ہے۔

ہمارے محلے میں ایک شخص نے کولر کے سامنے چار پنکھے لگا دیے اور کولر کے اندر برف کے ڈبے۔ اگلے دن معلوم ہوا وہ شخص اب بھی پسینے میں شرابور تھا صرف اتنا فرق پڑا کہ برف جلدی ختم ہو گئی۔ ہماری والدہ محترمہ گرمی میں روحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہیں۔ دن بھر وظیفے کرتی رہتی ہیں کہ ”یا کریم! اے سی کے بغیر زندگی آسان فرما!“ اور ہر وقت یہی کہتی ہیں ”بیٹا! پنکھے کے نیچے بیٹھنے سے گرمی کم نہیں ہوتی، نیت صاف ہونی چاہیے!“

ایک دن سوچا کہ گرمی سے بچنے کا کوئی سائنسی حل ڈھونڈا جائے۔ دوستوں سے مشورہ لیا تو ایک دوست نے کہا ”بھائی! دہی کے ساتھ پیاز کھاؤ، اندر سے ٹھنڈا رکھتا ہے!“ دوسرے نے کہا ”گھڑے کا پانی پیا کرو!“ تیسرے دوست نے ایک ایپ کی نشاندہی کی جو جسم کا درجہ حرارت بتاتا ہے؟ جب ایپ کھولا تو اس نے موبائل بند کر دیا، غالباً وہ بھی گرمی سے تنگ آ چکا تھا۔

پبلک ٹرانسپورٹ گرمیوں میں جہنم کا مفت ٹرائل لگتا ہے۔ بس میں چڑھنا گویا بھاپ والے کڑاہے میں چھلانگ لگانا ہے۔ ایک صاحب تو پسینے سے اتنے شرابور تھے کہ ان کے کندھے سے میرا ہاتھ پھسل کر نیچے جا گرا۔ اگلے اسٹاپ پر اترتے ہوئے بولے ”اب کبھی نہاؤں گا تو تمہیں یاد رکھوں گا!“

محلے کی مسجد میں امام صاحب کا پنکھا صرف ان کی کرسی کی طرف چلتا ہے۔ نمازی اگر پنکھے کے نیچے آ جائیں تو امام صاحب کی نگاہ ایسی ہو جاتی ہے جیسے کوئی رقیب سامنے بیٹھا ہو۔ ایک بار پنکھے کے آگے بیٹھنے کی جسارت کی تو خطبہ شروع ہوا ”آج کے دور میں کچھ لوگ دین کے ساتھ ساتھ پنکھا بھی لینا چاہتے ہیں!“ گرمی کا سب سے بڑا ظلم یہ ہے کہ انسان اپنی ذات کو پہچاننے لگتا ہے۔ آئینے میں چہرہ دیکھ کر سوال کرتا ہے ”کیا واقعی میں یہی ہوں؟ یا یہ پسینے کا کوئی ورژن ٹو ہے؟“ اور گرمی میں جو نیند آتی ہے، وہ نیند نہیں، بلکہ تھکن کا بیہوشی سے دوستانہ معاہدہ ہے۔ ایک مرتبہ پنکھا خراب ہو گیا۔ سب اہل خانہ ہڑتال پر اتر آئے۔ بچے گرمی سے بلبلاتے رہے، بیگم نے کولر کو طلاق دینے کی دھمکی دی اور میں چھت پر جا کر تاروں کو دیکھنے لگا کہ شاید کہیں ٹھنڈی ہوا کا کوئی جھونکا مل جائے۔ مگر وہاں بھی گرمی تھی۔

اب رہی بات سوشل میڈیا کی تو وہاں سب لوگ گرمی کو شاعری میں تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ”دھوپ نے آج پھر جلایا، ہمیں یاد آیا کہ اے سی تھا پچھلے مہینے قسط پر“ اور کچھ لوگ گرمی میں بھی کامیاب ہوتے ہیں۔ جیسے وہ جو ریموٹ کے ساتھ اے سی کے نیچے بیٹھے ہوتے ہیں اور ہمیں تصاویر بھیج کر کہتے ہیں ”یار، آج تو موسم بڑا پیارا ہے“ پطرس بخاری ہوتے تو شاید فرماتے ”یہ گرمی نہیں، انسانیت کا امتحان ہے اور ہم میں سے اکثر فیل ہو چکے ہیں۔“ آخر میں اتنا کہوں گا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے، مگر گرمی اس کی سالانہ سزا ہے تا کہ ”اشرافیت“ کا غرور تھوڑا سا پسینے میں ڈھل جائے۔

□□□□□□□□

باقیات

بیرونی ثالثی

۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دشمنی کا انداز اس وقت شروع ہوا جب اس نے قبائلی ملیشیا کے بھیس میں جنگجوؤں کو کشمیر میں بھیجا، ایسے جنگجو جن کی شناخت بعد میں پاکستانی فوجیوں کے طور پر ہوئی، کچھ کی وردی میں اور کچھ نہیں تھے۔ایس جے شنکر نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کئی سالوں سے، پاکستان نے انتہا پسندی کا راستہ اختیار کیا ہے اور سرحد پار سے دہشت گردی کا استعمال کیا ہے تاکہ ہندوستان پر دباؤ ڈالا جاسکے۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یہ کشمیر پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ نہیں تھا، یہ ایک دہشت گردانہ حملہ تھا۔پچھلی دہائیوں میں مغرب کی طرف سے پاکستان کی پشت پناہی پر، انہوں نے کہا کہ1947 میں ہماری آزادی کے بعد سے ہی کشمیر میں پاکستان کی طرف سے ہماری سرحدوں کی خلاف ورزی کی جاتی رہی ہے۔اوراس کے بعد کی آٹھ دہائیوں میں ہم نے کیا دیکھا؟ وہ بڑا، جمہوری یورپ، آپ کی اپنی اصطلاح استعمال کرنے کے لیے، خطے میں فوجی آمریتوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی نے بھی فوجی حکومت کی حمایت نہیں کی اور پاکستان میں جمہوریت کو بہت سے طریقوں سے کمزور کیا ہے۔جتنا مغرب نے مغرب پر ایک کھوج میں۔22 اپریل کو پہلگام میں ایک مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی، جس میں ایک نیپالی شہری سمیت26 افراد کی جانیں گئیں۔اس کے جواب میں، بھارت نے 'آپریشن سندور' شروع کیا، جو کہ پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے نو اہم مراکز کونشانہ بنانے کے لیے ایک درست انسداد دہشت گردی کی کارروائی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں جیش محمد، لشکر طیبہ اور حزب المجاہدین کے 9 ٹھکانوں پر میزائیل حملے کئے گئے اور مذکورہ بدنام تنظیموں سے وابستہ100 سے زیادہ دہشت گردوں کوآپریشن میں ہلاک کردیا گیا۔

ہمارا ہدف پاکستان کی

جس نے ہندوستان پر حملہ کرنے کی کوشش کا جواب دیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے آپریشن سندور شروع کیا اور دہشت گردوں کے9 کیمپوں کو تباہ کر دیا۔امت شاہ نے کہا کہ ہم نے پاکستانی فوج کی تنصیبات، شہریوں یا ایئر بیس کو نشانہ نہیں بنایا۔امت شاہ نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں کو نشانہ بنایا، لیکن پاکستان نے اسے اپنے اوپر لے لیا اور ثابت کر دیا کہ یہ پاکستان اسپانسر شدہ دہشت گردی ہے۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، بارڈر سیکورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری، ہوم سکریٹری گووند موہن اور دیگر23 مئی 2025 کو نئی دہلی میں BSF سرمایہ کاری تقریب اور رستم جی میموریل لیکچر میں قومی ترانے کے دوران احتراماً کھڑے رہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان نے ہمارے شہریوں کونشانہ بنانے کی ہمت کی لیکن ہمارے فضائی دفاعی نظام کے سامنے وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔جس کے جواب میں، ہم نے ان کے فضائی اڈے کونشانہ بنایا اور انہیں اپنی حملہ آور صلاحیت کا تعارف کرایا۔انہوں نے کہا کہ2014 میں بی جے پی کی حکومت بنی اوراوڑی میں فوجیوں پر حملہ کیا گیا۔امت شاہ نے کہا کہ ہم نے سرجیکل اسٹرائیک کی، اس کے بعد پلوامہ حملہ ہوا، جس کے جواب میں ہم نے ہوائی حملہ کیا، اب پہلگام میں بے گناہ سیاحوں کوان کا مذہب پوچھنے پر مارا گیا، آپریشن سندوراس کا جواب تھا۔دنیا اس کے لیے ہماری تعریف کر رہی ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ میں اپنے ملک کی مسلح افواج کو سلام پیش کرتا ہوں۔آپریشن سندور کو تاریخ میں ہندوستان کا سب سے بڑا انسداد دہشت گردی آپریشن قرار دیتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ 8 مئی کو ہندوستان نے آپریشن سندور شروع کیا اور چند ہی منٹوں میں دہشت گردی کے 9 کیمپوں کو تباہ کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے جنازوں میں فوجی افسران کی موجودگی نے واضح کردیا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی ریاستی سرپرستی میں ہوتی ہے۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے نہ تو پاکستانی فوج پر حملہ کیا اور نہ ہی فوجی اڈوں اور ہوائی اڈوں پر۔ ہم نے صرف ان دہشت گردوں کو تباہ کیا جو ہندوستان میں حملوں میں ملوث تھے۔امت شاہ نے کہا کہ ہم نے جیش محمد، حزب المجاہدین اور لشکر طیبہ کے دہشت گردوں کے ہیڈکوارٹرز کو تباہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں پر حملہ کیا اور پاکستان کی کارروائیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستانی فوج دہشت گردوں کے اڈوں پر حملہ کر رہی ہے اور پاکستانی فوج کونشانہ بنایا گیا ہے۔تاہم ہمارا فضائی دفاعی نظام اتنا مضبوط تھا کہ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ ہندوستان کو گزشتہ کئی سالوں سے پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے کئی حملے کئے۔ لیکن کوئی جوابی کارروائی نہیں ہوئی۔امت شاہ نے کہا پہلگام میں انہوں نے تمام حدیں پار کر دیں جب انہوں نے مذہب کی بنیاد پر ہمارے لوگوں کو مارا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان اور پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے غلطی کی ہے۔ ہمارے وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں مناسب جواب ملے گا۔آپریشن سندور اس کا جواب تھا۔ اب پوری دنیا ہندوستان کی تعریف کر رہی ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن سندور بھارتی سرزمین پر دہشت گردی کے خلاف انتقامی کارروائی ہے۔امت شاہ نے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے پاکستان کے اندر100 کلومیٹر اندر داخل ہوکر حملہ کیا اور پورے ملک کو بی ایس ایف سمیت ہماری مسلح افواج پر فخر ہے۔انہوں نے بی ایس ایف کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب جنگ کا اعلان نہیں کیا گیا تھا تب بھی سرحدی سیکورٹی ایجنسی کے سپاہی ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے مضبوطی سے کھڑے تھے۔سرحدی سلامتی کے اہم مسائل کا ذکر کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں خاردار باڑ نہیں لگائی جا سکتی۔امت شاہ نے کہا کہ بی ایس ایف نے اس طرح کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے تکنیکی حل اپنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ حال ہی میں، میں اور ہمارے ہوم سکریٹری نے جموں و کشمیر کا دورہ کیا اور ہمیں سرحد پر باڑ لگانے کیلئے ایسے تکنیکی حل اپنانے کے بارے میں معلوم ہوا۔

پاکستان کی حمایت

آباد سرحد پار دہشت گردی کی حمایت بند نہیں کرتا۔جیسوال نے کہا کہ سندھ آبی معاہدہ اس وقت تک التواء میں رہے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا۔ جیسا کہ ہمارے وزیراعظم نے کہا ہے کہ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔

سرحد پار کی گولہ باری

میں ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان دوروں سے ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس مشکل وقت میں لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔بی جے پی سے متعلق اس دعوے کہ نیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کی طرف سے حال ہی میں منظور کی گئی قرارداد یں پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے کہنے پر آئی تھیں، عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ ٹھیک ہے۔انہیں کہنے دیں۔وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک کیخلاف سی بی آئی کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

لائبریری کے اوقات کار بڑھانے اور انٹرنیٹ کنکٹویٹی سمیت دیگر طالب علموں سے متعلقہ مسائل کے حل کی درخواست کی۔وزیر اعلیٰ نے طلباً کے وفد کو یقین دہانی کرتے ہوئے کہا،"لائبریریاں ایک سیکھنے والے معاشرے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔ہم ان کو جدید اور طالب علم دوست بنانے کے لئے پُرعزم ہیں۔ تمام جائز مسائل پر غور کیا جائے گا۔"خانقاہِ معلّی سے پیرزادہ مسعود ہمدانی کی قیادت میں ایک وفد نے خانقاہِ معلّی کی دیکھ ریکھ اور ترقی کے دیگر مقامی مسائل اُٹھائے۔ریٹائرڈ ویٹرنری ملازمین نے تنخواہوں میں بے ضابطگیوں اور پنشن کی ادائیگی سے متعلق مسائل وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کئے۔ اسی طرح، جموں و کشمیر سپورٹس کونسل کے ملازمین نے کونسل کے عملے کو پنشن کی سہولیات دینے کے لئے وزیر اعلیٰ کی مداخلت کی درخواست کی۔سپیشل سیل سے وابستہ سماجی کارکنوں نے جموں و کشمیر میں خواتین کے لئے مخصوص سیلوں کو جاری رکھنے اور مضبوط بنانے کی وکالت کی۔جموں و کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے ملازمین نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ترقی کے مواقع اور ملازمت سے متعلق دیگر مسائل پر بات کی۔شوکت احمد لون کی قیادت میں بصارت سے محروم اور جسمانی طور خاص افراد کے وفد نے بھی کئی اہم مسائل اُٹھائے جن میں مفت پبلک ٹرانسپورٹ، تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں رسائی، سکل ڈیولپمنٹ پروگرام اور شکایات کے ازالے کے لئے سنگل ونڈو سسٹم کا قیام شامل ہے۔اس کے علاوہ ہوٹل کاروبار سے وابستہ مشتاق برزہ کی قیادت میں ایک اور وفد نے حکومت سے سیاحت کی بحالی میں مدد کی اپیل کی اور انڈسٹری، تجارت اور ہوٹلنگ سیکٹر سے جُڑے مسائل کو اُجاگر کیا۔کشتواڑ سے آئے نمائندوں نے وقف جائیدادوں اور دیگر مقامی ترقیاتی مسائل سے متعلق اُمور کا اظہار کیا۔متعدد دیگر وفود جن میں موجودہ اور سابق ممبران اسمبلی، عوامی نمائندے اور متعلقہ شہری شامل تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور بزرگوں کی پنشن، صاف پانی تک رسائی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی جیسے مسائل اُٹھائے۔وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کے مسائل بغور سُنا اور ان کے جائز مسائل کے فوری اور ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا یقین دلایا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعدد معاملات میں موقعہ پر ہی احکامات جاری کئے تاکہ شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا،"ہم مسائل سننے، مسائل کے حل کرنے اور ایک جوابدہ اور عوام دوست حکومت بنانے کے لئے پُرعزم ہیں۔"اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

وادی میں

گریڈ ریکارڈ ہونے کے بیچ شمال وجنوب باقی میدانی علاقوں میں بھی درجہ حرارت 31 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر درج ہوا۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ 26 مئی تک موسم عام طور پر خشک اور گرم رہنے کے بیچ دوپہر یا شام دیر سے الگ الگ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق 27 سے31 مئی تک بھی موسم عام طور پر خشک اور گرم رہنے کی توقع ہے جبکہ اس دوران کچھ مقامات پر گرج چمک اور بارش کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 23 سے26 مئی کے دوران کشمیر میں دن کا درجہ حرارت میں ایک سے 2 ڈگری اور جموں میں 2 سے 3 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے تاہم اسکے بعد کشمیر میں دن کے درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک کمی ہوگی۔

انسداد دہشت گردی

قیادت کرنے والے پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کے سینئر افسران کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔جمعرات کو فائرنگ کے ایک مختصر تبادلے کے بعد، مشترکہ آپریشن جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ، فوج اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ علاقے میں چھپے ہوئے مشتبہ دہشت گردوں کو نکالنے کے لئے ایک بڑے کومبنگ آپریشن کا آغاز کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ کشتواڑ کے ایس ایس پی سمیت سینئر افسران اس جگہ پر کیمپ لگا رہے ہیں تاکہ فورسز کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ڈی جی پی نے زمین پر موجود اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کی، ان کی کوششوں کی تعریف کی اور انہیں عزم کے ساتھ کام جاری رکھنے کی تاکید کی۔پولیس ترجمان نے کہا کہ انہوں نے دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے مخصوص ہدایات بھی جاری کیں، خطے میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے پولیس فورس کے عزم کا اعادہ کیا۔

ضلع پونچھ میں

اورکرشنا گھاٹی سیکٹر کے پہاڑی علاقے کے ایک بڑے حصے میں پھیل گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ جنگل میں لگنے والی آگ کی وجہ سے علاقے میں کئی بارودی سرنگیں پھٹ گئیں، تاہم کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔فوج اور محکمہ جنگلات کے اہلکار مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی کوششیں کررہے ہیں۔

جموں کشمیر انتظامیہ

بات کو سختی سے یقینی بنایا جائے گا کہ قیدیوں کی ذات کی بنیاد پر کوئی امتیازی سلوک/ درجہ بندی/ علیحدگی نہ ہو۔ترامیم میں لکھا گیا ہے کہ اس بات کو سختی سے یقینی بنایا جائے گا کہ قیدیوں کے ساتھ ان کی ذات کی بنیاد پر کسی بھی ڈیوٹی/کام کی الاٹمنٹ میں کوئی امتیاز نہ ہو۔ترامیم کے مطابق، دستی صفائی کرنے والوں کے طور پر ملازمت کی ممانعت اور ان کی بحالی ایکٹ 2013 کی دفعات کا پابند اثر جیلوں اور اصلاحی اداروں میں بھی ہوگا۔ترامیم میں کہا گیا ہے کہ جیل کے اندر گٹر اور سیپٹک ٹینک کی دستی صفائی یا خطرناک صفائی کی اجازت نہیں ہوگی۔حکومت نے اپنے جیل مینوئل 2022 میں "عادت کے مجرم" کی اصطلاح کی بھی وضاحت کی ہے۔ترامیم کے مطابق، عادی مجرم وہ ہے جسے، مسلسل پانچ سال کی مدت کے اندر، مختلف مواقع پر کیے گئے جرائم کے لیے دوبار سے زیادہ سزا سنائی گئی ہو اور ایک ہی لین دین کا حصہ نہ ہو۔عادت مند مجرم سے مراد وہ شخص ہے جسے پانچ سال کی کسی بھی مسلسل مدت کے دوران، مختلف مواقع پر کیے گئے کسی ایک یا زیادہ جرائم کی وجہ سے دو سے زیادہ مرتبہ سزا سنائی گئی ہو اور اسے ایک ہی لین دین کا حصہ نہ بنایا گیا ہو، ایسی سزا کو اپیل یا نظر ثانی میں تبدیل نہ کیا گیا ہو،" ترامیم پڑھتی ہیں۔تاہم، سزا یا نظر بندی کے تحت جیل میں گزارے گئے کسی بھی وقت کو پانچ سال کی مدت میں شمار نہیں کیا جاتا ہے۔بشرطیکہ مذکورہ بالا پانچ سال کی مدت کا حساب لگاتے ہوئے، جیل میں گزاری گئی کسی بھی مدت کو، یا تو قید کی سزا کے تحت یا نظر بندی کے تحت نہیں لیا جائے گا۔

ریاستی درجے کی

جس کی وجہ سے اس سے جڑے تمام لوگوں کو نقصان ہوا۔چودھری نے کہا کہ جنگ سے پونچھ میں ہمارے کئی لوگ جاں بحق ہوئے اور کافی مالی نقصان بھی ہوا۔انہوں نے کہا کہ ہمارے الرٹ جوانوں اور دفاعی نظام نے دشمن کے ڈرون حملوں کو ناکام بنا دیا۔ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے لوگ جموں وکشمیر کے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور وہ یہاں آئیں گے۔

عالم دین

کی اُچھل کود خطرناک ثابت ہوسکتی ہے، کیونکہ پانی کا تیز بہاؤ بچوں اور نوجوانوں کواپنے ساتھ بہا لے سکتا ہے۔مختلف علاقوں کے شہریوں نے بتایا کہ وہ اپنے علاقے میں بچوں اور نوجوانوں کو دریائے جہلم، ندی نالوں اور جھیلوں میں اُچھلتے کودتے دیکھتے ہیں، اوران کا یہ عمل انکی زندگیوں کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ والدین اپنے بچوں کی ایسی حرکات سے یا تولاعلم ہیں یا کہ وہ اس جانب توجہ نہیں دیتے ہیں کہ گہرے دریائے جہلم اور پانی کے تیز بہاؤ والے ندی نالوں اور جھیلوں میں اُن کے نوعمر بچوں اور نوجوان فرزندان کا ڈُبکیاں لگانا اور اونچائی سے کودنا کتنا جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ذی شعور شہریوں نے بتایا کہ بچوں اور نوجوانوں کو ایسی خطرناک حرکتوں سے کوئی روکنے والا نہیں ہے، اوران کو کھلا چھوڑ دیا گیا جبکہ جو بچے اور نوجوان تیرنا نہیں جانتے ہیں، اُن کیلئے گہرے پانی میں اُچھل کود اُن کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔سرکردہ شہریوں نے سوال کیا کہ کیا کوئی بڑا المناک حادثہ رونما ہونے کے بعد ہی عام لوگوں اور حکام کی آنکھیں کھل جائیں گی۔انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کچھ سال قبل گرمی کے موسم میں بچوں اور نوجوانوں کے دریائے جہلم، ندی نالوں اور جھیلوں میں نہانے پر نظر رکھی جارہی تھی اوراس کیلئے حکام نے نگرانی یا نظر گزر ٹیمیں بھی تشکیل دی تھیں لیکن اب آبی ذخائر میں ہونے والی اس بے ہنگم اُچھل کود پر کوئی نظر نہیں رکھی جارہی ہے۔ذی شعور اشخاص نے والدین سے اپنے بچوں کو دریاؤں، ندی نالوں اور جھیلوں وچشموں کو دور رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے خبردار کیا کہ بچوں اور نوجوانوں کی ایسی سرگرمیاں کسی بھی خاندان کو بڑے صدمے سے دوچار کرسکتی ہیں، اسلئے فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ذی شعور اشخاص نے گرمی سے راحت پانے کیلئے بچوں اور نوجوانوں کی ایسی حرکات پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ وہ فوری توجہ دیکر بچوں اور نوجوانوں کے آبی ذخائر میں جانے پر روک لگائیں۔توجہ طلب ہے کہ کشمیر میں سال2024 میں ڈوبنے کے واقعات میں پریشان کن اضافہ دیکھا گیا، جنوری سے جولائی2024 کے دوران 35 واقعات رپورٹ ہوئے۔ یہ سال2023 کی اسی مدت کے مقابلے میں بہت زیادہ اضافہ ہے، جس میں ڈوبنے کے 22 واقعات دیکھنے میں آئے۔اعداد وشمار کے مطابق، ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس نے سال2024 میں ماہ جولائی تک73 ریسکیو آپریشن شروع کئے۔غرقآب ہونے کے سب سے زیادہ واقعات جولائی2024 میں پیش آئے، صرف اسی مہینے میں 11 ڈوبنے کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ یہ2023 کے پورے سال کے بالکل برعکس ہے جس میں ڈوبنے کے کل48 واقعات اور92 ریسکیو آپریشنز ریکارڈ کیے گئے۔

گرمی کی لہر

کی اُچھل کود خطرناک ثابت ہوسکتی ہے، کیونکہ پانی کا تیز بہاؤ بچوں اور نوجوانوں کواپنے ساتھ بہا لے سکتا ہے۔مختلف علاقوں کے شہریوں نے بتایا کہ وہ اپنے علاقے میں بچوں اور نوجوانوں کو دریائے جہلم، ندی نالوں اور جھیلوں میں اُچھلتے کودتے دیکھتے ہیں، اوران کا یہ عمل انکی زندگیوں کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ والدین اپنے بچوں کی ایسی حرکات سے یا تولاعلم ہیں یا کہ وہ اس جانب توجہ نہیں دیتے ہیں کہ گہرے دریائے جہلم اور پانی کے تیز بہاؤ والے ندی نالوں اور جھیلوں میں اُن کے نوعمر بچوں اور نوجوان فرزندان کا ڈُبکیاں لگانا اور اونچائی سے کودنا کتنا جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ذی شعور شہریوں نے بتایا کہ بچوں اور نوجوانوں کو ایسی خطرناک حرکتوں سے کوئی روکنے والا نہیں ہے، اوران کو کھلا چھوڑ دیا گیا جبکہ جو بچے اور نوجوان تیرنا نہیں جانتے ہیں، اُن کیلئے گہرے پانی میں اُچھل کود اُن کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔سرکردہ شہریوں نے سوال کیا کہ کیا کوئی بڑا المناک حادثہ رونما ہونے کے بعد ہی عام لوگوں اور حکام کی آنکھیں کھل جائیں گی۔انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کچھ سال قبل گرمی کے موسم میں بچوں اور نوجوانوں کے دریائے جہلم، ندی نالوں اور جھیلوں میں نہانے پر نظر رکھی جارہی تھی اوراس کیلئے حکام نے نگرانی یا نظر گزر ٹیمیں بھی تشکیل دی تھیں لیکن اب آبی ذخائر میں ہونے والی اس بے ہنگم اُچھل کود پر کوئی نظر نہیں رکھی جارہی ہے۔ذی شعور اشخاص نے والدین سے اپنے بچوں کو دریاؤں، ندی نالوں اور جھیلوں وچشموں کو دور رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے خبردار کیا کہ بچوں اور نوجوانوں کی ایسی سرگرمیاں کسی بھی خاندان کو بڑے صدمے سے دوچار کرسکتی ہیں، اسلئے فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ذی شعور اشخاص نے گرمی سے راحت پانے کیلئے بچوں اور نوجوانوں کی ایسی حرکات پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ وہ فوری توجہ دیکر بچوں اور نوجوانوں کے آبی ذخائر میں جانے پر روک لگائیں۔توجہ طلب ہے کہ کشمیر میں سال2024 میں ڈوبنے کے واقعات میں پریشان کن اضافہ دیکھا گیا، جنوری سے جولائی2024 کے دوران 35 واقعات رپورٹ ہوئے۔ یہ سال2023 کی اسی مدت کے مقابلے میں بہت زیادہ اضافہ ہے، جس میں ڈوبنے کے 22 واقعات دیکھنے میں آئے۔اعداد وشمار کے مطابق، ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس نے سال2024 میں ماہ جولائی تک73 ریسکیو آپریشن شروع کئے۔غرقآب ہونے کے سب سے زیادہ واقعات جولائی2024 میں پیش آئے، صرف اسی مہینے میں 11 ڈوبنے کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ یہ2023 کے پورے سال کے بالکل برعکس ہے جس میں ڈوبنے کے کل48 واقعات اور92 ریسکیو آپریشنز ریکارڈ کیے گئے۔

طوفان میں پھنسی

یشن نے کہا کہ پرواز میں سوار کسی مسافر کو کوئی چوٹ نہیں آئی اور طیارے کے نوز ریڈوم کو نقصان پہنچا۔ہوائی جہاز کے ہنگامہ خیزی کا سامنا کرنے کے واقعے کی ڈی جی سی اے تحقیقات کر رہی ہے۔بدھ کو، انڈیگو کے A321 نیو ایئر کرافٹ آپریٹنگ فلائٹ 6ای2142 کو پٹھانکوٹ کے قریب ژالہ باری اور شدید ہنگامہ خیزی کا سامنا کرنا پڑا۔عملے کے بیان کے مطابق، انہوں نے شمالی کنٹرول سے راستے پر موسم کی وجہ سے بائیں (بین الاقوامی سرحد) کی طرف انحراف کی درخواست کی، تاہم، اسے منظور نہیں کیا گیا۔ڈی جی سی اے نے کہا، بعد میں عملے نے موسم سے بچنے کے لیے لاہور سے اپنی فضائی حدود میں داخل ہونے کے لیے رابطہ کیا لیکن اسے بھی انکار کر دیا گیا۔ریگولیٹر کے مطابق عملے نے ابتدائی طور پر واپس لوٹنے کی کوشش کی لیکن چونکہ وہ گرج چمک کے بادل کے قریب تھے، انہوں نے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔بیان میں کہا گیا کہ، بعد میں، انہیں ژالہ باری اور شدید ہنگامہ خیزی کا سامنا کرنا پڑا۔عملے نے سرینگر کی طرف مختصر ترین راستے سے موسم سے باہر نکلنے کے لیے اسی سمت میں آگے بڑھنے کا انتخاب کیا۔

لیفٹیننٹ جنرل

۔قابل ذکر ہے کہ پہلگام حملے کے بعد ہندوستان نے 6 اور 7 مئی کی رات 'آپریشن سندور' لانچ کرکے پاکستان اور پاکستان زیر قبضہ کشمیر میں9 دہشت گرد ٹھکانوں کونشانہ بنایا تھا۔پاکستان نے جوابی کارروائی کی اور10 مئی کو ہونے والی جنگ بندی کے اعلان سے قبل4 دن تک سرحد پار سے شدید فوجی کارروائیاں انجام دیں۔

کانگریس لیڈر کا

میں رونقیں واپس لانے کے لیے مل کر کام کریں۔موصوف رکن اسمبلی نے اس سلسلے میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے بھی ملاقات کی۔انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا آج ایل جی شری منوج سنہا سے ملاقات کی تاکہ جموں وکشمیر کے سیاحتی اسٹیک ہولڈرز کی حالت زار کواجاگر کیا جاسکے جنہیں بندش کی وجہ سے بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔انہوں نے کہا تمام سیاحتی مقامات کوفوری طور پر دوبارہ کھولنے اور متاثرہ افراد کے لیے معاوضے دینے پرزور دیا۔ان کا اپنے پوسٹ میں مزید کہنا تھا سیاحت ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔

مبینہ مالی بدعنوانی

کیس میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔سی بی آئی نے ستیہ پال ملک سمیت6 افراد کو 2200 کروڑ روپے مالیت کے کروپن بجلی منصوبے کے سول ورک کے غیر قانونی ٹھیکوں سے متعلق بدعنوانی کیس میں نامزد کیا ہے۔

ویشنو دیوی شرائن

کی تصدیق کے لیے ریڈر مشینیں نصب کرنے کا فیصلہ شامل ہے۔اس سے جعلی افراد کی موجودگی کی روک تھام ممکن ہو سکے گی۔اس کے علاوہ، نجی دکانوں کو نمبر دینے، غیر مجاز راستوں کو بند کرنے، اور ہاٹ لائن سسٹم کے فوری آغاز پر بھی زور دیا گیا تاکہ ہنگامی حالات میں تمام متعلقہ ادارے فوری رابطے میں آ سکیں۔زائرین کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔پیر کے روز 7700 زائرین نے کٹرہ میں رجسٹریشن کروا کر ماتا کے درشن کے لیے روانہ ہوئے، جب کہ جمعہ کو11695 عقیدت مندوں نے ماتا کے درشن کیے۔اس سے مقامی تاجروں، پٹھو، گھوڑے اور پالکی والوں میں بھی امید کی لہر دوڑ گئی ہے کہ حالات بہتری کی جانب گامزن ہیں۔شرائن بورڈ کی جانب سے فراہم کی جانے والی مفت سہولیات سے بھی زائرین مسلسل فائدہ اٹھا رہے ہیں، جب کہ گرمی کے باوجود 'جے ماتا دی' کے نعروں کے ساتھ یاترا کا جوش برقرار ہے۔

آن لائن بیٹنگ

ہوئے کہا کہ وہاں1,023 سے زیادہ لوگوں نے خودکشی کی ہے کیونکہ بالی ووڈ اور ٹالی ووڈ کے 25 اداکار/ اثرانداز معصوم لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہے تھے۔پال نے کہا کہ تلنگانہ میں اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے کیونکہ یہ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔تاہم، سپریم کورٹ بنچ نے قبول کیا کہ یہ معاشرے کی خرابی ہے، لیکن یہ بھی کہا کہ صرف قانون بنا کر اسے مکمل طور پر روکا نہیں جا سکتا۔جسٹس سوریا کانت نے واضح کیا، "ہم اصولی طور پر آپ کے ساتھ ہیں کہ اسے روکا جانا چاہیے، لیکن شاید آپ اس غلط فہمی میں ہیں کہ اسے قانون بنا کر ہی مکمل طور پر روکا جا سکتا ہے۔جس طرح ہم قتل کو مکمل طور پر نہیں روک سکتے، اسی طرح سٹے بازی اور جوئے کو بھی قانون کے ذریعے مکمل طور پر روکا نہیں جا سکتا۔پال کے اس نکتے پر کہ سابق کرکٹرز بھی ان ایپس کو فروغ دے رہے ہیں اور نوجوان بڑی تعداد میں سٹے بازی کی طرف مائل ہو رہے ہیں، بنچ نے اتفاق کیا کہ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔اس کے جواب میں بنچ نے مرکزی حکومت سے پوچھا کہ وہ اس معاملے پر کیا قدم اٹھا رہی ہے اور حکومت ہند کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

24 مئی کو راہل گاندھی

طور پر پونچھ میں پاکستان کی طرف سے گولہ باری، میزائل اور ڈرون حملوں میں ستائیس افراد ہلاک اور70 سے زیادہ زخمی ہوگئے۔سرحد پر گولہ باری کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کو لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اور بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں سے بھاگ کر کیمپوں میں پناہ لینی پڑی۔ پہلگام حملے کے جواب میں بھارت نے سات مئی کی صبح آپریشن سندور کے تحت دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے پر تباہ کن حملے کیے۔بھارتی کارروائی کے بعد پاکستان نے 8، 9 اور10 مئی کو بھارتی فوجی اڈوں پر حملے کی کوشش کی۔ بھارتی فوج نے کئی پاکستانی فوجی تنصیبات پر شدید جوابی حملہ کیا۔ بھارت اور پاکستان نے 10 مئی کو سرحد پار سے ڈرون اور میزائل حملوں کے چار دن بعد فوجی محاذ آرائی ختم کرنے پر اتفاق کیا۔

اننت ناگ میں جسمانی

سماج کے ہر طبقہ کے لئے خوش آئند ہے۔مقررین نے مزید کہا کہ"بدقسمتی سے آج بھی ہمارے سماج میں بچوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو تعلیم سے محروم ہے اور مجبوری کے سبب معصوم بچے مزدوری کرتے ہیں یا سڑکوں، گلی کوچوں میں بھیک مانگتے ہیں۔"مقررین کے مطابق جسمانی کمزوری ہونے کے باوجود بھی بعض حوصلہ منداور ہمت رکھنے والے طلبہ و طالبات کمزوری کو اپنی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیتے، اور کامیابی سے آگے بڑھ کر اپنے مستقبل کو تابناک بنانے کی جد و جہد کر رہے ہیں، اسلئے ایسے افراد کی حوصلہ افزائی لازم ملزوم ہے تاکہ دیگر افراد بھی ان کی کارکردگی دیکھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ای ٹی وی بھارت کے ساتھ بات کرتے ہوئے جاوید احمد ٹاک نے کہا کہ معذور طلباء کو آگے بڑھتے ہوئے نہ صرف ان کا بلکہ جسمانی طور معذور تمام افراد کا سر فخر سے اونچا ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں معذور افراد سماج میں خود کو الگ تھلگ محسوس کرتے تھے تاہم آج کے دور میں ایسے افراد ہر مقابلہ میں آگے چل رہے ہیں۔ٹاک نے مزید کہا کہ بورڈ امتحانات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی ماضی میں حوصلہ افزائی نہیں ہو رہی تھی۔ اسلئے انہوں نے گزشتہ چار برس قبل اس تقریب کو منعقد کرنا شروع کیا جس میں کامیاب طلباء کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور انہیں مبارکبادی کے طور پر انعامات دئے جاتے ہیں جس سے ان کی ہمت اور حوصلہ میں اضافہ ہوتا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس عرصے کے دوران انہوں نے مشاہدہ کیا کہ معذور بچوں یا طلباء کے امتحانات پاس کرنے میں دوسو سے تین سوگناہ اضافہ ہوا ہے، جس سے اس طبقے میں خواندگی کی شرح میں خاطر خواہ اضافہ بھی دیکھنے کو ملا ہے۔انہوں نے حکومت سے جسمانی طور معذور افراد کو اسکولوں ودیگر مقامات پر خصوصی سہولیات میسر رکھنے کی اپیل کی۔ادھر، محکمہ تعلیم کے جوائنٹ ڈائریکٹر نے کہا کہ حکومت معذور افراد کی بازآبادکاری خاص کر تعلیم وتربیت میں ان کی مدد کر رہی ہے، وہیں ایسے افراد کے لئے مختلف اسکیمیں بھی متعارف کی گئیں ہیں جن سے وہ استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

سرینگر میں چوری

ٹیم نے تقریباً9 لاکھ روپے کی مالیت کی چوری شدہ سونے کی اشیاء برآمد کیں، اس کے ساتھ ایک الٹو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر9346HR13E، جو جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی تھی کو ضبط کیا گیا۔مزید چوری شدہ املاک کی بازیابی اور مزید تفصیلات سے پردہ اٹھانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔سری نگر پولیس کی یہ کارروائی انصاف کو یقینی بنانے اور کمیونٹی کے تحفظ کے لیے ان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر پولیس رہائشیوں کو چوکس رہنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دینے کی تاکید کرتی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے میں مدد مل سکے۔

گرمیوں کی تعطیلات

پہلے ہی اسکول کے اوقات میں تبدیلی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے فوری طور پر اسکول کے اوقات کو ایڈجسٹ کیا ہے، اور چھٹیوں کے بارے میں فیصلہ موسم کی تبدیلی کے لحاظ سے کریں گے۔

وادی میں گرمی کی شدت

علاقوں میں کی جائیں۔اس میں مزید کہا گیا کہ گرمی کے دباؤ کی علامات (چکر آنا، متلی، بہت زیادہ پسینہ آنا، سر درد، تھکاوٹ) کے لیے طلباء کی نگرانی کے لیے جسمانی تعلیم کے اساتذہ اور دیگر عملے کی سخت نگرانی ضروری ہے۔جسمانی سرگرمی کی شدت اور مدت کو نمایاں طور پر کم کیا جانا چاہیے۔کم سخت سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرنا چاہئے۔اسکولوں کوجسمانی تعلیم اور کھیلوں کے لیے متبادل اندرونی سرگرمیاں وضع کرنی چاہئیں، جیسے، انڈور بورڈ گیمز، اچھی طرح سے ہوادار کلاس رومز یا ہالز میں ہلکی پھلکی ورزشیں، تخلیقی فنون اور دستکاری، تعلیمی کھیل اور کوئز۔سکولوں کو ہر وقت پینے کے صاف پانی کی مسلسل اور مناسب فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے۔واٹر کولر کو فعال اور باقاعدگی سے صاف کیا جانا چاہیے۔طلبا کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ اپنی پانی کی بوتلیں اپنے ساتھ رکھیں اور انہیں کثرت سے بھریں۔اساتذہ کو چاہیے کہ وہ وقتاً فوقتاً طلبہ کو پانی پینے کی یاد دلائیں۔10 منٹ کے ہائیڈریشن وقفے لازمی طور پر ہر کلاس/ پیریڈ کے بعد فراہم کیے جائیں۔کلاس رومز کو مناسب طریقے سے ہوادار ہونا چاہیے۔اسکول بسوں/ وین کو ٹھنڈک اور وینٹیلیشن بڑھانے کے لیے متعدد چھوٹے پنکھے لگانے چاہئیں۔ جہاں بھی ممکن ہو، اسکول بسوں/ وین کو سایہ دار جگہوں اور پارکنگ شیڈوں میں پارک کیا جانا چاہیے۔ براہ راست سورج کی روشنی کو روکنے کے لیے پردے یا بلائنڈز کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ جہاں بھی ممکن ہو، عام علاقوں یا بیمار کمروں کے لیے ایئر کولر پر غور کیا جا سکتا ہے۔اسکول کی ابتدائی طبی امدادی کٹ میں گرمی سے متعلق بیماریوں کے لیے ضروری ادویات کا ذخیرہ ہونا چاہیے (مثلاً، ORS پیکٹ)۔ایک نامزد عملے کا رکن (ترجیحی طور پر ابتدائی طبی امداد کی تربیت کے ساتھ) کسی بھی طالب علم کے پاس حاضر ہونے کے لیے دستیاب ہونا چاہیے جو گرمی کے دباؤ کی علامات ظاہر کرے۔اگر کسی طالب علم کی حالت بگڑ جاتی ہے تو اسکولوں کے پاس قریبی طبی سہولت کے لیے ہنگامی انخلاء کا منصوبہ ہونا چاہیے۔والدین/ سرپرستوں کے رابطہ نمبر اور مقامی طبی خدمات آسانی سے دستیاب ہونی چاہئیں۔اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلباء کو ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی کے خطرات سے آگاہ کریں۔احتیاطی تدابیر کے بارے میں معلومات اسکول کے نوٹس بورڈز/ پوسٹرز کے ذریعے آویزاں کی جائیں۔اس میں لکھا گیا ہے کہ والدین کو نظر ثانی شدہ اوقات اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں اسکول کے سرکلر/ پیغامات کے ذریعے آگاہ کیا جانا چاہیے۔منتشر ہونے سے پہلے، اسکولوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام بیرونی ڈھانچے، ہورڈنگز، عارضی شیڈز، اور ہلکی وزنی اشیاء کو مناسب طریقے سے محفوظ یا ہٹا دیا گیا ہے تاکہ انہیں تیز ہواؤں میں پروجیکٹائل بننے سے روکا جا سکے۔اس میں لکھا ہے کہ طلبا اور عملہ کے احاطے سے نکلنے سے پہلے کلاس رومز اور اسکول کی عمارتوں کی تمام کھڑکیوں اور دروازوں کو محفوظ طریقے سے بند کیا جانا چاہیے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ڈائریکٹوریٹ نے معاملے کی عجلت اور سنجیدگی پر زور دیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ایس او پیز کو فوری طور پر لاگو کیا جانا چاہیے اور پورے کشمیر میں اسکولی برادریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بغیر کسی استثناء کے عمل کیا جانا چاہیے۔قبل ازیں ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر نے وادی کشمیر میں ہیٹ ویو کی موجودہ صورتحال کے درمیان اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کی تھی، جس میں سری نگر میونسپلٹی حدود میں آنے والے اسکولوں کے لیے صبح 308 بجے سے دوپہر 302 بجے تک کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

دلنہ بارہمولہ میں

لاش کوطبی اور قانونی کارروائیوں کیلئے جی ایم سی بارہمولہ کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور موت کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہے۔

خالی ہوٹل

کہا کہ اگر حکومت سیاحتی سیزن کو بچانا چاہتی ہے تو فوری طور پر ایک بیداری مہم چلانے کی ضرورت ہے تاکہ سیاحوں کو دوبارہ کشمیر آنے کی طرف راغب کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ 'میڈیا، سوشل پلیٹ فارمز اور ٹور ازم ایجنسیوں کے ذریعے یہ پیغام عام کیا جانا ضروری ہے کہ کشمیر ایک محفوظ مقام ہے۔'ایک مقامی شخص نے بتایا 'سونہ مرگ میں سینکڑوں خاندان براہِ راست یا بالواسطہ طور پر سیاحت کے شعبے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ہوٹل، ٹینٹ سروسز، ٹرانسپورٹ، گھوڑے بان، ہینڈی کرافٹ فروش اور دیگر خدمات سیاحوں کی آمد سے جڑی ہوئی ہیں۔موجودہ صورتحال نے ان تمام طبقوں کو شدید مالی بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔'ادھر سری نگر سے تقریباً48 کلومیٹر کی دوری پر واقع سیاحتی مقام یوسمرگ میں بھی سیاحوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے خاموشی کا ماحول چھایا ہوا ہے۔مقامی ہوٹل مالک قاضی اعجاز نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'پہلگام حملے سے قبل یہاں یومیہ 70 سے80 سیاحتی گاڑیاں آتی تھیں۔ہوٹل مالکان، گھوڑے بان اور ریڑھی لگانے والے اچھی آمدنی کر رہے تھے۔مگر اب سارا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہے۔'انہوں نے مزید بتایا کہ حملے کے بعد یوسمرگ کو بھی سیاحوں کے لیے بند کر دیا گیا جس سے سیاحت سے وابستہ افراد کو مزید نقصان اٹھانا پڑا۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یوسمرگ میں اس وقت ہوٹل، ٹینٹ ہاؤسز، گھوڑے بان، مقامی کھانے پینے کی دکانیں، اور چھوٹے کاروباری بھی معاشی دباؤ کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ان کے گھر کا چولہا بھی نہیں جل سکے گا۔عوام نے حکومت جموں و کشمیر سے اپیل کی ہے کہ کم از کم مقامی سیلانیوں کو اس مقام کی سیر وتفریح کی اجازت دی جائے تاکہ سیاحت سے وابستہ افراد اپنی روزی روٹی جاری رکھ سکیں۔غلام رسول نامی ایک ایک گھوڑے بان کا کہنا تھا''ہم نے گھوڑے کرایے پر لے کر رکھے ہیں، ان کے کھانے پینے کا خرچ، دیکھ بھال، سب ہم خود کرتے ہیں۔اگر سیاح نہیں آئیں گے تو ہم کیسے گزارہ کریں گے۔''وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں واقع دودھ پتھری کے ایک مقامی شہری کا کہنا تھا'پہلی بار ہم نے دیکھا ہے کہ مئی کے مہینے میں یہاں اتنی خاموشی ہے۔ شکارے، گھوڑے، گائیڈ سب بے کار بیٹھے ہیں۔لوگوں میں زبردست مایوسی ہے، اورکسی کو کوئی امید نظر نہیں آ رہی۔'جموں و کشمیر کے عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقام گلمرگ، جو سری نگر سے تقریباً80 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، کا حال بھی مختلف نہیں ہے، رواں سیزن میں سیاحوں سے بھرے ہوٹل، مصروف ریزورٹس، اور گونڈولا کی قطاریں اب سنسان ہیں۔گلمرگ میں سیاحتی سرگرمیوں کی یہ خاموشی نہ صرف مقامی معیشت کو متاثر کر رہی ہے بلکہ ہزاروں افراد کی روزی روٹی بھی داؤ پر لگ گئی ہے۔گلمرگ کے معروف ہوٹل 'ہل ٹاپ' کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ پہلگام سانحہ سے قبل ہمارے ہوٹل میں دن رات کا فرق محسوس نہیں ہوتا تھا، ہمیں کھانا کھانے تک کی فرصت نہیں ہوتی تھی۔لیکن آج ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ'گزشتہ ایک ماہ سے ہوٹل انڈسٹری کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے، اوراس کی بھرپائی آسان نہیں۔سیاحوں کی آمد مکمل بند ہونے سے نہ صرف کاروبار ٹھپ ہوا ہے بلکہ ملازمین کو بھی فارغ کرنا پڑ رہا ہے۔'سیاحت سے جڑے افراد کا کہنا ہے کہ'پہلگام حملے کے بعد وادی کشمیر میں سیاحتی صنعت بدترین بحران سے گزر رہی ہے، اوراس کا تازہ ترین ثبوت معروف ٹور اینڈ ٹریول ایجنسی 'ریچنگ ہیون' کے متاثرہ شیڈول سے واضح ہوتا ہے۔''کمپنی کے مالک نے بتایا کہ نہ صرف موسم بہار اور گرما کے تمام ٹور پیکج منسوخ کر دیے گئے ہیں یہاں تک کہ اب نومبر مہینے کی بکنگ بھی ختم کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اپریل، مئی اور جون کے مہینوں میں ہمارے پاس فل بکنگ تھی، لیکن پہلگام سانحے کے بعد سب کچھ بدل گیا۔تمام ٹورز منسوخ کرنے پڑے اور گاہکوں کو رقم واپس کرنا پڑی۔'انہوں نے مزید بتایا کہ'یہ بات باعث حیرت ہے کہ نومبر کے لیے بکنگ کرنے والے ایک جوڑے نے بھی حالیہ حالات کے پیش نظر اپنا پروگرام منسوخ کر دیا۔اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملک بھر میں کشمیر کے حالات کو کس نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔'ان کا کہنا تھا کہ جولائی مہینے تک ہوٹلوں میں ایک بھی کمرہ خالی نہ تھا، لیکن صورتحال اس قدر تیزی سے بدلی کہ سیاحتی منظرنامہ یکسر تبدیل ہو گیا۔ریچنگ ہیون ٹرول کمپنی کے مالک نے کہا کہ'میں ذاتی تجربے کی بنیاد پر کہنا چاہتا ہوں کہ نومبر سے وادی کا سیاحتی شعبہ دوبارہ پٹری پر آئے گا۔ کیونکہ امرناتھ یاترا کے دوران عمومی طور پر سیاحتی سرگرمیوں میں کمی واقع ہوتی ہے، اورپھر نومبر سے سیاحوں کی آمد شروع ہو جاتی ہے'۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ زمینی سطح پر کام کر کے سیاحوں کا اعتماد بحال کرے اور ایسی پالیسیاں مرتب کرے جن سے ٹورآپریٹرز اور دیگر سیاحتی متعلقہ فریقین کو سہارا مل سکے۔قابل ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کچھ روز قبل میڈیا کو بتایا کہ وادی میں موسم گرما سیاحتی سیزن لگ بھگ مکمل طور پر ختم ہوگیا ہے۔حکومت کی طرف سے شعبہ سیاحت سے وابستہ لوگوں کے اشتراک کے ساتھ روڈ شو وغیرہ جیسے ایونٹس کا اہتمام کرکے اس شعبے کو بحال کرنے کی کاوشیں جاری ہیں۔واضح رہے کہ پہلگام حملے کے بعد وادی کشمیر میں شعبہ سیاحت سب سے زیادہ متاثر ہونے والا شعبہ ہے۔

کشتواڑ انکاؤنٹر

سیکیورٹی فورسز نے علاقے کا مکمل محاصرہ کر رکھا ہے جبکہ جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) نالن پربھات آپریشن کی ازخود نگرانی کر رہے ہیں۔

پولیس کی منشیات فروشی

زبیر رمضان گنائی اس وقت PIT NDPS ایکٹ کی دفعات کے مطابق احتیاطی حراست کے تحت ضلع بھدرواہ، جموں میں بند ہیں۔یہ کارروائی اننت ناگ پولیس کے ضلع سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے پختہ عزم کا حصہ ہے۔ضلع پولیس اننت ناگ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے اپنے مشن پر عزم ہے۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ میں غیر ملکی طلباء کے داخلے کے دروازے بند کئے

واشنگٹن،23 مئی (یو این آئی) امریکی انتظامیہ نے باوقار ہارورڈ یونیورسٹی کو محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس) کی جانب سے طلب کی گئی غیر ملکی طلباء کے طرز عمل کی رپورٹس جمع کرانے کے بعد بین الاقوامی طلباء کے داخلے پر پابندی عائد کردی ہے سی این این کی رپورٹ کے مطابق، امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی نے ایک بیان میں کہا "ہارورڈ اب غیر ملکی طلباء کو داخلہ نہیں دے سکتا اور موجودہ غیر ملکی طلباء کو منتقل ہونا ہوگا یا پھر اپنی قانونی حیثیت گنوانی ہوگی۔" ہوم لینڈ سیکورٹی کی سکریٹری کرسٹی نوم نے اپنے محکمے کو ہارورڈ کے اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر پروگرام (ایس ای وی پی) سرٹیفکیشن کو ختم کرنے کا حکم دیا، جس میں یونیورسٹی کی جانب سے گزشتہ ماہ ڈی ایچ ایس کی جانب سے طلب کیے گئے غیر ملکی طلباء کے طرز عمل کا ریکارڈ حوالے کرنے سے انکار کا حوالہ دیا گیا۔ یہ فیصلہ ہارورڈ کے ایک چوتھائی سے زیادہ بین الاقوامی طلباء کو متاثر کرسکتا ہے، جن کا گریجویشن کے بعد مستقبل غیر یقینی ہوگیا ہے۔ پروفیسروں کو خدشہ ہے کہ غیر ملکی طلباء کے بڑے پیمانے پر اخراج سے ادارے کی تعلیمی ساکھ متاثر ہو سکتی ہے جس نے اپنی نظریاتی خود مختاری کے تحفظ کے لیے انتظامیہ کا سامنا کیا ہے۔

اٹلی اور فرانس کے بعد اسپین نے بھی اسرائیلی سفیر کو طلب کرلیا

پیرس، رمقبوضہ مغربی کنارے کے شہر جنین میں سفارت کاروں کے ایک گروہ پر اسرائیلی فوجیوں نے فائرنگ کی جس کی اٹلی، اسپین، بیلجیم، فرانس، یورپی یونین اور دیگر ممالک نے مذمت کردی ہے۔ ان ملکوں نے سفارت کاروں کو خطرے میں ڈالنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسرائیل سے واقعے کی وضاحت طلب کرلی ہے۔ اطالوی وزیر خارجہ انتونیو تاجانی نے بدھ کو جنین میں سفارت کاروں پر فائرنگ کے واقعے پر اسرائیلی سفیر کو طلب کیا اور اسرائیلی فوج کی جانب سے مغربی کنارے میں سفارت کاروں پر فائر کی گئی وارننگ شاٹس کو "ناقابل قبول" دھمکیاں قرار دیا۔ تاجانی نے "ایکس" پر کہا ہم اسرائیلی حکومت سے فوری وضاحت طلب کرتے ہیں اور سفارت کاروں کے خلاف دھمکیاں ناقابل قبول ہیں۔ تاجانی نے مزید کہا کہ انہوں نے اطالوی نائب قونصل الیسندرو توتینو سے رابطہ کیا ہے اور وہ خیریت سے ہیں۔ توتینو جنین پناہ گزین کیمپ کے قریب فائرنگ کے حملے کا شکار ہونے والے سفارت کاروں میں شامل تھے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین نوئل بارو نے "ایکس" پر لکھا کہ جنین کا دورہ کرنے والا گروپ جس میں ہمارے ایک سفارت کار شامل تھے اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ کی زد میں آگیا اور یہ ناقابل قبول ہے۔ وضاحت کے لیے اسرائیلی سفیر کو طلب کیا جائے گا۔ اٹلی اور فرانس کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسپین نے بھی سفارت کاروں پر حملے کے معاملے پر اسرائیلی سفیر کو طلب کرلیا۔ پرتگال بھی اپنے ہمسایہ ممالک سے پیچھے نہیں رہا۔ پرتگال کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ ان کے ملک نے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر ملکی سفارت کاروں کے دورے کے دوران اسرائیلی فوج کی فائرنگ پر احتجاج کرنے کے لیے اسرائیلی سفیر کو طلب کیا ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ امور اور سلامتی پالیسی کی اعلیٰ سطح کی نمائندہ کاجا کالاس نے اسرائیل سے جنین کا دورہ کرنے والے سفارت کاروں پر اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔

عالمی دباؤ کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم غزہ میں عارضی جنگ بندی پر آمادہ

پورے غزہ پر کنٹرول حاصل کرنے کے مقصد کا اعادہ۔ یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے پر زور

تل ابیب، راسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ میں عارضی جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کردی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیل پر غزہ میں تازہ کارروائیوں اور امدادی ناکہ بندی کے بعد عالمی دباؤ بڑھتا جارہا ہے۔ ایسے میں گزشتہ روز اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا کہ وہ غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یرغمالیوں کی رہائی کے لیے عارضی جنگ بندی کا کوئی آپشن موجود ہے تو ہم اس کے لیے تیار ہوں گے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اسرائیلی فوج کا ہدف موجودہ آپریشن کے اختتام تک پورے غزہ پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔

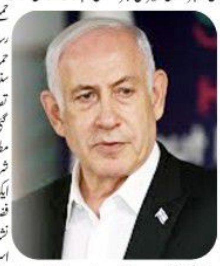

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے حماس رہنما محمد سنوار کی شہادت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیلی حملے میں مارے گئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق حماس کی جانب سے محمد سنوار کو مارے جانے کی تصدیق نہیں کی گئی۔ خبر ایجنسی کے مطابق رواں ماہ کے شروع میں جنوبی غزہ کے ایک اسپتال پر اسرائیلی فضائی حملے میں محمد سنوار کو نشانہ بنایا گیا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم کے یہ بیانات ایسے وقت پر سامنے آئے جب چند گھنٹے قبل اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں یورپی سفارت کاروں کے وفد پر فائرنگ کی۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے اسرائیلی فورسز پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے جنین کے قریب جان بوجھ کر سفارتی وفد کو براہ راست فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی بندش کے باعث اسرائیل کو متعدد ممالک کی جانب سے پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ برطانیہ نے اسرائیل سے آزادانہ تجارتی معاہدے پر بات چیت روک دی ہے جب کہ یورپی یونین نے بھی اسرائیل سے آزادانہ تجارتی معاہدے پر نظرثانی کا فیصلہ کیا۔ عالمی دباؤ کے بعد اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے دی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ بدھ کے روز آٹا، بچوں کی خوراک اور طبی سازوسامان لے جانے والے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ کی پٹی میں داخلے کی اجازت دی گئی۔ البتہ اقوام متحدہ کے حکام کا کہنا ہے کہ اب تک ضرورت مند افراد تک کوئی امداد نہیں پہنچی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے غزہ کی پٹی میں جنگ کے خاتمے کے لیے اہم شرائط رکھی ہیں، جن میں تمام یرغمالیوں کی رہائی، انکلیو کو غیر فوجی بنانا اور فلسطینی تحریک حماس کی قیادت کو وہاں سے بے دخل کرنا شامل ہے۔ نیتن یاہو نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میں واضح شرائط پر جنگ کو ختم کرنے کے لیے تیار ہوں، جو اسرائیل کی سلامتی کی ضمانت دیں گی، تمام یرغمالی گھر واپس آجائیں گے، حماس ہتھیار ڈال دے گا، اقتدار چھوڑ دے گا اور اس کی قیادت کو پٹی سے نکال دیا جائے گا۔ غزہ مکمل طور پر غیر فوجی رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانا بھی ضروری ہے، جسے انہوں نے انتہائی 'درست اور انقلابی' قرار دیا۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا کہ اس میں ایک سادہ بات کہی گئی ہے، غزہ کے رہائشی جو چھوڑنا چاہتے ہیں وہ ایسا کرسکیں گے۔" انہوں نے کہا کہ وہ تمام ممالک جو اسرائیل سے ان اہداف کے حصول کے لیے دشمنی ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، درحقیقت حماس کو غزہ کی پٹی میں اقتدار برقرار رکھنے کی وکالت کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے گزشتہ ہفتے غزہ کی پٹی میں اپنی "آپریشن گیدون" کا شیروٹس کے حصے کے طور پر ایک تازہ حملہ شروع کیا، جس کے بارے میں اس کا دعویٰ ہے کہ یہ آخر کار حماس کو شکست دے گا۔ قطر میں ثالثی مذاکرات کے متوازی ہورہی ہے، جس میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ شامل ہے۔

انڈونیشیا کے بنگلولو شہر میں زلزلے کے شدید جھٹکے

جکارتہ،23 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا کے مغربی بنگلولو شہر میں جمعہ کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے ملک کی موسمیات اور جیوفزکس ایجنسی نے بتایا کہ جکارتہ کے وقت کے مطابق صبح 02:52 پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.0 تھی زلزلے کا مرکز بنگلولو شہر سے 47 کلومیٹر جنوب مغرب میں، سطح سمندر سے 84 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔ سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ زلزلے سے بڑی لہریں پیدا ہونے کی توقع نہیں تھی۔ زلزلے سے متعدد افراد زخمی اور کچھ مکانات کو نقصان پہنچا۔ بینگکولو صوبے کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور تخفیف ایجنسی کے سکریٹری رضا افریانتو نے کہا "بینگکولو شہر کے مکینوں نے زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے"۔

ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے: حماس

غزہ، راسلامی تحریک مزاحمت حماس نے دنیا کو صاف صاف بتادیا ہے کہ قابض اسرائیل کے فریب اور دھوکہ دہی پر مبنی دعووں سے وہ مرعوب نہیں ہوں گے، نہ ہی اپنی مزاحمت کو ترک کریں گے چاہے اس راہ میں کتنی ہی آزمائشیں کیوں نہ آئیں۔ حماس کے ترجمان جہاد طہ نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ قابض ریاست کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی حالیہ بیان بازی دراصل دھوکہ دہی کی پرانی روش کا تسلسل ہے۔ وہ دکھاوے کے معاہدوں کی بات کرتا ہے مگر اندر سے صرف وقت خریدنے کی کوشش کر رہا ہے کیونکہ بین الاقوامی سطح پر اس پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ جہاد طہ نے دوٹوک کہا کہ نیتن یاہو کی شرائط اور زبردستی کے مطالبات ناقابل قبول ہیں۔

حماس اپنے اصولوں سے پیچھے ہٹے گی اور نہ اپنے ہتھیار رکھے گی۔ کیونکہ یہ ہتھیار فلسطینی خون سے لکھا ہوا وہ عہد ہیں جو مظلوم قوم کی آزادی، عزت اور زندگی کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے ان یورپی ممالک کے موقف کو سراہا جنہوں نے اسرائیلی جارحیت کی کھلے لفظوں میں مذمت کی لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ غزہ سے مزاحمت کے قائدین کو نکالنے کی کوئی بھی کوشش سختی سے مسترد کی جاتی ہے۔ حماس نہ صرف اپنے حقوق پر ڈٹی ہوئی ہے بلکہ اپنی قوم کے تحفظ، سلامتی اور آزادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس سب کے برعکس نیتن یاہو نے ایک پریس کانفرنس میں جنگ بند کرنے کے لیے ایسی شرائط رکھ دیں جو خود ہی ایک اور جنگ کا اعلان ہیں۔ ان میں اسرائیلی قیدیوں کی رہائی، حماس قیادت کی غزہ سے جلاوطنی اور مکمل ہتھیار ڈالنے جیسے مطالبات تھے۔

مسجد الحرام، مکہ مکرمہ میں عازمین حج کی معاونت کیلئے اے آئی سے چلنے والا روبوٹ

مکہ مکرمہ رجیسا کہ سعودی عرب میں حج کے آغاز کے لیے تیاریاں جاری ہیں تو اس سال عازمین ایک نئے ہائی ٹیک معاون کی خدمات حاصل کرسکیں گے جو مصنوعی ذہانت میں جدید ترین پیشرفت اور اسلامی روایات کو ایک دوسرے سے ملاتا ہے۔ مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں مذہبی امور کی صدارت نے بدھ کے روز اے آئی سے چلنے والے منارۃ الحرمین روبوٹ کے اپ ڈیٹڈ دوسرے ورژن کی نقاب کشائی کی۔ اس اقدام کا مقصد حجاج کے روحانی تجربات کو بہتر کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی طاقت سے فائدہ اٹھانا ہے۔

سعودی پریس ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اس میں کہا گیا، یہ روبوٹ مسجد الحرام میں مذہبی استفسارات کے لیے ایک معاون کے طور پر کام کرے گا۔ براہ راست ویڈیو کالز کے ذریعے یہ نمازیوں اور دیگر زائرین کو مفتیان سے ملاسکتا ہے جو ان کے کسی بھی سوال کا جواب دے سکتے ہیں۔ روبوٹ کے اپ ڈیٹ کیے گئے ورژن اور سافٹ ویئر میں حرمین الشریفین کے روایتی اسلامی نقوش اور فن تعمیر سے متاثر ڈیزائن شامل ہیں۔ ایوان صدر نے کہا، یہ صداقت، جدیدیت اور جدید ٹیکنالوجی کو یکجا کرتا ہے تاکہ معلومات تک آسان رسائی فراہم کرکے حجاج کے تجربات کو بہتر کیا جائے۔

لاوروف آرڈر آف سینٹ اینڈریو دی اپوسٹل دی فرسٹ-کالڈ سے سرفراز

ماسکو،23 مئی (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کو ملک کے اعلیٰ ترین اعزازات میں سے ایک آرڈر آف سینٹ اینڈریو دی اپوسٹل دی فرسٹ-کالڈ سے نوازا گیا ہے صدر ولادیمیر پوتن نے کریملن میں منعقدہ ایک تقریب میں مسٹر لاوروف کو اس ایوارڈ سے سرفراز کیا مسٹر لاوروف نے کہا کہ وہ اس ایوارڈ کو ذاتی اعزاز کے طور پر نہیں بلکہ روس کی سفارتی کور کی اجتماعی کوششوں کے اعتراف کے طور پر دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عزیز ولادیمیر ولادیمیرووچ، آپ کے ہاتھوں سے یہ ایوارڈ وصول کرنا اور آپ کی باتیں سننا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ میں رسمی بات نہیں کرنا چاہتا، لیکن میں اپنے دل کی گہرائیوں سے کہوں گا، میں آپ کے فیصلے کو خارجہ پالیسی میں آپ کے مقرر کردہ کاموں کو نافذ کرنے میں ہماری پوری ٹیم کے کام کے جائزے کے طور پر دیکھتا ہوں۔" وزیر خارجہ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ اعزاز ان کے ساتھیوں کے لیے بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی دباؤ کے درمیان اپنا کام جاری رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کا کام کرے گا۔ انہوں نے موجودہ بین الاقوامی حالات کو پولرائزیشن کی صورت حال سے تعبیر کیا۔ "جہاں اچھائی اور برائی کے درمیان لڑائی چل رہی ہے۔" مسٹر لاوروف 2004 سے وزیر خارجہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور وہ روس کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے سینئر عہدیداروں میں سے ایک ہیں۔ مسٹر پوتن کی قیادت میں ملک کی خارجہ پالیسی تشکیل دینے میں وہ ایک اہم شخصیت رہے ہیں، خاص طور پر شدید بین الاقوامی کشیدگی کے لمحات میں، جس میں 2014 میں روس کی طرف سے کریمیا کا الحاق اور 2022 میں یوکرین پر اس کے مکمل حملے شامل ہے۔ یہ ایوارڈ پہلی بار 1698 میں زار پیٹر دی گریٹ نے قائم کیا تھا۔ یہ روس کا سب سے باوقار ایوارڈ ہے، جسے غیر معمولی خدمات انجام دینے کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس کے وصول کنندگان میں سیاست، سائنس اور فوج سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔

چین میں خطرناک لینڈ سلائیڈنگ میں 4 افراد ہلاک، 17 ملبے تلے پھنس گئے

چین میں خوفناک لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 4 افراد ہلاک ہوگئے ہیں جبکہ 17 افراد ملبے تلے پھنس گئے۔ چینی سرکاری خبر ایجنسی کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ جمعرات کے روز چین کے جنوب مغربی صوبے گوئژو کی دافنگ کاؤنٹی میں پیش آیا جہاں پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے ریسکیو ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کے مطابق دافنگ کاؤنٹی کے دو مختلف علاقوں، چانگشی اور گووا میں دو الگ الگ لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات پیش آئے، ایک رات 3 بجے اور دوسری صبح 9 بجے۔ ان واقعات میں بالترتیب دو اور 19 افراد ملبے تلے دب گئے۔ چینی نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کی فضائی ویڈیو میں دکھایا گیا کہ لینڈ سلائیڈنگ کے ملبے نے پورے گاؤں کو ڈھانپ لیا ہے، کھیت مٹی میں دفن ہوگئے ہیں اور پانی پہاڑ کے دامن میں جمع ہوگیا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ حکومت نے اس قدرتی آفت کے بعد جغرافیائی ہنگامی حالات کے لیے لیول III ایمرجنسی الرٹ جاری کیا، جبکہ وزارت قدرتی وسائل نے ریسکیو آپریشن میں مدد کے لیے ایک ماہر ٹیم روانہ کردی ہے۔ تاہم وزارت ایمرجنسی مینجمنٹ نے کہا ہے کہ پہاڑی علاقہ "بلند اور دشوار گزار" ہے جس کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔

عالمی دباؤ پر اسرائیل نے 90 امدادی ٹرک کو غزہ میں جانے کی اجازت دے دی

عالمی دباؤ پر اسرائیل نے 90 امدادی ٹرک کو غزہ میں جانے کی اجازت دے دی، بھوک کے ستائے فلسطینیوں کے لیے زندگی کی رمق پیدا ہوگئی، میڈیا رپورٹس کے مطابق امدادی ٹرک پہنچنے پر کئی علاقوں میں بند بیکریاں بھی کھل گئیں جن سے روٹیوں کی سپلائی بھی شروع ہوگئی ہے۔ فلسطینی حکام نے خبردار کیا ہے کہ یہ امداد انتہائی محدود ہے، ہزاروں زندگیاں اب بھی خطرے سے دوچار ہیں۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ چند روز میں بچوں سمیت 29 فلسطینی بھوک سے موت کا شکار بن چکے ہیں۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری بھی جاری ہے، آج مزید 51 فلسطینی جاں بحق کردیے گئے۔

سعودی عرب میں غیر قانونی حج کرنے والوں کے خلاف گرینڈ آپریشن

سعودی حج سیکیورٹی فورسز نے 2025 کے حج سیزن میں غیر قانونی طور پر حج کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کردی ہیں۔ جاری گرینڈ آپریشن میں اب جدید ٹیکنالوجی سے لیس ڈرون طیاروں کا استعمال بھی شروع کردیا گیا ہے۔ یہ ڈرونز نہ صرف مکہ مکرمہ کے صحرائی اور مضافاتی علاقوں میں نقل و حرکت کی نگرانی کر رہے ہیں بلکہ حج کے انتظامی امور کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے میں بھی مدد فراہم کر رہے ہیں۔ سعودی حکام کے مطابق ان کی اولین ترجیح ہے کہ رواں برس بغیر اجازت یا ویزا کے حج کرنے والوں کی سرگرمیوں کو روکا جائے۔ اسی سلسلے میں روزانہ سینکڑوں افراد کو گرفتار کیا جارہا ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جارہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی نظام کو ہر ممکن حد تک مضبوط کیا جارہا ہے تاکہ حج کے مقدس فریضے کو منظم، پرامن اور قانونی دائرے میں مکمل کیا جاسکے۔

لیبیا جاتے ہوئے 11 سوڈانی پناہ گزین پیاس سے جان گنوا بیٹھے

طرابلس،23 مئی (یو این آئی) لیبیا پہنچنے کی کوشش کے دوران 11 سوڈانی پناہ گزین صحرائے کبریٰ کی گہرائی میں گاڑی خراب ہونے کے بعد پیاس کی شدت سے لقمہ اجل بن گئے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ علاقے میں پناہ گزینوں اور غیر قانونی تارکین وطن کو درپیش بڑھتے ہوئے خطرات کو ظاہر کرنے والا ایک ہولناک واقعہ ہے۔ لیبیا کے مقامی ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یہ واقعہ ایک انتہائی دشوار گزار صحرائی علاقے میں پیش آیا جہاں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے بھی زیادہ ہوگیا تھا۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے 11 سوڈانی پناہ گزین جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ 15 دیگر افراد زندہ بچ گئے جن کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے، انہیں اس وقت ضروری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ اسی سے ملتا جلتا واقعہ دو ہفتے قبل بھی رونما ہوا تھا جب الکفرہ شہر کے دو نوجوانوں، محمد اور محمود السکر، نے تقریباً 30 سوڈانی پناہ گزینوں کو بچایا تھا۔ ان میں 10 بچے بھی شامل تھے۔ یہ لوگ پانچ دن تک صحرا میں پانی خوراک کے بغیر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہے۔ نوجوانوں کا کہنا تھا کہ پناہ گزینوں کی حالت بہت خراب تھی اور انہوں نے انہیں بچانا شروع کیا اور انہیں محفوظ علاقوں میں منتقل کیا۔

اسرائیل غزہ میں نسل کشی بند کردے: عالمی ادارہ صحت

جنیوا،23 مئی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں ہونے والی نسل کشی بند کرے اور اس بات پر زور دیا کہ امن اسرائیل کے اپنے مفاد میں ہوگا۔ جمعرات کو ادارے کی سالانہ اسمبلی میں جذباتی مداخلت کرتے ہوئے ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے کہا کہ نسل کشی کی جنگ اسرائیل کو نقصان پہنچا رہی ہے اور اس سے کوئی دیرپا حل نہیں نکلے گا۔ میں محسوس کرسکتا ہوں کہ غزہ کے لوگ اس وقت کیسا محسوس کریں گے میں اس کا تصور کرسکتا ہوں۔ میں آوازیں بھی سن سکتا ہوں۔ اور اس کی وجہ پی ٹی ایس ڈی (پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر) ہے۔" 60 سالہ ٹیڈروس نے کہا جو اکثر ایتھوپیا میں اپنی جنگ کے وقت کی پرورش کو یاد کرتے ہیں۔" آپ تصور کرسکتے ہیں کہ لوگ کس طرح تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ کھانے کو ہتھیار بنانا واقعی غلط ہے۔ طبی سامان کو ہتھیار بنانا بہت غلط ہے۔ اقوام متحدہ نے جمعرات کے روز تقریباً 90 ٹرک امدادی سامان تقسیم کرنا شروع کیا جو 2 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے مکمل ناکہ بندی کے بعد سے غزہ میں پہلی ترسیل ہے۔ ٹیڈروس نے کہا کہ صرف سیاسی حل ہی بامعنی امن لا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن کا مطالبہ دراصل خود اسرائیل کے بہترین مفاد میں ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ جنگ خود اسرائیل کو نقصان پہنچا رہی ہے اور اس سے کوئی دیرپا حل نہیں نکلے گا۔ میں پوچھتا ہوں کہ کیا تم رحم کرسکتے ہو۔ یہ آپ کے لئے اچھا ہے اور فلسطینیوں کے لئے اچھا ہے۔ یہ انسانیت کے لئے اچھا ہے۔ "ادارے کے ایمرجنسی ڈائریکٹر مائیکل ریان نے کہا ہے کہ غزہ میں 1.2 ملین افراد کو موت کا خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بھوک کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں تمام یرغمالیوں کو رہا کرنے کی ضرورت ہے اور ہمیں صحت کے نظام کو دوبارہ فراہم کرنے اور آن لائن لانے کی ضرورت ہے۔ ایک سابق یرغمالی کی حیثیت سے، میں کہہ سکتا ہوں کہ تمام یرغمالیوں کو رہا کیا جانا چاہیے۔ ان کے اہل خانہ مشکلات کا شکار ہیں۔ ان کے اہل خانہ تکلیف میں ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ غزہ میں فلسطینیوں کو خوراک، پانی، طبی سامان، ایندھن اور پناہ گاہوں کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ گزشتہ ہفتے چار بڑے اسپتالوں کو جھڑپوں یا انخلاء کے علاقوں اور حملوں کے قریب ہونے کی وجہ سے طبی خدمات معطل کرنا پڑی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ صحت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ کے 36 اسپتالوں میں سے صرف 19 فعال ہیں اور عملہ ناممکن حالات میں کام کر رہا ہے۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical Irrigation Division Baramulla

Short Term e-Tender

NIT No: E-08 of 2025-26

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders / SSI Unit holders for the following maintenance works of electromechanical equipment's:

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	Whether Accorded/ Position of Funds	Tender ID no.
1.	Repairs to 03-cusec capacity horizontal split casing pump at Lift Irrigation Scheme Braripora of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.384	Rs. 768.00	120 days	07 days	M&R (2702)	Within the ceiling of Budgetary Provisions of ARD 2025-26/ AAA No. 01-MCO of 2025-26 dated: 08-05-2025.	2025_IFC_277558_1
2.	Urgent mechanical repair works to be carried out at Lift Irrigation Scheme Chitterhaal.	Rs. 50.00	Rs. 0.425	Rs. 850.00					2025_IFC_277558_2
3.	Urgent mechanical works be carried out at LIS Braripora of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.654	Rs. 1308.00					2025_IFC_277558_3
4.	Repairs to the 01-cusec pump at Lift Irrigation Scheme Khanpora of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.16	Rs. 320.00					2025_IFC_277558_4
5.	Urgent mechanical works to be carried out at lift irrigation scheme Gonipora Village of MISD Handwara.	Rs. 50.00	Rs. 0.078	Rs. 156.00					2025_IFC_277558_5

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https://jktenders.gov.in from 22-05-2025 (06:50 pm).

The bids shall be submitted in electronic format on the website https://jktenders.gov.in from 22-05-2025 (06:50 pm) to 28-05-2025 (6:55 pm). The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the *Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla* in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.

The complete bidding shall be online.

Prequalification bids shall be opened online in the office of the *Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla* on 29-05-2025 at 13:00 pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

DIPK-1761/25
Send Dt:23-05-2025

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division
Baramulla

صحت مندرہنے کے راز

صحت اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
اس نعمت کی قدر اور حفاظت نہ کی جائے تو یہ چھن سکتی ہے۔ یاد رکھیں 99 فیصد معدہ کی بیماریاں غذاء کی بد پرہیزی سے ہوتی ہیں۔ غذاء کو اچھی طرح چبا کر نہ کھانا، کھانے کے ساتھ پانی کا زیادہ پیا جانا، ایک وقت میں کئی قسم کے کھانے کھانا، ابھی پہلی غذاء ہضم نہ ہوئی ہو اور دوسری غذا کھا لینا، کھاتے وقت غذاء کے ساتھ لُعابِ دہن شامل نہ کرنا وغیرہ وغیرہ۔

زیادہ مرچ مصالحہ سے بچیں

تمام بیماریاں منہ سے شروع ہو کر مقعد پر ختم ہوتی ہیں، آپ دو دن زیادہ مرچ مصالحہ والی چیزیں کھا کر دیکھ لیں، دوسرے دن رفع حاجت کے وقت مقعد میں وہ جلن ہوگی کہ اللہ کی پناہ۔ آنتوں میں سوزش، جگر میں سوزش، معدہ میں سوزش، معدہ کی کمزوری اور غذاء کا صحیح طور پر ہضم نہ ہونا جیسی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ مختصر یہ کہ صرف ایک غذائی بے احتیاطی سے کتنے امراض پیدا ہوتے ہیں۔
سب سے پہلے جس بات پر عمل کرنا ضروری ہے وہ یہ کہ کھانے کے ساتھ پانی کم سے کم پیا جائے۔ آپ کھانے کے ساتھ صرف ایک گلاس پانی سے زیادہ پانی ہرگز نہ پییں۔ چاہے یہ ایک گلاس پانی آپ تین حصوں میں تقسیم کر کے پیئیں۔ یہ پانی تازہ ہو، ٹھنڈا ہرگز نہ ہو۔

کھانے کو اچھی طرح چبائیں

کھانے کو بہت ہی اچھی طرح چبا کر کھائیں تا کہ غذاء زیادہ سے زیادہ جزو بدن بنے یعنی اگر آپ نے 100 روپے کی غذا کھائی ہے تو کم از کم 90 روپے کی غذاء تو آپ کے جسم کو ملنی چاہیے، اور وہ مندرجہ بالا طریقہ سے کھانے سے ہی ممکن ہے۔ کھانے کے بعد ایک ٹکڑا گڑ چبا کر کھا لینا چاہیے۔ جب آپ نے کھانا ختم کر لیا تو اب آپ نے دو گھنٹے سے پہلے پانی نہیں پینا، یہی صحت کا راز ہے۔ سمجھیں آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

پہلی غذا ہضم ہونے کے بعد مزید کھائیں

جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو، کسی صورت دوسرا کھانا نہیں کھانا چاہیے، چاہے کوئی سونے کا نوالہ ہی کھانے کو کیوں نہ دے۔ جب تک حقیقی بھوک نہ لگے، کھانا نہ کھائیں۔ یاد رکھیں کھانا نہ کھانے سے انسان نہیں مرتا بلکہ زیادہ کھانے سے مر سکتا ہے۔

کھانا ضرورت ہے ضروری نہیں

کھانے کو ضرورت سمجھ کر کھائیں، ضروری سمجھ کر نہ کھائیں۔ کھانے کے ساتھ موسم کے مطابق سلاد کھائیں چاہیے تھوڑا ہی سہی۔ موسم کا پھل بھی ضرور کھا لیا کریں۔

رات کے کھانے میں تاخیر نہ کریں

رات کا کھانا سونے سے کم از کم اڑھائی گھنٹے قبل کھا لینا چاہیے۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد کم از کم 15 منٹ چہل قدمی لازمی کریں۔ قبض کسی صورت نہ ہونے دیں، کیونکہ قبض اُم الامراض ہے، رات کو سونے سے پہلے ایک بار پا خانے کے لیے ضرور جائیں، چاہے پاخانے کی حاجت ہو یا نہ ہو۔

دو بیماریوں کی دوا ایک ساتھ مت کھائیں

کبھی بھی دو مختلف بیماریوں کی دوا ملا کر ایک وقت میں نہ کھائیں، دونوں کے بیچ میں ایک گھنٹے کا وقفہ ضروری ہے۔

دودھ کے ساتھ کھٹی اشیا نہ لیں

دودھ کیساتھ کھٹی چیزوں مثلاً اچار، لیموں، کینو، انار، وغیرہ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ صبح نہار منہ اگر بہت ضرورت محسوس ہو تو صرف دو گھونٹ تازہ پانی سے زیادہ نہ پیئیں۔

دوپہر کے بعد قیلولہ

دوپہر کھانے کے بعد 15 منٹ قیلولہ کر لیا کریں۔
خربوزہ خالی پیٹ کبھی نہ کھائیں صفراء بن جاتا ہے۔
دودھ اور خربوزہ ایک ساتھ ملا کر نہ کھائیں۔ تربوز یا خربوزہ کھانے کے کم از کم ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ بعد تک پانی نہ پیئیں۔

چہل قدمی

اگر آپ کا پیشہ یا کام کی نوعیت سارا دن بیٹھ کر کام کرنا ہے تو ہر دو گھنٹہ بعد 10 منٹ کے لیے ضرور چل پھر لیا کریں۔

تیزابیت کا علاج

رات کو کھانے کے بعد ایک عدد کیلا کھا لیا کریں، ادرک کی چائے بھی پی سکتے ہیں۔
اگر تیزابیت زیادہ ہو تو آدھا چمچ سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا) آدھے گلاس پانی میں حل کر کے پی لیں تھوڑا لیموں بھی نچوڑ سکتے ہیں۔

پیشاب پاخانہ کو ہرگز نہ روکیں

پیشاب کو کبھی روکے رکھنے کی کوشش نہ کریں۔ گردوں کے امراض اور پتھری بننے کا سبب بن سکتا ہے
پاخانہ بھی کبھی روک کر نہ بیٹھیں، کیونکہ اس سے بواسیر اور Ulcerative colitis یعنی قولون کا زخم لاحق ہونے کا امکان بڑھ سکتا ہے۔
پاخانہ کرنے کے بعد مقعد Anus کو اچھی طرح سے پانی سے دھویا کریں۔ قضائے حاجت کرنے کے بعد تین گھونٹ پانی پی لیا کریں۔

دانتوں اور منہ کی صفائی

رات کو سونے سے پہلے، ٹوتھ پیسٹ لگا کر مسواک کر کے سویا کریں۔ صبح سویرے پھر ضرور مسواک کریں۔ پھر ناشتہ کرنے کے بعد ٹوتھ پیسٹ لگا کر مسواک کیا کریں۔ صبح منہ کا ذائقہ خراب نہیں ہوگا، منہ سے بدبو نہیں آئیگی۔ دن بھر دہن صاف رہے گا۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو، شریکِ حیات سے نزدیکی سے پہلے، چھوٹی الائچی کے دو، تین دانے نکال کر منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

ہیٹ ویو کے ساتھ ہیٹ سٹروک کا خطرہ؛ بچاؤ کی تدابیر اور علاج کے طریقے

ہیٹ سٹروک گرمی سے متعلق سب سے سنگین بیماری ہے۔ ہیٹ سٹروک اس وقت ہوتا ہے جب جسم اپنے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ جسم کا درجہ حرارت تیزی سے بڑھتا ہے، پسینے کا طریقہ کار ناکام ہو جاتا ہے، اور جسم ٹھنڈا نہیں ہو پاتا۔ جب ہیٹ اسٹروک ہوتا ہے تو، جسم کا درجہ حرارت 103 سے 106 فارن ہائیٹ یا اس سے بھی زیادہ 10 سے 15 منٹ کے اندر بڑھ سکتا ہے۔ اگر ہنگامی علاج نہ کیا جائے تو ہیٹ اسٹروک موت یا مستقل معذوری کا سبب بن سکتا ہے۔
ہیٹ سٹروک کی عام طبی خصوصیات میں بہت زیادہ پسینہ آنا یا گرم سرخ یا خشک جلد کے ساتھ پسینہ نہ آنا، کمزوری/سستی، سردی لگنا، دھڑکتا سر درد، جسم کا بلند درجہ حرارت، وہم، الجھن/چکر آنا اور دھندلی تقریر شامل ہیں۔
شیر خوار، بوڑھے افراد، کھلاڑی اور بیرونی کارکن ہیٹ اسٹروک کے زیادہ خطرے میں ہیں۔

ہیٹ سٹروک سے کیسے بچیں

ہیٹ/سن اسٹروک ایک قابل تدارک حالت ہے۔ عام احتیاطی تدابیر میں شامل ہیں۔
دن کے گرم ترین وقت میں باہر جانے سے گریز کریں۔
اگر ہو سکے تو سخت جسمانی سرگرمی سے پرہیز کریں۔ اگر آپ کو سخت سرگرمیاں کرنی ہیں، تو اسے دن کے نسبتاً ٹھنڈے وقت میں کریں، جو عام طور پر صبح 00:04 اور 00:07 بجے کے درمیان ہوتا ہے۔
زیادہ وقت سائے میں رہیں۔ بچوں یا جانوروں کو کھڑی گاڑیوں میں نہ چھوڑیں۔
گرم/مرطوب موسم میں یا زیادہ ماحولیاتی درجہ حرارت والی جگہوں پر براہ راست سورج کی روشنی میں وقت محدود کرتے ہوئے کافی مقدار میں پانی پیئیں، پانی کی کمی سے بچیں اور گرم اور مرطوب موسم میں بھرپور جسمانی سرگرمیوں سے پرہیز کریں۔
سورج کے نیچے کام کرنے والے افراد کو سورج سے وقت نکال کر اور وافر مقدار میں پانی/سیال پینے سے پانی کی کمی اور ہیٹ اسٹروک سے بچنا چاہیے۔ مریضوں کو سوفٹ ڈرنکس اور/یا چائے پر مشتمل کیفین اور چینی کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے، جو پانی کی کمی کو بڑھا سکتا ہے۔
گرم/مرطوب ماحولیاتی حالات کے دوران نمکین کھانوں کا استعمال کریں، چھتری کا استعمال کریں، اور ٹوپیاں، ہلکے رنگ کے، ہلکے اور ڈھیلے کپڑے پہنیں۔
گرمی کی لہر کے دوران ٹھنڈی شاور یا نہانے سے جسم کو ٹھنڈا اور ہائیڈریٹ رکھیں۔ آپ ٹھنڈا رکھنے کے لیے کولڈ پیک اور لپیٹ، تولیے، سپنجنگ اور پاؤں کے غسل کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہیٹ سٹروک ہونے کے بعد کیا کریں

اگر گرمی کی لہر کے دوران آپ کو چکر آئیں، کمزوری، بے چینی یا شدید پیاس اور سر درد محسوس ہوتا ہے تو بہتر ہے کہ جلد از جلد کسی ٹھنڈی جگہ پر چلے جائیں اور اپنے جسم کے درجہ حرارت کی پیمائش کریں۔ ری ہائیڈریٹ کرنے کے لیے کچھ پانی یا پھلوں کا رس پیئیں۔
کسی ٹھنڈی جگہ پر فوری طور پر آرام کریں اگر آپ کو دردناک پٹھوں میں کھنچاؤ (خاص طور پر ٹانگوں، بازوؤں یا پیٹ میں) ہو، اور الیکٹرولائٹس پر مشتمل اورل ری ہائیڈریشن سلوشنز (ORS) پیئیں۔ اگر گرمی کا درد 1 گھنٹے سے زیادہ رہتا ہے تو طبی توجہ کی ضرورت ہے۔ اگر آپ غیر معمولی علامات محسوس کرتے ہیں یا علامات برقرار رہتے ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔
سیال پینا ضروری ہے۔

□□□□□□□

"پیرنٹل برن آؤٹ" کیا ہوتا ہے؟

آج زیادہ تر والدین اپنے بچے کو ہر شعبے میں پُرفیکٹ بنانا چاہتے ہیں اور اس پرفیکٹ پیرنٹنگ کا دباؤ بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ سبھی چاہتے ہیں ان کا بچہ اسمارٹ بنے اور اس میں کئی خوبیاں ہوں۔ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ ڈرائنگ، پینٹنگ، کرافٹ، اسپورٹس وغیرہ میں بھی سب سے آگے رہے۔
بچوں کو آل راؤنڈر بنانے کے چکر میں ماں باپ پیرنٹل برن آؤٹ کا شکار ہو رہے ہیں جس کا اثر نہ صرف والدین بلکہ بچوں پر بھی پڑ رہا ہے جیسے جلدی غصہ آنا بات بات پر چڑ جانا، اپنی بات منوانے کے لئے ضد کرنا اور کسی بھی کام میں اچھا نہ کر پانے یا کا نام ہونے پر مایوس ہو جانا وغیرہ علامتیں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔
بچوں کی تربیت ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اگر آپ کو آپ کے مطابق نتیجہ نہیں ملتا یا آپ کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے تو آپ برن آؤٹ کا شکار ہو سکتے ہیں۔

پیرنٹل برن آؤٹ کی وجوہات

کام کا بوجھ: والدین کو بیک وقت کئی ذمہ داریاں نبھانی پڑتی ہیں۔ وہ آرام کئے بغیر مسلسل کام کرتے رہتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ برن آؤٹ کا شکار ہو سکتے ہیں۔
تعاون نہ ملنا: ملازمت پیشہ والدین کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ اپنے والدین اور بچے، دونوں کی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ ایسے حالات میں دوسروں کا تعاون نہ ملنے کی صورت میں معاملہ بگڑ جاتا ہے اور وہ برن آؤٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔
تعریف نہ کرنا: تعریف کرنے سے سامنے والے کو آگے بڑھنے کا حوصلہ مل جاتا ہے۔ وہیں اگر والدین پر بار بار تنقید کی جائے تو وہ ہمت ہار جاتے ہیں اور برن آؤٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس کا حل کیا ہے؟

اپنے لئے وقت نکالیں: بچوں کی تربیت کے دوران خود کو فراموش نہ کریں۔ روزانہ کچھ وقت اپنے لئے ضرور نکالیں۔ اپنی صحت کو بھی اہمیت دیں۔
مدد مانگنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں: تمام کام خود انجام دینے کی غلطی ہرگز نہ کریں۔ گھر کے کاموں میں دیگر افراد کی مدد بھی حاصل کریں۔ مدد مانگنے میں کوئی برائی نہیں ہے، اس لئے کسی کا بھی تعاون حاصل کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔
ان سے دوری اختیار کریں: اپنے آپ کو پرفیکٹ بنانے کی چاہت کو ختم کر دیں کیونکہ کچھ بھی پرفیکٹ ہو ہی نہیں سکتا۔ جو چیز ممکن نہیں ہے اس کے پیچھے بھاگنے کا کیا فائدہ۔ کبھی کوئی کام ادھورے رہ جاتے ہیں یا کوئی کام بھول جاتے ہیں، اس کا افسوس نہ کریں۔ ان کاموں کو بعد میں پورا کر لیں۔
خوشگوار ماحول کی اہمیت: سب سے اہم بات گھر کے ماحول کو خوشگوار بنائیں۔ ایک دوسرے کی تعریف کریں، حوصلہ بڑھائیں اور کاموں میں آپس میں بانٹ لیں۔ اس طرح زندگی آسان ہو جاتی ہے۔

ہیٹ اسٹروک سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدامات ضروری

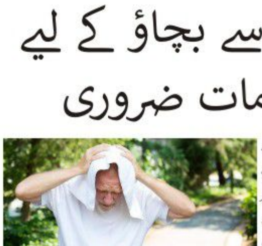

گلوبل وارمنگ اور بڑھتی آلودگی کے باعث ہیٹ اسٹروک سے متاثر ہونے کے واقعات میں مستقل اضافہ ہو رہا ہے۔ درجہ حرارت بڑھنے کے باعث جسم کا اندرونی نظام متاثر ہونے لگتا ہے اور اکثر اوقات ہیٹ سٹروک جان کے لیے خطرہ بن جاتا ہے۔ خاص طور پر وہ افراد جو طویل عرصے سے کسی عارضے میں مبتلا ہوں ہیٹ اسٹروک سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ ہیٹ اسٹروک سے متاثرہ افراد کا بلڈ پریشر ایک دم انتہائی کم ہو جاتا ہے۔ کمزوری و نقاہت طاری ہونے لگتی ہیں اور سر گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اکثر اوقات تیز بخار کے ساتھ بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔
موسم کی شدت اور ہیٹ سٹروک سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ ٹھنڈے مشروبات کا کثرت سے استعمال کریں اور گرمی میں بے جا باہر نکلنے سے پرہیز کریں۔ اگر ضرورت کے تحت باہر نکلنا پڑے تو کسی گیلے کپڑے یا تولیے سے سر ڈھانپ کر باہر نکلیں۔ باہر نکلتے وقت گہرے رنگ کے ملبوسات اور خاص طور پر سیاہ رنگ پہننے سے بھی گریز کریں۔ لسی اور دہی کا استعمال بڑھا دیں اور دن بھر میں کم از کم چار لیٹر پانی ضرور پیئیں۔ نمکیات کی کمی پوری کرنے کے لئے او آر ایس کا استعمال کریں۔ پیاز کا ٹکڑا ہاتھ میں پکڑنے اور سونگھنے سے بھی ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے لہذا گرمی میں باہر نکلتے وقت ہاتھ میں پیاز کا ایک ٹکڑا ضرور اٹھا لیں۔ لو سے بچاؤ کے لئے کھانا کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ بھی کھایا جا سکتا ہے اسکے علاوہ ٹماٹر کی چٹنی، ناریل اور پیٹھا کھانے سے بھی لو نہیں لگتی۔ شربت اعناب، خشک آلو بخارے کا شربت، سرکہ یا املی کا شربت اور تازہ پھلوں کا رس بھی ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کیلئے مفید ہیں۔

نیند میں چلنا بیماری یا عادت

انیلا نایاب (ایڈیٹر ٹی این این): آپ نے بھی کبھی سنا یا دیکھا ہوگا کہ فلاں بندہ نیند میں چلتا ہے یا نیند میں بولتا ہے۔ اسی طرح کا مسئلہ بیماری یا جو بھی کہئے مجھے بھی ہے۔ بچپن سے ہی نیند میں چلنے اور بولنے کی عادت تھی۔ میری والدہ ہمیشہ ڈانٹتی تھی کہ دن کو بھی بہت بولتی ہو اس لئے تو رات کو بھی آرام نہیں وہی عادت نیند میں بھی کرتی ہو۔
ایک دن داجی (دادا جان) گاؤں سے آئے تھے اور صبح میری والدہ مجھے ڈانٹ رہی تھی کہ رات کو بھی چین نہیں بستر پر لٹاتی ہوں اور تم بار بار اٹھ جاتی ہو۔ داجی نے امی کو بتایا کہ اسکو یہ عادت نہیں بلکہ بیماری ہے۔
یہ مسئلہ صرف میرے ساتھ نہیں بلکہ بہت سے لوگوں کو نیند میں چلنے اور بولنے کی بیماری ہوتی ہے۔ اس جدید دور میں اج تک اس کا کوئی مستقل علاج دریافت نہیں ہوا ہے۔ بچپن میں نیند میں چلنے اور بولنے کی عادت تھی۔ اب یہ عادت تھی یا کوئی بھی بیماری اج تک مجھے معلوم نہیں ہوا تقریباً ہر رات کو نیند میں بولنا اور چلنا میری عادت تھی زیادہ تر تو امی ہاتھ سے پکڑ کر سلاتی تھی کہ سو جاؤ رات ہے۔ کبھی کبھار تو ایسا ہوتا جب امی گہری نیند سوئی ہوئی ہوتی اور میں نیند میں کمرے سے باہر نکلتی اور باہر جانے کے بعد میری آنکھ کھلتی اور آنکھ کھلنے کے ساتھ ہی بے تحاشہ چیختی اور امی امی پکارتی تب امی آ کر مجھے ہاتھ سے پکڑتی اور کہتی بیٹا پھر سے نیند میں اٹھی ہو چلو آ کر سو جاؤ۔ جب صبح ہوتی تو بہن بھائیوں کا مجھ پر ہنسنا اور ان کے ہنسنے پر مجھے سخت غصہ آتا۔ میری امی کا کہنا تھا کہ بیٹا تم سارا دن زیادہ بولتی ہو اس وجہ سے وہی باتیں رات کو نیند میں بھی دہراتی ہو۔
بچپن میں اپنی استانی کے جیسے گھر میں جا کر کھیلنا اور تکیوں کو شاگرد بنا کر ان پر چیختا چلاتا تو وہی باتیں رات کو میں نیند میں بھی دہراتی تھی۔
بابا جان کا یہ کہنا تھا کہ یہ تمہیں خاندانی ورثے میں ملا ہے جیسا کہ میرے ایک چاچو کو بھی رات کو نیند میں بولنے اور چلنے کی عادت تھی۔ ایک بار تو وہ گھر کی تیسری منزل سے ایک بھاری روشندان اٹھا کر نیچے لائے جب نیچے اترے اور ان کی آنکھ کھلی تو چاچو سے وہی روشن دان جو وہ تین منزل نیچے لائے تھے نہیں سنبھل پا رہا تھا کافی بھاری روشندان تھا جس پر چاچو حیران تھا کہ میں اس کو نیند میں کیسے اٹھا کر نیچے لایا ہوں۔
کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ کوئی بیماری نہیں ہے بس یہ جن بھوت کا سایہ ہوتا ہے کوئی کہتا ہے یہ ایک خاندانی بیماری ہوتی ہے جو ورثے میں منتقل ہوتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا کہنا ہے کہ جو لوگ دن کو زیادہ چلتے پھرتے اور زیادہ بولتے ہیں وہی رات کو نیند میں بھی وہی کام اور وہی باتیں دہراتے ہیں۔ یہ ایک بہت بری عادت ہے۔ ایسے لوگ کسی بھی جگہ پر رات گزارنے کے قابل نہیں ہوتے۔
اس حوالے سے لیڈی ریڈنگ ہسپتال کے سائیکاٹرسٹ ڈاکٹر شہباز کا کہنا ہے کہ نیند میں جو لوگ چلتے ہیں بولتے ہیں وہ کوئی عادت نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔ اس بیماری کو سومنبولزم کہا جاتا ہے۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں جنیٹک ریزنز ہیں۔ سٹریس ہیں انزائٹی ہے ڈفرنٹ میڈیکیشنز ہیں اپ کا گیسٹ ایسوفیل ریفلیکسز ہیں۔
جہاں تک بعض لوگ کہتے ہیں کہ بچپن میں نیند میں چلتے تھے تو ڈاکٹر شہباز ایک وجہ عمر بھی بتاتے ہیں کہ یہ بیماری عموماً بچوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ یہ چار سے اٹھ سال اور زیادہ عمر میں 40 سال کے بعد نیند میں چلنے کی بیماری زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بیماری میں انسان کو سمجھ نہیں ہوتی اور وہ نیند سے اٹھ جاتا ہے اور وہ چلنے پھرنے لگتا ہے۔ وہ اپنے اپ کو زخمی کر سکتا ہے کسی اور بندے کو زخمی کر سکتا ہے۔ یا وہ چھت سے گر سکتا ہے اور سیڑھیوں سے گر سکتا ہے کھڑکی سے چھلانگ مار سکتا ہے یا وہ ڈرائیو کر سکتا ہے۔
یہ بیماری سورس اف امیر سمنٹ بھی ہو سکتا ہے۔ کبھی ایسی ایکٹیوٹیز میں انوال ہو جاتا ہے جو شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے اس کو سیکسومینیا کہا جاتا ہے۔
ڈاکٹر شہباز وجوہات کے حوالے سے کہتے ہیں کہ تھکاوٹ، نیند کی کمی، بخار، تناؤ، یا جن لوگوں کو مائگرین کی شکایت ہو یہ بیماری ہو سکتی ہے۔
ڈاکٹر کے مطابق علاج تو کوئی خاص نہیں ہے لیکن احتیاط والدین کر سکتے ہیں جیسے بستر آرام دہ ہو، نزدیک کوئی نقصان دہ چیز نا پڑی ہو جیسے چری، اسلحہ، یا کھڑکی کھلی نا ہو، ایسے لوگوں کو چھت پر نہیں سونا چاہئے۔ وہ نیند کے دوران گر سکتے ہیں۔ زیادہ پانی یا کوئی بھی لیکوڈ چیز نا پیئیں جس سے بار بار واش روم جانے کی حاجت محسوس ہو کیونکہ نیند میں خلل بھی اس بیماری کی خاص وجہ ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر برائے امداد باہمی، امت شاہ، نئی دہلی میں بی ایس ایف تقریبِ تقسیم اعزاز اور رستم جی میموریل لیکچر میں بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے

آپریشن سندور نے پوری دنیا کے سامنے پاکستان اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ کو بے نقاب کر دیا ہے

انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط سیاسی قوتِ ارادی، ہماری مسلح افواج کی غیر معمولی حملہ آور صلاحیت، اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی درست معلومات کی بنیاد پر ممکن ہوا

سرینگر 23 مئی 2025 / مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر برائے امداد باہمی، امت شاہ، آج نئی دہلی میں بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کی تقریبِ تقسیم اعزاز اور رستم جی میموریل لیکچر میں بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر کئی معزز شخصیات بھی موجود تھیں، جن میں مرکزی داخلہ سیکریٹری، انٹیلیجنس بیورو (آئی بی) کے ڈائریکٹر، اور بارڈر سیکورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل شامل تھے۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر برائے امداد باہمی، جناب امت شاہ نے کہا کہ بی ایس ایف کا 1965 سے 2025 تک کا سفر اس بات کا ثبوت ہے کہ کس طرح محدود وسائل کے ساتھ مشکل حالات میں قائم ہونے والا ادارہ آج دنیا کی سب سے بڑی اور باوقار بارڈر سیکیورٹی فورس بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف اس بات کی بہترین مثال ہے کہ حب الوطنی کس طرح تمام مشکلات پر قابو پا کر عالمی معیار کی کامیابی حاصل کر سکتی ہے۔ جناب امت شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ بی ایس ایف کے جوانوں نے شدید ترین حالات میں، چاہے وہ 45 ڈگری سے زائد گرمی ہو، سخت سردی، گھنے جنگلات، دشوار پہاڑی علاقے یا ساحلی سرحدیں ہوں، اپنی حب الوطنی اور فرض شناسی سے قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اسی عزم و حوصلے کی بدولت بی ایس ایف کو ملک کی پہلی دفاعی لائن کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر سرحد کی حفاظت کے لیے ایک مخصوص فورس تعینات کی جائے، اور بی ایس ایف کی صلاحیت اور کارکردگی کی بنیاد پر سب سے چیلنجنگ سرحدوں — بنگلہ دیش اور پاکستان — کی ذمہ داری اسی فورس کے سپرد کی گئی۔ بی ایس ایف کے قیام میں اہم کردار ادا کرنے والے جناب کے ایف رستم جی کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ جناب امت شاہ نے کہا کہ 1965 کی جنگ کے بعد اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی گئی کہ ایک ایسی فورس ہونی چاہیے جو امن کے وقت میں بھی سرحدوں کی حفاظت کر سکے، جس کے نتیجے میں بی ایس ایف کا قیام عمل میں آیا اور رستم جی اس کے پہلے ڈائریکٹر جنرل بنے۔ جناب شاہ نے کہا کہ 1971 کی جنگ میں بی ایس ایف کے جوانوں کی بہادری اور قربانیاں، جو بھارت پر مسلط کی گئی تھی، قوم کبھی نہیں بھولے گی اور بنگلہ دیش کو بھی یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بی ایس ایف نے بنگلہ دیش کے قیام میں اہم کردار ادا کیا اور مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر ناانصافی کے خلاف جدوجہد میں بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ سرحدی تحفظ کے ساتھ ساتھ، بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے داخلی سلامتی، آفات سے نمٹنے اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں بھی فعال طور پر حصہ لیا ہے اور نمایاں نتائج حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاہے وہ انتخابات ہوں، کووڈ-19 کی عالمی وبا، کھیلوں کے مقابلے، یا دہشت گردی اور نکسل ازم سے نمٹنے کی بات ہو، بی ایس ایف نے ہر محاذ پر جہاں بھی اسے تعینات کیا گیا، اپنی ذمہ داریاں انتہائی شاندار طریقے سے ادا کی ہیں۔ وزیر داخلہ اور وزیر برائے امداد باہمی، جناب امت شاہ نے کہا کہ آج کی اعزازی تقریب ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب بی ایس ایف اور مسلح افواج نے پوری دنیا کے سامنے بے مثال جرات اور بہادری کی مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی مضبوط سیاسی قوتِ ارادی، انٹیلی جنس ایجنسیوں کی درست معلومات، اور ہماری افواج کی تباہ کن صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے ہمارا ملک پاکستان کی زیر سرپرست دہشت گردی کا شکار رہا ہے، اور وقتاً فوقتاً پاکستان نے کئی دہشت گرد حملے کیے، مگر ان کا مناسب جواب نہیں دیا گیا۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ جب 2014 میں جناب نریندر مودی وزیر اعظم بنے، تب پہلی بڑی دہشت گردانہ واردات اڑی میں ہمارے فوجی جوانوں پر ہوئی، اور پہلی بار ہم نے سرجیکل اسٹرائیک کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانوں میں گھس کر زبردست جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین تھا کہ اس کا اثر ہوگا اور دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا، مگر ایسا نہ ہوا۔ ایک اور بڑا حملہ پلوامہ میں ہوا، جس میں ہمارے جوان شہید ہوئے۔ اس بار، بھارتی افواج نے ایئر اسٹرائیک کے ذریعے دہشت گردوں کے اڈے تباہ کر دیے۔ جناب شاہ نے کہا کہ حالات اس وقت مزید بگڑ گئے جب پہلگام میں پاکستان پرور دہشت گردوں نے بے گناہ سیاحوں کو ان کے اہل خانہ کے سامنے مذہب پوچھ کر بے دردی سے قتل کر دیا۔ اس وقت وزیر اعظم مودی نے اعلان کیا تھا کہ اس دہشت گرد حملے کا سخت جواب دیا جائے گا، اور آپریشن سندور اسی اعلان کا عملی اظہار تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج پوری دنیا ہماری افواج کی بہادری اور تباہ کن صلاحیتوں کی تعریف کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں کیں، لیکن بھارت کا جواب منفرد تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد ہم نے آپریشن سندور شروع کیا اور صرف چند منٹوں میں نو دہشت گرد ٹھکانے تباہ کیے، جن میں سے دو اہم دہشت گرد تنظیموں کے ہیڈکوارٹر تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ شروع میں بھارتی افواج نے نہ تو پاکستان کی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا اور نہ ہی ان کے ایئر بیسز پر حملہ کیا، بلکہ صرف ان دہشت گرد اڈوں کو تباہ کیا جو ہمارے ملک پر حملوں میں ملوث تھے۔ جناب شاہ نے کہا کہ ہمیں یقین تھا کہ یہ کارروائی کافی ہوگی، کیونکہ ہمارا حملہ صرف دہشت گردوں پر تھا۔ لیکن پاکستان نے خود کو ان دہشت گردوں سے جوڑ کر یہ ثابت کر دیا کہ وہ دہشت گردی کا سرپرست ہے، اور پھر اس نے ہمارے عام شہریوں اور فوجی اداروں کو نشانہ بنانے کی جرات کی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہندوستان کا ایئر ڈیفنس سسٹم نہایت شاندار ہے، اور پاکستان کے حملے ہماری سرزمین پر کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکے۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ جب پاکستانی فوج نے ہمارے شہریوں اور فوجی اداروں پر حملہ کرنے کی کوشش کی، تو بھارتی مسلح افواج نے فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے ان کے ایئر بیس پر حملہ کیا، جس سے نہ صرف ہماری تباہ کن صلاحیتوں کا مظاہرہ ہوا بلکہ پاکستان کا ایئر ڈیفنس سسٹم بھی ناکام ثابت ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی بھارت نے پاکستان میں کسی بھی شہری علاقے کو نشانہ نہیں بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے پاکستان اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا گیا ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ جب پاکستان میں موجود دہشت گرد ٹھکانوں پر حملہ کیا گیا تو پاکستانی فوج نے جوابی کارروائی کی، اور دنیا نے دیکھا کہ پاکستان کے اعلیٰ فوجی افسران ان ہلاک شدہ دہشت گردوں کے جنازوں میں شرکت کر رہے تھے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ جو بات پاکستان ہمیشہ انکار کرتا رہا ہے، آپریشن سندور کے بعد اب وہ پوری دنیا کے سامنے آشکار ہو چکی ہے — یہ کہ بھارت میں ہونے والی دہشت گردی پاکستان کی سرپرستی میں کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور، ہماری سرزمین پر دہشت گرد حملوں کے خلاف اب تک کی سب سے درست اور کامیاب کارروائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج دنیا بھر کے ماہرین بھارتی فوجیوں کی بہادری، تباہ کن صلاحیتوں، اور ضبط و تحمل کی تعریف کر رہے ہیں۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ پوری قوم کو ہماری فوج اور بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں پر فخر ہے۔ بی ایس ایف نے سرحد پر گولی کا جواب گولے سے دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ جب تک بی ایس ایف سرحد پر موجود ہے، پاکستانی فوج ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے خود انحصار بھارت (آتم نربھر بھارت) کے دفاعی پیداوار میں کامیابی کو بھی دنیا کے سامنے موثر انداز میں پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ مہم مزید رفتار پکڑے گی اور ہم مزید خود کفالت کی جانب بڑھیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپریشن سندور کے دوران، بی ایس ایف کے جوان محمد امتیاز احمد اور دیپک چنگاخم نے مادرِ وطن کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، اور ان کے نام قوم کے دفاع کی تاریخ میں سنہری حروف میں ہمیشہ کے لیے درج ہو جائیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ بی ایس ایف بھارت کی 15,000 کلومیٹر سے زیادہ طویل اور مشکل ترین سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے پانچ برسوں کے دوران، بی ایس ایف نے متعدد ٹیکنالوجیکل حل تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ جہاں باڑ لگانا ممکن نہیں، وہاں عالمی تکنیکی طریقے آزمائشی بنیادوں پر استعمال کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے جوانوں نے کئی ان-ہاؤس ٹیکنالوجی حل بھی تیار کیے ہیں، اور یہ تکنیکی ترقیات جغرافیائی طور پر مشکل سرحدوں کی حفاظت میں آنے والے دنوں میں ملک کو محفوظ رکھنے میں مدد کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور میں بی ایس ایف اور فوج نے دنیا کے سامنے بہادری کی بے مثال مثال قائم کی ہے۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے اپنے قیام کے بعد سے، یعنی یکم دسمبر 1965 سے، آج تک 2.75 لاکھ جوانوں کے ساتھ آبی، زمینی، اور فضائی سلامتی یونٹس تشکیل دے کر اپنی خدمات کو مثالی انداز میں انجام دے کر خود کو دنیا کی تمام بارڈر سیکورٹی فورسز میں سب سے آگے ثابت کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم نے ہمیشہ بی ایس ایف کے جوانوں کی بہادری کو سراہا ہے، جس کا ثبوت یہ ہے کہ بی ایس ایف کے جوانوں کو اب تک 1 پدما وبھوشن، 2 پدما بھوشن، 7 پدما شری، 1 مہاویر چکر، 6 کیرتی چکر، 13 شوریہ چکر، 56 آرمی میڈل، اور 1,246 پولیس میڈل فار گیلنٹری سے نوازا جا چکا ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ اتنے اعزازات کسی فورس کے غیر معمولی عزم اور لگن کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے پانچ سالوں میں، بی ایس ایف نے منشیات کے خلاف مہم کو مضبوط کیا ہے اور تقریباً 1.1 لاکھ کلوگرام منشیات ضبط کی ہیں۔ اس کے علاوہ، پچھلے پانچ برسوں میں 78 سے زائد نکسلائٹس کو ختم کر کے، بی ایس ایف نے انسدادِ نکسل مہمات میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت، وزارت داخلہ، اور پوری قوم بی ایس ایف کے جوانوں کی بہادری کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک کو بی ایس ایف کے جوانوں پر مکمل اعتماد ہے اور قوم ان کی قربانیوں کا تہہ دل سے احترام کرتی ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر کا یورپی ممالک کا دورہ

نئی دہلی۔ 23 مئی۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہالینڈ کے کامیاب دورے کا اختتام کیا، جس میں تجارت، ٹیکنالوجی، دفاع، اور گرین ہائیڈروجن اور اے آئی جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرنے والی اعلیٰ سطحی میٹنگوں کے ذریعے نشان زد کیا گیا، دونوں فریقوں نے بڑھتے ہوئے ہم آہنگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور تعاون کو مزید بڑھانے پر اتفاق کیا۔ اس کے بعد، جے شنکر ڈنمارک پہنچے، جہاں وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔

کورونا: ہندوستان میں فعال کیسز کی تعداد 350 پہنچی، غازی آباد میں 4 نئے کیسز ریکارڈ، دہلی میں اسپتالوں کے لیے ایڈوائزری جاری

ہندوستان میں کورونا کے بڑھتے کیسز نے محکمہ صحت میں فکر کی لہر پیدا کر دی ہے۔ خصوصاً جنوبی ہند میں کورونا وائرس کے کیسز لگاتار بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ اس درمیان راجدھانی دہلی سے ملحق غازی آباد میں بھی کورونا انفیکشن نے از سر نو دستک دے دی ہے۔ ہندوستان میں کم رفتار کے ساتھ کیسز بڑھ رہے ہیں، لیکن محکمہ صحت کسی طرح کی لاپروائی نہیں کرنا چاہتا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہندوستان میں فعال کورونا کیسز کی تعداد 350 تک پہنچ گئی ہے۔ دہلی کی بات کریں، تو یہاں 23 فعال معاملے سامنے آ چکے ہیں۔ غازی آباد میں بھی 4 نئے فعال کیسز سامنے آئے ہیں۔ دہلی-این سی آر میں کورونا کے کیسز بڑھتا دیکھ کر محکمہ صحت اپنی تیاریوں میں مصروف ہو گیا ہے۔ حالات پر قریبی سے نظر رکھی جا رہی ہے اور دہلی کے سبھی 23 فعال معاملوں کا پتہ لگانے کی کوششیں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ سبھی اسپتالوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے اور طبی سہولیات درست کرنے کی ہدایت بھی دے دی گئی ہے۔ دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج سنگھ نے بتایا کہ جو معاملے بڑھے ہیں، ان میں ابتدائی رپورٹ میں عام انفلوئنزا کی جانکاری ملی ہے۔ ڈاکٹر پنکج سنگھ نے کورونا معاملے میں بریفنگ کے دوران کہا کہ فی الحال کورونا کے بڑھتے ہوئے معاملے فکر کا باعث نہیں ہیں۔ لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اس کے لیے 8 سینئر افسران کی ٹیم بنائی گئی ہے جو پورے معاملے پر نظر بنائے ہوئے ہیں۔ دہلی کے سبھی سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ ان اسپتالوں کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں، جن میں بستروں کی فراہمی اور ضروری آکسیجن کا اسٹاک رکھنا شامل ہے۔ دہلی میں سبھی سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں کے لیے ضروری ایڈوائزری بھی جاری کر دی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اسپتال اپنے یہاں بستروں کی دستیابی پر توجہ رکھیں۔ اس کے علاوہ آکسیجن، میڈیسن اور ویکسین کے اسٹاک رکھنے کو بھی کہا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں اسپتالوں سے کہا گیا ہے کہ اگر کسی مریض کو کورونا ہوتا ہے تو ان کے سیمپل جینوم سیکوئنسنگ کے لیے ایل این جے پی اسپتال ضرور بھیجے جائیں۔

دہشت گردی پر ہندوستان کی زیرو ٹالرنس پالیسی ایک نیا معمول ہے۔ سبی جارج

ٹوکیو۔ جاپان میں ہندوستان کے سفیر، سبی جارج نے مختلف ممالک کے سفارت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے 22 اپریل کو پہلگام حملے کے بعد، جس میں 26 معصوم سیاح مارے گئے، دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے غیر متزلزل عزم پر زور دیا۔ مجرموں کے خلاف پاکستان کی عدم فعالیت کے جواب میں، ہندوستان نے اپریشن سندور شروع کیا، جس میں پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر اور پاکستان میں دہشت گردی کے نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا، اس طرح دہشت گردی کے لیے صفر رواداری کا 'نئے معمول' قائم ہوا۔

از نیابت ہردوچنم بااجلاس انوارالحق نائب تحصیلدار ہردوچنم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست صمہ جاوید دختر جاوید احمد خان پٹھان ساکنہ تلگروسہ ساکنہ تلگروسہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر
جاوید احمد خان پٹھان ولد غلام محمد خان	ملازم	
سیدہ کونثر زوجہ جاوید احمد خان پٹھان	گھریلو کام	45
وامیہ خان دختر	زیر تعلیم	13
صمہ جاوید دختر	--	11
بنت الہرہ دختر	--	09
آیات السالم دختر	--	07
فاطمہ جاوید دختر	--	05
زینب جاوید دختر	--	03
محمد زبیب پسر		02

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبے میں ایک سرکاری ملازم موجود ہے کنبے کی ماہوار آمدنی زراعی وغیر زراعی مبلغ 100204 روپے تک ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہردوچنم بااجلاس انوارالحق نائب تحصیلدار ہردوچنم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست آمینہ معراج دختر معراج الدین احوان ساکنہ تلگروسہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر
معراج الدین ولد علی محمد احوان	مزدوری	40
محسنہ بیگم زوجہ معراج الدین	آنگن واڑی	40
آمینہ معراج دختر	زیر تعلیم	13
عاشہ معراج دختر	--	09
مہر معراج پسر	--	06
مصباح معراج دختر	--	15

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبے میں ایک آنگن واڑی سرکاری ملازم موجود ہے کنبے کی ماہوار آمدنی زراعی وغیر زراعی مبلغ 13600 روپے تک ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت کوکرناگ بااجلاس نائب تحصیلدار کوکرناگ

مضمون کاغذات درخواست تاجہ پروین زوجہ مرحوم عبدل قیوم میر ساکنہ انگام کوکرناگ اننت ناگ بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ اور سائلہ کا شوہر عبدل قیوم میر مورخہ 13/12/2019 کو فوت ہو چکا ہے اور لیگل ھیر بذیل ہے

نام معہ ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
تاجہ پروین زوجہ	گھریلو کام	76	
بشارت قیوم میر پسر	ملازم	51	
سمیرہ جان دختر	شادی شدہ	48	
ارم قیوم دختر	غیر شادی شدہ	44	

اس کے علاوہ کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

024 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ بااجلاس منظور احمد ملہ نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست گوہر بشیر ولد بشیر احمد تانترے ساکنہ ریڈونہ بالا تحصیل کیموہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
بشیر احمد تانترے ولد عبدل غنی والد	کیجول لیبر	50	LPC
میمونہ زوجہ بشیر احمد والدہ	گھریلو کام	49	
جوی بشیر دختر ہمشیرہ	ٹیلر ماسٹر	28	5000
اقراء بشیر دختر ہمشیرہ	زیر تعلیم	26	
بسمہ بشیر دختر ہمشیرہ	ملازم	24	LPC
گوہر بشیر ولد سائل	زیر تعلیم	22	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 2LPC+5000/ روپے تک ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ بااجلاس منظور احمد ملہ نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست اقصیٰ شفیع، بسمہ شفیع و ذیشان شفیع اولادان محمد شفیع شیر گوجری ساکنہ طولی نوپورہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد شفیع گوجری والد	مزدوری	50	10000
ریحانہ بانو والدہ	گھریلو کام	48	
اقصیٰ شفیع سائلہ	زیر تعلیم	20	
بسمہ شفیع سائلہ	--	18	
ذیشان شفیع سائل	--	16	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 10000 روپے تک ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ہذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری نویں جماعت پاس ڈسچارج و کریکٹر سرٹیفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول ونپو کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 ارشید احمد ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکنہ رام پورہ کیموہ

از نیابت قصبہ کھل بااجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست شعیب احمد ملک ولد محمد شعبان ملک ساکنہ احمد آباد بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
نظیر احمد ملک	زمینداری	45	
رحسانہ اختر زوجہ	گھریلو کام	43	
خوشبو نظیر دختر	زیر تعلیم	16	
افرت نظیر دختر	--	14	
عثمان نظیر پسر	--	12	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت قصبہ کھل بااجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست شعیب احمد ملک ولد محمد شعبان ملک ساکنہ احمد آباد بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد شعبان ملک	زمینداری	70	
شمیمہ بانو زوجہ	گھریلو کام	60	
مبارک احمد ملک ولد	زمینداری	35	
جاوید احمد ملک ولد	پرائیوٹ جاب	29	
شہزاد احمد ملک ولد	زیر تعلیم	27	
شعیب احمد ملک ولد	--	19	
اقراء جان دختر	--	28	
سائمہ جان دختر	--	22	
ملک برہان ولد	--	16	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس فاروق احمد ڈار نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست غلام محی الدین لون ولد غلام محمد لون ساکنہ کھاموہ بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کی والدہ ساجہ بیگم بیوہ غلام محی الدین لون مورخہ 11/01/2025 کو فوت ہو چکی ہے اور وارث جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام محی الدین لون	مزدوری	65	
غلام حسن پسر	ملازم	48	شادی شدہ
جاوید احمد پسر	زمینداری	35	--
فاروق احمد پسر	--	29	غیر شادی شدہ
جہانگیر احمد پسر	شادی شدہ	20	--
رخسانہ بیگم دختر		28	شادی شدہ
روبینہ بیگم دختر	گھریلو کام	26	--
جبینہ بیگم دختر	--	20	--
سبینہ بانو دختر	--	22	غیر شادی شدہ

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس فاروق احمد ڈار نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست ہرجیت سنگھ ولد مرحوم کیر سنگھ ساکنہ پانزلہ گنڈبل بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کی والدہ سردر کور مورخہ 20/05/2023 کو فوت ہو چکی ہے اور وارث جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
راجندر سنگھ پسر		60	پسر
ہرجیت سنگھ		55	پسر
وبدیش کور		70	دختر شادی شدہ
پفندر کور		67	دختر شادی شدہ
سرجیت کور		65	دختر
گورجیت کور		52	دختر

اسکے علاوہ اور ایک پسر روبندر سنگھ جو کہ قبل از 35 سال سے لاپتہ ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل بااجلاس نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست عبدل قیوم وار ولد محمد افضل وار ساکنہ پانوسہ بمراد عطائی EWS سرٹیفکیٹ بحق مزمل قیوم تحت SRO 123

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل قیوم وار ولد محمد افضل	مزدوری	39	سربراہ
دلشادہ بیگم زوجہ عبدل قیوم	گھریلو کام	42	زوجہ
مزمل قیوم ولد عبدل قیوم	زیر تعلیم	18	پسر
مہوش قیوم دختر عبدل قیوم	--	19	دختر

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہانہ آمدنی 5000 روپے تک ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

24 May. 2025 Saturday Vol:21 No:123 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

پنجاب کنگز کا مقصد ہے ٹاپ 2 میں جگہ بنانا

جے پور، 23 مئی (یو این آئی) پنجاب کنگز کا مقصد 11 سال بعد انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے پلے آف میں جگہ حاصل کرنے کے بعد ٹاپ دو میں جگہ بنانا ہے۔ فی الحال، ٹیم تیسرے نمبر پر ہے اور اس کا مقصد کوالیفائر 1 میں کھیلنے کے لیے ٹاپ 2 میں جگہ بنانا ہے اور اس کے پاس فائنل تک پہنچنے کا موقع ہے۔ شریئس ایر کی زیر قیادت پنجاب کنگز کا ہفتہ کو جے پور کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں 66ویں میچ میں دہلی کیپٹلس سے مقابلہ ہوگا، جو پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے اور اپنے مایوس کن سیزن کو شاندار طریقے سے ختم کرنا چاہے گی۔ پنجاب اس سیزن میں مسلسل سب سے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیم رہی ہے، جس نے 12 میچوں میں 17 پوائنٹس حاصل کیے ہیں اور دو میچ باقی رہتے پلے آف میں جگہ یقینی کر لی ہے۔ ایر نے آئی پی ایل 2025 میں 175 کے اسٹرائیک ریٹ سے 435 رنز بنائے ہیں، اس کے علاوہ پربھ سمرن سنگھ (458 رنز) اور پریانش آریہ (356 رنز) کی مسلسل کارکردگی سے پنجاب کی بیٹنگ مضبوط ہوئی ہے۔ غیر ملکی کھلاڑیوں مارکس اسٹوئنس اور جوش انگلس کی واپسی سے ٹیم بیٹنگ اور بالنگ میں مزید مضبوط ہوئی ہے۔ بالنگ فارمیٹ میں تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ نے

اب تک 16 وکٹ لے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے آخری میچ میں 22 رنز دے کر تین وکٹ لینے والے اسپنر یوزویندر چہل اور آل راؤنڈر ہرپریت برار نے متوازن بالنگ اٹیک کا مظاہرہ کیا ہے اور وہ کھیل کو کنٹرول کرنے کی کافی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری طرف دہلی کیپٹلس نے اس سیزن میں مضبوط شروعات کے بعد جدوجہد کی ہے، اپنے آخری نو میچوں میں سے صرف دو جیتے ہیں اور پلے آف کی امیدیں کھو دی ہیں۔ ان کی بیٹنگ کا زیادہ تر انحصار کے ایل راہل پر ہے، جنہوں نے 504 رنز بنائے ہیں، جب کہ ابھیشیک پورل اور اکشر پٹیل بھی کبھی کبھار ٹیم کے لیے کارآمد ثابت ہوئے ہیں۔ اہم گیند باز مچل اسٹارک کی عدم موجودگی نے ان کا بالنگ اٹیک کمزور کر دیا ہے، حالانکہ مستفیض الرحمان اور کلدیپ یادو نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی ہے۔ سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی پچ سے توقع کی جاتی ہے کہ ابتدائی طور پر تیز گیند بازوں کے حق میں اچھا باؤنس اور تیز رفتار مدد فراہم کرے گی۔ گراؤنڈ اچھی اسکورنگ کے لیے جانا جاتا ہے، خشک اور گرم موسم بھی بلے بازوں کے لیے موافق حالات کی نشاندہی کرتا ہے۔ شام کو اوس پڑنے پر یہ پچ ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ پنجاب کنگز: پریانش آریہ، پربھ سمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، شریئس ایر (کپتان)، ششانک سنگھ، نہال وڈھیرا، مارکس اسٹوئنس، عظمت اللہ عمرزئی، مارکو جانسن، جوش انگلیس / زیویئر بارٹلیٹ، ارشدیپ سنگھ، یوزویندر چہل۔ دہلی کیپٹلس: فاف ڈو پلیسس، کے ایل راہل، ابھیشیک پورل (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل (کپتان)، ٹریسٹن اسٹبس، آشوتوش شرما، وپراج نگم، مادھو تیواری، کلدیپ یادو، دشمنتھا چمیرا، مکیش کمار۔

تین سنچری اننگز کی بدولت انگلینڈ نے زمبابوے کے خلاف 498 رن کی بڑی بنیاد رکھی

ناٹنگھم، 23 مئی (یو این آئی) جیک کرالی (124)، بین ڈکٹ (140) اور اولی پوپ (ناٹ آؤٹ 169) رنز کی شاندار سنچری اننگز کی بدولت انگلینڈ نے واحد ٹیسٹ میچ کے پہلے دن زمبابوے کے خلاف تین وکٹوں پر 498 رنز بنا کر بڑے اسکور کی بنیاد رکھ دی ہے۔ ٹرینٹ برج اسٹیڈیم میں جمعرات کی دیر رات تک کھیلے گئے میچ میں زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کی ٹیم بیٹنگ کے لیے آئی اور جیک کرولی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 231 رنز کی شراکت داری کی۔ دونوں بلے بازوں نے اپنی اپنی سنچریاں اسکور کیں۔ وِسلی مدھیویرے نے 42ویں اوور میں بین ڈکٹ کو آؤٹ کر کے زمبابوے کو پہلی کامیابی دلائی۔ بین ڈکٹ نے 134 گیندوں پر 20 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 140 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے اولی پوپ نے جیک کرولی کے ساتھ 137 رنز کی شراکت داری کی۔ سکندر رضا نے کرولی کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے زمبابوے کے لیے دوسری وکٹ حاصل کی۔ کرولی نے 171 گیندوں پر 14 چوکوں کی مدد سے 124 رنز بنائے۔

انگلینڈ کی تیسری وکٹ دن کے آخری سیشن میں جو روٹ (34) کے طور پر گری، جنہیں بلیسنگ مزارابانی نے آؤٹ کیا۔ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر انگلینڈ نے تین وکٹوں کے نقصان پر 498 رنز بنا لیے تھے۔ اولی پوپ (ناٹ آؤٹ 169) اور ہیری بروک (ناٹ آؤٹ 9) کریز پر موجود تھے۔ زمبابوے کی طرف سے بلیسنگ مزارابانی، سکندر رضا، اور وِسلی مدھیویرے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آئی پی ایل 2025 پلے آف: جوش ہیزل ووڈ کا آر سی بی میں واپسی کا امکان: رپورٹس

رائل چیلنجرز بنگلورو مبینہ طور پر ان کی آئی پی ایل 2025 پلے آف مہم سے پہلے ایک بڑا فروغ حاصل کرنے کے لئے تیار ہے، آسٹریلیائی تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ کے کندھے کی انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد اسکواڈ میں واپسی کا امکان ہے۔ ہیزل ووڈ آئی پی ایل کے وسط سیزن کی معطلی کے بعد سے برسبین میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں، لیکن 34 سالہ نوجوان کی اب فٹنس بحال ہونے کی اطلاع ہے اور وہ آر سی بی کے پلے آف کلیش کے لیے وقت پر واپسی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ آر سی بی اپنے آخری دو لیگ مرحلے کے میچوں کی تیاری کر رہا ہے۔ 26 مئی کو بی راجت پاٹیدار کی قیادت والی ٹیم کو ابتدائی طور پر ہیزل ووڈ کے بغیر انتظام کرنا پڑے گا۔ دائیں ہاتھ کے پیسر کندھے کی تکلیف کا سامنا کرنے کے بعد کرکٹ آسٹریلیا اور آر سی بی کے طبی عملے کے ساتھ مل کر مشترکہ بحالی سے گزر رہے تھے۔ ای ایس پی این کرک انفو کی ایک رپورٹ کے مطابق، RCB کے پلے آف میں داخل ہونے تک ہیزل ووڈ کی واپسی کا امکان ہے، جس سے ٹیم کو بروقت لفٹ مل جائے گی کیونکہ وہ اپنے طویل انتظار کے پہلے آئی پی ایل ٹائٹل کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پار کشیدگی کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے وسط سیزن کو روک دیا گیا تھا، ہیزل ووڈ نے پہلے ہی RCB کو آخری بار چنئی کے کنگ کے خلاف میچ سے باہر کیا تھا۔ کندھے کا مسئلہ۔ اس کے بعد وہ بریک کے دوران ریکوری کے عمل کی قریب سے نگرانی کے لیے برسبین گئے، جس کی تصدیق RCB ڈائریکٹر آف کرکٹ موبوبٹ نے کی۔

لوکا موڈرک کو رئیل میڈرڈ کی جانب سے جذباتی خراج تحسین: شکریہ لیجنڈ

جیسے ہی لوکا موڈرک اپنے ناقابل یقین رئیل میڈرڈ کیریئر کو ختم کرنے کی تیاری کر رہے ہیں، ان کے ساتھی ساتھیوں اور کلب کے لیجنڈز نے نہ صرف ان کی بے مثال کامیابیوں کو منائے ہوئے دلی خراج تحسین پیش کیا ہے بلکہ اس کی عاجزی، قیادت، اور اس کے پچ پر اور اس کے باہر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ریال میڈرڈ میں 13 قابل ذکر سیزن کے بعد، لوکا موڈرک اپنے کیریئر کے ایک غیر معمولی باب سے پردے کو نیچے لانے کے لیے تیار ہیں۔ Vinicius Jr. اور Jude Bellingham جیسے نوجوان ستاروں سے لے کر Kylian Mbappe اور Arda Guler جیسے تجربہ کار عظیموں تک، سبھی نے گہری تعریف اور شکریہ ادا کیا ہے۔ یہاں تک کہ ٹینس کے لیجنڈ اور رئیل میڈرڈ کے بورڈ کے رکن رافیل نڈال نے بھی لاس بلینکوس لیجنڈ کے طور پر موڈرک کی میراث کا احترام کرنے کے لیے شمولیت اختیار کی۔ ونیسیس جونیئر نے موڈرک کے فضل، ذہانت اور عاجزی کی تعریف کی، اس کے فٹ بال کو "خالص فن" قرار دیا اور ساتھی ساتھیوں کے ساتھ جو مہربانی اور احترام کا مظاہرہ کیا اس کو اجاگر کیا۔ "الوداع کہنا کتنا مشکل ہے، لوکا... میڈرڈ میں آپ کی کہانی بے مثال ہے - 13 سیزن، 28 اس کے عنوانات کے ساتھ، اور تمام خوبصورتی کے ساتھ لکھا گیا۔

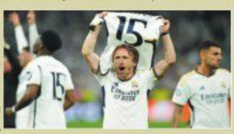

جنیوا اوپن: جوکووچ سیمی فائنل میں پہنچ گئے

نوواک جوکووچ نے 2025 جنیوا اوپن کے سیمی فائنل میں Matteo Arnaldi کے خلاف زبردست سٹریٹ سیٹس میں فتح حاصل کی۔ 24 بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نے اپنے اطالوی حریف کو سینٹر کورٹ پر 6-4، 6-4 سے ہرانے میں صرف ایک گھنٹہ اور 39 منٹ کا وقت لیا۔ اس جیت نے جوکووچ کے لیے میٹھا بدلہ بھی لیا، جو اس سال کے شروع میں میڈرڈ اوپن میں آرنلڈی سے ہار گئے تھے۔ اس میچ نے 2025 میں اپنے آخری پانچ ٹورنامنٹس میں جوکووچ کے چوتھے پہلے راؤنڈ سے باہر ہونے کی نشان دہی کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جنیوا کی جیت جوکووچ کی 38 ویں سالگرہ پر ہوئی تھی۔ ابتدائی سیٹ میں جوکووچ نے 2-1 سے آگے جانے کے لیے ابتدائی وقفہ حاصل کیا اور پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ تاہم، دوسرے سیٹ نے زیادہ چیلنج پیش کیا۔ آرنلڈی نے 3-1 کی برتری کے لیے ابتدائی بریک لگاتے ہوئے برتری کو 4-1 تک بڑھا دیا اور فیصلہ کن سیٹ پر مجبور کرنے کے لیے تیار دکھائی دے رہے تھے۔ لیکن جوکووچ نے ٹریڈ مارک انداز میں جواب دیا، لگاتار پانچ گیم کو شکست دے کر سیٹ پر قبضہ کر لیا اور میچ اپنے نام کر لیا۔ دو ڈبل فالٹس کو نشانہ بنانے کے باوجود، سربیا کے سٹار نے دوسرے سرو پر غلبہ حاصل کیا۔

انگلش بیٹر جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں نیا ریکارڈ قائم کر دیا

انہوں نے یہ کارنامہ 153ویں ٹیسٹ میچ میں سرانجام دیا انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے تجربہ کار بیٹر جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ انگلینڈ کی جانب سے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے جو روٹ نے جمعرات کو زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ میچ کے پہلے دن 28 واں رن مکمل کر کے ٹیسٹ کرکٹ میں 13 ہزار رنز کا سنگ میل عبور کیا۔ جو روٹ ٹیسٹ کرکٹ میں 13 ہزار رنز مکمل کرنے والے دنیا کے پانچویں اور انگلینڈ کے پہلے بیٹر ہیں، جو روٹ نے نہ صرف یہ سنگ میل عبور کیا بلکہ ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین 13 ہزار رنز بنانے والے بیٹر بھی بن گئے، انہوں نے یہ کارنامہ 153ویں ٹیسٹ میچ میں سرانجام دیا۔ اس سے قبل ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین 13 ہزار رنز مکمل کرنے کا ریکارڈ جنوبی افریقا کے سابق کرکٹر جیک کیلس کے پاس تھا جنہوں نے 159 ٹیسٹ میچز میں یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ اس کے علاوہ راہول ڈریوڈ نے 160، رکی پونٹنگ نے 162 اور سچن ٹنڈولکر نے 163 ٹیسٹ میچز میں 13 ہزار رنز مکمل کیے تھے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھارت کے سابق لیجنڈری کرکٹر سچن ٹنڈولکر کے پاس ہے جنہوں نے 200 میچز میں 15 ہزار 921 رنز بنائے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ نے زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ میچ کے پہلے دن 3 وکٹوں کے نقصان پر 498 رنز بنائے۔ بین ڈکیٹ 140، زیک کرالی نے 124 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ روٹ نے 34 رنز بنائے۔

دورہ انگلینڈ کیلئے محمد شامی کو ڈراپ کئے جانے کا امکان

روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی ریٹائرمنٹ سے مایوس شائقین کے لیے ایک اور بری خبر

روہت شرما اور ویرات کوہلی کی ریٹائرمنٹ کے بعد سلیکٹرز کسی سینئر کرکٹر کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔ محمد شامی کو دورہ انگلینڈ کے لیے منتخب کیے جانے کا امکان کم دکھائی دے رہا ہے۔ اس کی وجہ ان کی فٹنس اور ٹیسٹ میچوں کے درمیان طویل فاصلہ سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے انگلینڈ جانے والی ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں محمد شامی کا نام نہ ہونے پر کرکٹ شائقین کو حیرانی نہیں ہونی چاہیے۔ اس دورے پر ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان 5 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلی جائے گی۔ اس کے لیے ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کا انتخاب 24 مئی کو متوقع ہے۔ اس دورے پر ہندوستان کو نہ صرف کپتان روہت شرما کا متبادل ملے گا بلکہ وراٹ کوہلی کی جگہ کسی اور کو کھیلتے ہوئے بھی دیکھا جائے گا۔ تیز گیند باز محمد شامی بھی دورہ انگلینڈ پر مشکل سے نظر آئیں گے۔ شامی کی 2023 ورلڈ کپ کے بعد سرجری ہوئی تھی۔ اس کے بعد وہ 2025 میں ٹیم انڈیا میں واپس آئے لیکن فارم میں نظر نہیں آئے۔ آئی پی ایل 2025 میں بھی، شامی کو کبھی سن رائزرز حیدرآباد کی پلیئنگ الیون میں دیکھا گیا اور کبھی باہر بیٹھ گئے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ پر یقین کیا جائے تو محمد شامی کی فٹنس سوالیہ نشان ہے۔ اخبار نے اپنے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ بی

سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے اطلاع دی ہے کہ محمد شامی طویل اسپیل گیند نہیں کر پائیں گے۔ ان کے دورہ انگلینڈ پر 5 میچز کھیلنے کا امکان بھی بہت کم ہے۔ اس سب کی وجہ سے شامی کا ٹیسٹ کیریئر خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ محمد شامی گزشتہ دو سال سے ٹیسٹ کرکٹ سے باہر ہیں۔ انہوں نے آخری ٹیسٹ جون 2023 میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلا تھا جو کہ WTC فائنل تھا۔ محمد شامی کی جگہ ہندوستان کے پاس بہت سے نوجوان گیند باز ہیں۔ ان میں ارشدیپ سنگھ اور انشول کمبوج کے نام سرفہرست ہیں۔ شامی کی جگہ ارشدیپ سنگھ کو منتخب کر کے سلیکٹرز ٹیم کو بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز کا آپشن دے سکتے ہیں، جو گیند کو سوئنگ کرنے میں بھی ماہر ہے۔ ارشدیپ کی سوئنگ گیند بازی انگلینڈ کی پچوں پر کارگر ثابت ہو سکتی ہے۔ انشول کمبوج نے ڈومیسٹک کرکٹ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ خاص طور پر طویل فارمیٹس میں زیادہ موثر رہا ہے۔

وراٹ کی ٹیم نے لکھنؤ کا کیا شکریہ، گجرات کی شکست نے آر سی بی کو ٹاپ 2 کی دوڑ میں آگے کر دیا

نئی دہلی: پلے آف کی جنگ ختم ہونے کے بعد انڈین پریمیئر لیگ 2025 مزید دلچسپ ہو گئی ہے۔ اب پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے والی 4 ٹیمیں ٹاپ 2 میں پہنچنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں اور سب سے نیچے کی ٹیمیں کھیل کو خراب کرنے میں لطف اندوز ہو رہی ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) نے جمعرات کو ایسا ہی کیا۔ رشبھ پنت کی ٹیم پہلے ہی پلے آف سے باہر ہے لیکن گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کو شکست دے کر اس نے ان کے کھیل کو کافی حد تک خراب کر دیا ہے۔ جب ایل ایس جی نے گجرات کو شکست دی تو دو ٹیمیں اس کے کھلاڑیوں سے زیادہ خوش ہوئیں۔ یہ ٹیمیں رائل چیلنجرز بنگلور (RCB) اور پنجاب کنگز (PBKS) ہیں۔ اب یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ چار ٹیمیں آئی پی ایل 2025 کے پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔ یہ ٹیمیں گجرات ٹائٹنز، رائل چیلنجرز بنگلور، پنجاب کنگز اور ممبئی انڈینز ہیں۔ اب ان چار ٹیموں کے درمیان ٹاپ ٹو میں پہنچنے کے لیے جنگ جاری ہے۔ ٹاپ-2 میں رہنے کا فائدہ یہ ہے کہ اگر وہ پلے آف میں ایک میچ ہار بھی جائے تب بھی اسے فائنل میں پہنچنے کا دوسرا موقع مل جاتا ہے۔ RCB کے فی الحال آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں 12 میچوں سے 17 پوائنٹس ہیں۔ اگر وہ اپنے دونوں میچ جیت لیتے ہے تو اس کے 21 پوائنٹس ہوں گے، جو اس کی ٹاپ-2 میں جگہ یقینی بنائے گی۔ آر سی بی کو ابھی سن رائزرس حیدرآباد اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف میچ کھیلنے ہیں۔ آر سی بی کی طرح پنجاب کنگز کے بھی دو میچ باقی ہیں۔ اس کے بھی 17 پوائنٹس ہیں۔ اگر وہ اپنے باقی دونوں میچ جیت لیتا ہے تو اس کے بھی 17 پوائنٹس ہو جائیں گے۔ اسے دہلی اور ممبئی کے خلاف میچ کھیلنے ہیں۔ اگر RCB اور پنجاب کنگز اپنے دونوں میچ جیت جاتے ہیں تو وہ ٹاپ-2 میں جگہ بنا لیں گے۔ گجرات ٹائٹنز فی الحال 18 پوائنٹس کے ساتھ آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ وہ اپنے 13 میچ کھیل چکے ہیں۔ اب اس کے پاس صرف ایک میچ بچا ہے۔

adage

For Trade Enquiry Contact

9906561557, 7006466177, 9419008508

email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in

P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage® Industries

For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure